e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 221 Thursday , May 15 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۲۲۱)لکھنؤ، بروز جمعرات ۱۵-مئی ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۶/ذی القعدہ -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

خواتین فوج کی قانونی شاخ میں کیوں نہیں جاسکتیں؟ مرکز سے سوال

نئی دہلی۔ خواتین کو خود مختار بنانے والے دور میں بھی کچھ ایسے شعبے ہیں جہاں خواتین کی رسائی اب تک ممکن نہیں ہو پائی ہے، اور کچھ شعبوں میں ان کی تعداد بہت کم ہے۔ ان شعبوں میں فوج کی قانونی شاخ بھی شامل ہے۔ اس تعلق سے سپریم کورٹ نے مرکزی حکومت سے سوال کیا ہے کہ اگر خواتین ہندوستانی فضائیہ میں رافیل جنگی طیارہ اڑا سکتی ہیں، تو پھر فوج کی قانونی شاخ میں اعلیٰ عہدوں پر کیوں تقرری حاصل نہیں کرسکتیں؟ جسٹس دیپانکر دتہ اور جسٹس منموہن کی بنچ نے اس تعلق سے عرضی پر سماعت کرتے ہوئے 8 مئی کو فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔ بتایا جارہا ہے کہ مرکزی حکومت کے جواب کے بعد بنچ اپنا فیصلہ سنا سکتی ہے۔ بنچ نے دو خاتون افسران عرشنور کور اور آستھا تیاگی کی عرضی پر سماعت کرتے ہوئے فیصلہ محفوظ رکھا، اور ساتھ ہی مرکزی حکومت کے سامنے ایک اہم سوال بھی رکھ دیا۔ عرضی دہندہ خواتین نے اپنی درخواست میں بتایا ہے کہ جج ایڈووکیٹ جنرل کے امتحان میں ان کی چوتھی اور پانچویں رینک آئی تھی، اس کے باوجود ان سے کم رینکنگ والے مرد افسران کی تقرری کی گئی۔

'مسلم طلبا کو چانٹا مارا ساتھیوں نے، ہرجانہ بھرے گی یوپی حکومت'

نئی دہلی۔ عدالت عظمیٰ نے اتر پردیش حکومت کو ایک مسلم طالب علم سے متعلق ہدایت دی ہے کہ وہ اس کی پڑھائی کا پورا خرچ اٹھائے۔ یہ اتر پردیش حکومت کے لیے ایک طرح سے ہرجانہ ہے، جو کہ مسلم طالب علم کی اس کے ساتھیوں کے ہاتھوں تھپڑ مارے جانے کی وجہ سے لگایا گیا ہے۔ اب یہ سوال اٹھنا لازمی ہے کہ آخر مسلم طلبا کو چانٹا اس کے ساتھیوں نے مارا تو پھر ہرجانہ یوپی حکومت کیوں بھرے گی؟ دراصل الزام ہے کہ ایک خاتون ٹیچر کے کہنے پر مسلم طالب علم کو اس کے ہم منصب ساتھیوں نے تھپڑ مارا تھا۔ خاتون ٹیچر پر عائد اس الزام کی وجہ سے سپریم کورٹ نے یہ فیصلہ سنایا۔ اس معاملے کی آئندہ سماعت کے لیے 17 اکتوبر کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ مہاتما گاندھی کے پرپوتے تشار گاندھی نے یہ کیس یوپی حکومت کے خلاف داخل کیا تھا۔ معاملہ 2023 کا ہے، جس کی سماعت سپریم کورٹ میں جسٹس ابھے ایس اوکا اور جسٹس اُجول بھوئیاں کی ڈویژنل بنچ نے کی۔

جسٹس گوائی نے سپریم کورٹ کے 52 ویں چیف جسٹس کے طور پر حلف لیا

نئی دہلی (یواین آئی) جسٹس بی آر گوائی نے بدھ کو سپریم کورٹ کے 52 ویں چیف جسٹس کے طور پر حلف لیا۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے ایک تقریب میں انہیں عہدے اور رازداری کا حلف دلایا۔ راشٹرپتی بھون میں منعقدہ تقریب حلف برداری میں نائب صدر جمہوریہ جگدیپ دھنکھڑ، وزیر اعظم نریندر مودی، لوک سبھا کے اسپیکر اوم برلا، مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ، مرکزی وزیر جے پی نڈا، مرکزی وزیر قانون و انصاف ارجن رام میگھوال، سبکدوش ہونے والے چیف جسٹس سنجیو کھنہ، کئی مرکزی وزرا، عدالت عظمیٰ کے سابق ججوں اور ہائی کورٹس کے متعدد سابق ججوں سمیت دیگر معززین نے شرکت کی۔ اس موقع پر جسٹس گوائی کی اہلیہ، والدہ اور خاندان کے دیگر افراد موجود تھے۔ چیف جسٹس کا حلف اٹھانے کے بعد انہوں نے اپنی والدہ کے پاؤں چھوئے۔ جسٹس کھنہ منگل 13 مئی کو 51 ویں چیف جسٹس کے طور پر ریٹائر ہو گئے۔ انہوں نے جسٹس گوائی کو بطور چیف جسٹس اپنا جانشین بنانے کی سفارش کی تھی۔ جسٹس گوائی کو 24 مئی 2019 کو سپریم کورٹ کے جج کے طور پر ترقی دی گئی تھی۔ وہ 23 نومبر 2025 کو ریٹائر ہو جائیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ سپریم کورٹ میں ججوں کی ریٹائرمنٹ کی عمر 65 سال ہے۔ جسٹس گوائی کی بطور چیف جسٹس تقرری کو عدالت عظمیٰ کی تاریخ میں سنگ میل قرار دیا جارہا ہے کیونکہ وہ سابق چیف جسٹس کے جی بالاکرشنن کے بعد درج فہرست ذات برادری سے تعلق رکھنے والے دوسرے شخص ہیں جو عدلیہ میں اعلیٰ عہدے پر پہنچے ہیں۔

جسٹس گوائی آر ایس گوائی کے بیٹے ہیں، جو ایک مشہور سیاست دان، ممتاز امبیڈکرائٹ، سابق ایم پی اور کئی ریاستوں کے گورنر رہ چکے ہیں۔ انہوں نے ناگپور یونیورسٹی سے بی اے، ایل ایل بی کی ڈگری مکمل کرنے کے بعد 16 مارچ 1985 کو قانون کی پریکٹس شروع کی۔ انہوں نے 1987 سے 1990 تک بامبے ہائی کورٹ میں آزادانہ طور پر پریکٹس کی۔ 1990 کے بعد انہوں نے بنیادی طور پر آئینی قانون اور انتظامی قانون میں بمبئی ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ کے سامنے پریکٹس کی۔

کرنل صوفیہ قریشی سے متعلق متنازعہ بیان

ایم پی ہائی کورٹ کی بی جے پی وزیر کو سخت پھٹکار، بڑھیں مشکلات

مدھیہ پردیش ہائی کورٹ کا ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے وجے شاہ کے خلاف فوری ایف آئی آر درج کرنے کا حکم

دہلی ہائی کمان کے ایم پی وجے شاہ اپنا وزارتی عہدہ کھو سکتے ہیں

بھوپال (ایجنسی) مدھیہ پردیش حکومت میں وزیر وجے شاہ کے ذریعہ کرنل صوفیہ قریشی سے متعلق دیے گئے متنازعہ بیان پر اپوزیشن پارٹیوں کے لیڈران سخت ناراضگی کا اظہار کر رہے ہیں، اب مدھیہ پردیش ہائی کورٹ نے بھی اپنی ناراضگی ظاہر کی ہے۔ ہائی کورٹ نے وجے شاہ پر 4 گھنٹے میں ایف آئی آر درج کرنے سے متعلق ڈی جی پی کو ہدایت دے ڈالی ہے۔ ہائی کورٹ نے اس معاملے میں ازخود نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ ہر حال میں اس معاملے پر ایف آئی آر درج ہونی چاہیے۔

عدالت نے ایڈوکیٹ جنرل سے کہا کہ ریاست کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) کو اس حکم کے بارے میں فوری طور پر مطلع کیا جانا چاہئے اور اگر اس پر عمل درآمد نہیں ہوتا ہے تو اس معاملے میں توہین عدالت کی کارروائی بھی شروع کی جاسکتی ہے۔ عدالت نے وزیر وجے شاہ کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 152، 196(1)(بی) اور 197(1)(سی) کے تحت ایف آئی آر درج کرنے کا حکم دیا۔ یہ دفعات کا تعلق ایسی کارروائیوں سے ہے جس سے ملک کی خودمختاری، اتحاد اور سالمیت کو خطرہ ہو۔ عدالت کے اس اہم حکم کے بعد وزیر وجے شاہ کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ سمجھا جارہا ہے کہ اب ریاستی پولیس عدالت کے حکم کے مطابق قانونی کارروائی کرے گی۔ اس کے ساتھ یہ یقینی سمجھا جاتا ہے کہ وہ اپنا وزارتی عہدہ بھی کھو دیں گے۔ وہ اکثر متنازعہ بیانات دیتے رہتے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ وجے شاہ نے چند روز قبل کرنل صوفیہ قریشی کو مبینہ طور پر پاکستانیوں کی 'بہن' کہہ دیا تھا، جس کے بعد ایک ہنگامہ برپا ہوگیا ہے۔ اس معاملے میں آج (14 مئی) پی سی سی چیف جیتو پٹواری سمیت کانگریس کا نمائندہ وفد شیاملا ہلز تھانے پہنچا اور وجے شاہ کے خلاف ملک سے غداری کا معاملہ درج کرنے کا مطالبہ کیا۔ کانگریس اس معاملے میں 15 مئی کو مدھیہ پردیش کے سبھی تھانوں میں شکایتی درخواست بھی دے گی۔ ریاستی وزیر وجے شاہ کے بیان پر مدھیہ پردیش کانگریس کے صدر جیتو پٹواری نے کہا کہ وجے شاہ نے فوج کی توہین کی ہے، انھیں ایک منٹ بھی وزارتی عہدہ پر رہنے کا حق نہیں ہے۔ ان کے بیان سے ملک کے لوگ خوش نہیں ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ہم نے شیاملا ہلز تھانے میں درخواست دی ہے اور ساتھ ہی وزیر اعظم مودی و وزیر اعلیٰ موہن یادو کو بھی خط لکھا ہے۔

اس معاملے میں قومی کمیشن برائے خواتین کی چیئر پرسن وجیا رہاٹکر نے ٹوئٹر پر لکھا۔ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ کچھ ذمہ دار ایسے بیانات دے رہے ہیں جو خواتین کے تئیں توہین آمیز اور ناقابل قبول ہیں۔ اس سے نہ صرف ہمارے معاشرے میں خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہے بلکہ یہ قوم کی ان بیٹیوں کی بھی توہین ہے جو ملک کی سلامتی میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ کرنل صوفیہ قریشی اس قوم کی قابل فخر بیٹی ہیں، تمام ملک سے محبت کرنے والے ہندوستانیوں کی بہن ہیں، جنھوں نے ہمت اور لگن کے ساتھ ملک کی خدمت کی ہے۔

راہل گاندھی کی شہریت منسوخ کرنے سے متعلق عرضی خارج

لکھنؤ۔ (یواین آئی) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے بدھ کو کانگریس کے سینئر لیڈر و لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی کی شہریت منسوخ کرنے کی درخواست کو مسترد کر دیا درخواست میں مسٹر گاندھی کے بیرون ملک سفر پر پابندی لگانے کی بھی درخواست کی گئی ہے جب کہ ان کی شہریت کا معاملہ زیر التوا ہے قابل ذکر ہے کہ سماجی کارکن ایس وگنیش ششیر کی جانب سے گاندھی کی شہریت کو چیلنج کرنے والی یہ تیسری عرضی ہے ان کی سابقہ درخواستیں بھی عدالت نے مسترد کر دی تھیں۔ تاہم عدالت نے ششیر کو اپنی دوسری درخواست پر 5 مئی کو منظور کیے گئے پہلے حکم پر نظرثانی کرنے کی آزادی کے ساتھ موجودہ درخواست کو واپس لینے کی اجازت دی تھی۔ جسٹس اے آر مسعودی اور جسٹس اے کمار شریواستو کی ڈویژن بنچ نے بدھ کو راہول گاندھی کی شہریت کے معاملے میں داخل کی گئی ایک تازہ پی آئی ایل پر یہ حکم دیا۔ عدالت نے کہا کہ عرضی گزار نے مرکزی حکومت کے سامنے ایک نمائندگی پیش کی ہے، اور عدالت تب تک اس میں مداخلت نہیں کرسکتی جب تک کہ اس کے سامنے کچھ قانونی طور سے موزوں دستاویزات نہ پیش کئے جائیں۔

چھتیس گڑھ: 21 روزہ 'نکسل مخالف آپریشن' میں 31 سے زائد نکسلی ہلاک

بیجاپور۔ (یواین آئی) سنٹرل سکیورٹی فورس کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس جی پی سنگھ اور چھتیس گڑھ کے ریاستی پولیس کے ڈائریکٹر جنرل ارون دیو گوتم نے بدھ کو کہا کہ بیجاپور کی کریگٹہ پہاڑیوں میں 21 دن تک جاری نکسل مخالف آپریشن کے دوران کل 21 انکاؤنٹر میں 31 ماؤنواز مارے گئے۔ مارے گئے 28 نکسلیوں کی شناخت کر لی گئی ہے، جن پر ایک کروڑ 72 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں اطلاع دیتے ہوئے مسٹر جی پی سنگھ اور ارون دیو گوتم نے کہا کہ 21 اپریل سے 11 مئی تک چلایا گیا 'اینٹی نکسل آپریشن' کافی حد تک کامیاب رہا۔ انہوں نے کہا، "آپریشن کے دوران 21 انکاؤنٹر میں کل 31 نکسلی مارے گئے۔ ان میں سے 28 نکسلیوں کی شناخت کی گئی ہے، جن پر ایک کروڑ 72 لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا گیا ہے۔" انہوں نے کہا کہ مارے گئے سبھی 31 نکسلیوں کی لاشوں کے ساتھ 31 ہتھیار بھی برآمد ہوئے ہیں۔ اس میں ایس ایل آر اور آئی این ایس اے ایس سمیت خودکار ہتھیار شامل ہیں۔ اب تک 28 نکسلیوں کی شناخت ہوچکی ہے۔ باقی لاشوں کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ دونوں افسران نے کہا کہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ 21 دنوں تک جاری رہنے والے اس تاریخی اینٹی نکسل آپریشن میں کئی بڑے نکسلی لیڈر یا تو مارے گئے ہیں یا زخمی ہوئے ہیں۔ جغرافیائی حالات کی وجہ سے ہمارے سپاہی باقی نکسلیوں کی لاشیں برآمد نہیں کر پائے۔ مسٹر سنگھ اور مسٹر گوتم نے کہا کہ اس دوران فوجیوں نے نکسلیوں کے 214 ٹھکانے اور بنکر تباہ کئے۔ کریگٹہ پہاڑیوں پر نکسل مخالف آپریشن کے دوران نکسلیوں کے کل 214 ٹھکانے اور بنکر تباہ کیے گئے۔

چاندنی چوک میں بلڈوزر کارروائی پر سپریم کورٹ کی روک

ایم سی ڈی کو پھٹکار، اسٹیٹس رپورٹ طلب، اگلی سماعت 23 مئی کو

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے دہلی کے چاندنی چوک کے فتح پوری علاقے میں موجود رہائشی اور کاروباری املاک پر بلڈوزر کارروائی پر روک لگا دی ہے۔ ساتھ ہی سپریم کورٹ نے ایم سی ڈی کو پھٹکار بھی لگائی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے علاقے کی تصویروں کی جانچ کی اور تجارتی احاطوں کی تعمیر کو روکنے میں ناکام ہونے کے لیے ایم سی ڈی پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ عدالت عظمیٰ نے ایم سی ڈی کو بھی تفصیلات کے ساتھ اسٹیٹس رپورٹ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ بنچ نے واضح کیا کہ ایسا نہیں کیے جانے پر توہین کی کارروائی کی جائے گی۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ ایسا نہیں کرنے پر نتیجہ نکلے گا کہ ایم سی ڈی کے افسروں کی بلڈروں کے ساتھ ملی بھگت ہے۔

اس کے ساتھ ہی عدالت عظمیٰ نے رہائشی عمارتوں پر بلڈوزر کارروائی اور تجارتی احاطوں کی تعمیر اور ان میں تبدیلی پر روک لگا دی۔ ایم سی ڈی کی بات رکھنے کے لیے پیش ہوئے وکیل نے کہا کہ عدالت کے حکم کی تعمیل میں ایک ٹیم نے علاقے کا دورہ کیا اور پورے احاطہ اور آس پاس کے علاقوں کا جائزہ کرکے رپورٹ پیش کی۔ ایم سی ڈی کے وکیل نے کہا کہ چھٹیوں کی وجہ سے رپورٹ ریکارڈ میں نہیں رکھی جا سکی۔ ایم سی ڈی کے وکیل نے یقین دہانی کرائی کہ سبھی ناجائز تعمیرات ہٹا دیے گئے ہیں۔ عدالت ایک عرضی دہندہ کی عرضی پر سماعت کر رہی تھی جس نے دعویٰ کیا تھا کہ مبینہ طور پر میونسپل کارپوریشن کے افسروں کی ملی بھگت سے علاقے میں غیر قانونی تعمیر کا کام چل رہا ہے۔ سپریم کورٹ نے عرضی دہندہ کے وکیل سے کچھ سول انجینئروں کے نام بھیجنے کو کہا جو جائزہ کے لیے موقع پر جاسکیں اور عدالت کو رپورٹ سونپ سکیں۔ عدالت نے کہا کہ ہم موقع کا آزاد معائنہ کرنا چاہتے ہیں کیونکہ ہم ایم سی ڈی کی رپورٹ پر بھروسہ نہیں کر سکتے۔ سپریم کورٹ نے معاملے کی اگلی سماعت کے لیے 23 مئی کی تاریخ طے کی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے 17 فروری کو دہلی کے مصروف ترین چاندنی چوک علاقے میں مبینہ غیر قانونی تعمیر اور اسے روکنے میں ایم سی ڈی کی ناکامی کی سی بی آئی سے جانچ کرانے کا حکم دینے پر غور کیا تھا۔

'پوری دنیا نے بھارت کے جوانوں کی بہادری اور شجاعت کا اعتراف کیا'

وزیر اعلی یوگی کی قیادت میں لکھنؤ میں نکالی گئی ترنگا یاترا، تمام وزراء نے کی شرکت

لکھنؤ۔ آپریشن سیندور نے ہندوستان کو دنیا بھر میں شہرت دلائی۔ اس آپریشن کے تحت پاکستان کی جانب سے اسپانسرڈ دہشت گردی پر ہندوستانی فوج نے حملہ کیا۔ اس حملے میں 100 سے زائد دہشت گرد مارے گئے۔ تاہم، بدقسمتی کی بات یہ تھی کہ پاکستان کی فوج نے دہشت گردوں کے خلاف کیے گئے حملے کو اپنے اوپر حملہ سمجھا اور ہندوستان پر کئی میزائل اور ڈرون حملے کیے۔ تاہم، ہندوستانی فوج نے ان حملوں کا جواب دیتے ہوئے تمام میزائلوں اور ڈرونز کو ہوا میں ہی تباہ کر دیا۔ اس کے بعد جب ہندوستانی فوج نے کارروائی شروع کی اور ایک کے بعد ایک کئی ایئر فیلڈز اور ریڈار سسٹمز کو تباہ کر دیا، تو پاکستان گھٹنے ٹیکنے لگا اور اس نے ہندوستان کے ڈی جی ایم او کو سیز فائر کی پیشکش کی۔ اس پیشکش پر فی الحال اتفاق ہو گیا ہے۔ آپریشن سیندور کی کامیابی کے بعد اب ملک کے مختلف ریاستوں میں بی جے پی ترنگا یاترا نکال رہی ہے۔ اسی سلسلے میں سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ کی جانب سے لکھنؤ میں بھارت شوریہ ترنگا یاترا نکالی گئی۔ اس میں سبھی وزیر اور لیڈران و کارکنان نے شرکت کی۔ یہ ترنگا یاترا سی ایم رہائش گاہ، پانچ کالیداس مارگ سے شروع ہو کر 1090 چوراہے تک گئی۔ سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ نے اس دوران جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا، پورا ملک ہندوستان کی فوج کے شجاعت اور بہادری کو سیلوٹ کرتے ہوئے اپنے بہادر جوانوں کا استقبال کرنے کے لیے بے تاب دکھائی دے رہا ہے۔ آپریشن سیندور کی کامیابی کے لیے ہم سب صوبہ واسیوں کی طرف سے وزیر اعظم نریندر مودی کا دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ پہلگام میں سیاحوں پر اس طرح کے دہشیانہ اور بربریت کے حملے پاکستان پسند دہشت گردوں نے کیے تھے۔ پورا ملک اور پوری دنیا نے اس کی مذمت کی۔ دہشت گردی کی پیداوار پاکستان اور اس کے آقاؤں نے اس پورے واقعے پر خاموشی اختیار رکھی۔ سی ایم یوگی نے کہا، ہندوستان کی عزت، وقار، اور شان کی حفاظت کے لیے پرعزم ہماری حکومت نے جب یہ تمام شواہد پیش کرنے کے باوجود بھی پاکستان اپنی حرکتوں سے باز نہیں آیا تو آخرکار آپریشن سیندور کا آغاز کیا گیا۔ آپ نے دیکھا کہ پہلے دن ہی 100 سے زائد دہشت گردوں کو مار ڈالا گیا۔ پوری دنیا نے یہ دیکھا ہے۔ ہندوستان کے جوانوں کی بہادری اور شجاعت کا اعتراف کیا گیا ہے۔

پاکستان رینجرز نے بی ایس ایف جوان پورنم کمار شا کو رہا کیا

نئی دہلی۔ (یواین آئی) پاکستان رینجرز نے سرحدی سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے جوان پورنم کمار شا کو رہا کر دیا ہے مسٹر شا 20 دن سے پاکستان رینجرز کے قبضے میں تھے بی ایس ایف نے بدھ کے روز ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا، "آج صبح 30:10 بجے کانسٹیبل پورنم کمار شا کو اٹاری-واہگہ سرحد پر بی ایس ایف کے ذریعہ پاکستان سے واپس لایا گیا" پریس ریلیز کے مطابق جوان پورنم کمار شا 23 اپریل 2025 کو تقریباً 11:50 بجے فیروزپور سیکٹر میں آپریشنل ڈیوٹی پر رہتے ہوئے غیر ارادی طور پر پاکستان کی سرحد میں داخل ہو گئے تھے اور پاکستان رینجرز نے انہیں حراست میں لے لیا تھا۔ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ پاکستان رینجرز کے ساتھ باقاعدہ فلیگ میٹنگز اور دیگر مواصلاتی چینلز کے ذریعے بی ایس ایف کی مسلسل کوششوں سے جوان پورنم شا کی واپسی ممکن ہوسکی۔

مرکزی کابینہ نے اتر پردیش میں سیمی کنڈکٹر یونٹ کے قیام کو منظوری دی

نئی دہلی، 14 مئی (یواین آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت مرکزی کابینہ کے اجلاس میں آج انڈیا سیمی کنڈکٹر مشن کے تحت مزید ایک سیمی کنڈکٹر یونٹ کے قیام کو منظوری دی گئی پہلے سے ہی پانچ سیمی کنڈکٹر یونٹس تعمیر کے آخری مراحل میں ہیں اس چھٹے یونٹ کے ساتھ، ہندوستان اسٹریٹجک طور پر اہم سیمی کنڈکٹر انڈسٹری کو ترقی دینے کے اپنے سفر میں پیہم رواں دواں ہے آج منظور شدہ یونٹ کی تعمیر ایچ سی ایل اور فاکسکون کا مشترکہ منصوبہ ہے۔ ایچ سی ایل کی ہارڈویئر تیار کرنے اور تیار ترقی دینے کی ایک طویل تاریخ ہے۔ فاکسکون الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ میں عالمی سطح کی بڑی کمپنی ہے۔ وہ دونوں ساتھ مل کر جیور ہوائی اڈے کے قریب جمنا ایکسپریس وے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی یا وائی ای آئی ڈی اے میں سیمی کنڈکٹر پلانٹ کی تعمیر کریں گی۔ اس پلانٹ میں موبائل فون، لیپ ٹاپ، آٹوموبائل، پی سی اور ڈسپلے والے بے شمار دیگر آلات کے لیے ڈسپلے ڈرائیور چپس تیار کی جائیں گی۔

چین نے اروناچل پردیش میں کئی جگہوں کے نام بدلے

ہندوستان نے دیا جواب-یہ ہمارا اٹوٹ حصہ، حقیقت بدل نہیں سکتی

نئی دہلی۔ (ایجنسی) چین نے ایک بار پھر سینہ زوری کرنے کی کوشش کی ہے۔ اس نے ہندوستان کے خلاف سازش کرتے ہوئے اروناچل پردیش کے کئی مقامات کے نام تبدیل کر دیے ہیں۔ ہندوستان نے اس معاملے پر اعتراض ظاہر کرتے ہوئے چین کو منہ توڑ جواب دیا ہے۔ ہندوستان نے چین کی کوششوں کو یکسر مسترد کرتے ہوئے بدھ کو کہا کہ اس طرح کی بے مطلب کی کوششوں سے حقیقت نہیں بدل جائے گی۔ ہندوستان نے اروناچل پردیش کے معاملے پر چین کو سخت پیغام دیتے ہوئے کہا، "سچ نہیں بدلنے والا ہے۔ یہ ریاست ہندوستان کا اٹوٹ حصہ تھی، ہے اور رہے گی۔" ہندوستان نے اروناچل پردیش کے کچھ جگہوں کے لیے چین کے ذریعہ اس کے ناموں کا اعلان کیے جانے پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے یہ تبصرہ کیا۔ چین دعویٰ کرتا ہے کہ اروناچل پردیش تبت کا جنوبی حصہ ہے۔ وزارت خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے کہا، "ہم نے دیکھا ہے کہ چین نے ہندوستانی ریاست اروناچل پردیش میں جگہوں کا نام بدلنے کی فضول اور بے مطلب کوشش کی ہے۔" انہوں نے کہا کہ ہم اس طرح کی کوششوں کو اپنے اصولی موقف کو پیش نظر رکھتے ہوئے واضح طور پر مسترد کرتے ہیں۔ جیسوال نے اس معاملے پر میڈیا کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ نیا نام رکھنے سے یہ ناقابل تردید حقیقت نہیں بدلے گی کہ اروناچل پردیش ہندوستان کا لازمی اور اٹوٹ حصہ تھا، ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ غور طلب ہے کہ ہندوستان کے 'آپریشن سندور' کے بعد سرحد پر کافی کشیدگی کا ماحول ہے۔

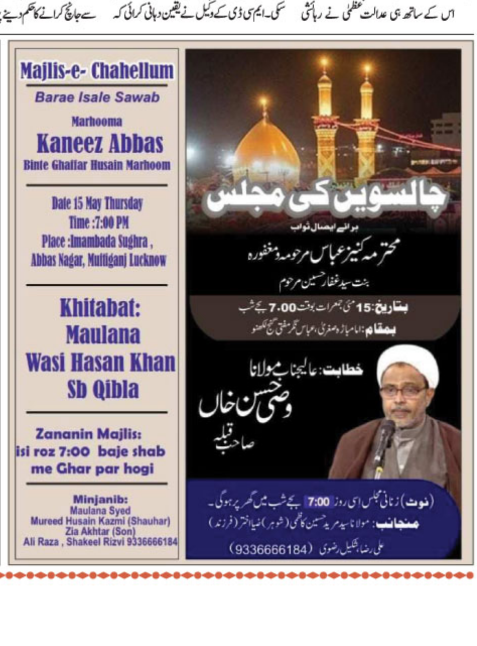

ٹرمپ کا سعودی عرب پر اسرائیل کو تسلیم کرنے پر زور

ٹرمپ کا شاہی استقبال: جامنی ٹائی اور جامنی کارپٹ

ریاض، 14 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے سعودی عرب پر اسرائیل کو تسلیم کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ سعودی عرب کا اسرائیل کو تسلیم کرنا ان کی عزت افزائی ہوگی۔ دورہ سعودی عرب کے دوران ریاض میں سرمایہ کاری فورم میں خطاب کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ ان کی امید، خواہش اور خواب ہے کہ سعودی عرب جلد اسرائیل سے تعلقات بحال کرے اور معاہدہ ابراہیمی کا حصہ بنے۔ ٹرمپ نے کہا کہ اگر ایسا ہوا تو یہ مشرق وسطیٰ کے مستقبل کے لیے بہت اہم پیش رفت ہوگی۔ سعودی عرب یہ فیصلہ اپنے لیے مناسب وقت میں کرسکتا ہے۔ سعودی عرب کا اسرائیل کو تسلیم کرنا ان کی عزت افزائی ہوگی۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا مزید کہنا تھا کہ سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے ساتھ ملاقات کے بعد شام پر عائد پابندیاں اٹھانے کا فیصلہ کیا ہے، شام کو نیا موقع فراہم کرنے جارہے ہیں، امید ہے شامی عوام کچھ کر دکھائیں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ دنیا میں امن کے لیے ایران کے ساتھ ڈیل کرنا چاہتا ہوں، ایران نے امن کی پیش کش کو نظرانداز کیا تو پابندیوں کے ذریعے سخت پالیسیاں جاری رکھیں گے، ایران دہشت گردی کے بجائے تعمیری پالیسیاں اختیار کریں خطہ اور دنیا میں امن اور استحکام قائم ہوگا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خطاب کرتے ہوئے مزید کہا کہ دہشت گردی نے غزہ پٹی اور لبنان میں بہت سارے لوگوں کی جانیں ضائع کی، غزہ کے عوام کے ساتھ ناروا سلوک ناقابل تصور ہے، یہ ڈراؤنا خواب ختم ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جنگیں پسند نہیں، دنیا بھر میں امن دیکھنا چاہتا ہوں، چند دن پہلے اُن کی انتظامیہ نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان بڑھتے ہوئے پرتشدد حملوں کو ختم کرانے کے لیے بڑی کامیابی سے تاریخی فائر بندی کرائی۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دورہ سعودی عرب میں امریکہ اور سعودی عرب کے درمیان 142 ارب ڈالر کے دفاعی معاہدوں پر دستخط ہوگئے۔ وائٹ ہاؤس کا کہنا ہے کہ دفاعی معاہدہ 6 سو ارب ڈالر کے سعودی سرمایہ کاری وعدے کا حصہ ہے۔ دفاعی معاہدوں میں جی ای گیس ٹربائنز کی برآمدات، توانائی کے شعبے میں 14 ارب 20 کروڑ ڈالر کا معاہدہ اور 4 ارب 80 کروڑ ڈالر کے 737 بوئنگ طیاروں کا معاہدہ بھی شامل ہے۔ خبر رساں ایجنسی کا کہنا ہے کہ سعودی عرب نے امریکہ سے ایف 35 جنگی طیاروں کی ممکنہ خریداری پر بھی تبادلہ خیال کیا ہے تاہم ابھی یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ ایف 35 جنگی طیاروں کی خریداری بھی دفاعی معاہدے میں شامل ہے یا نہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق دونوں ممالک کے درمیان توانائی، معدنیات، خلائی تعاون اور صحت سمیت تزویراتی اقتصادی شراکت داری کے معاہدوں اور مفاہمتی یادداشتوں پر بھی دستخط ہوئے ہیں۔ خیال رہے کہ اس دورے کے دوران صدر ٹرمپ خلیجی تعاون کونسل کے اجلاس میں بھی شرکت کریں گے اور قطر اور متحدہ عرب امارات بھی جائیں گے۔

ریڈ کارپٹ دنیا بھر میں عزت، وقار اور خصوصی پروٹوکول کی علامت سمجھا جاتا ہے مگر دنیا کے طاقت ور ترین ملک امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کیلئے سعودی عرب میں جامنی کارپٹ بچھایا گیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ، جب اپنے طیارے ایئر فورس ون سے باہر آئے تو سب کی نظریں ان پر مرکوز تھیں، جامنی ٹائی اور نیلے سوٹ میں ملبوس امریکی صدر کیلئے اس بار روایت سے ہٹ کر سعودی حکومت نے روایتی سرخ قالین کے بجائے جامنی قالین بچھایا، ایک علامتی رنگ جو سعودی عرب کے علاقے عسیر کے ثقافتی رنگوں کی نمائندگی کرتا ہے کیونکہ قدرتی پھولوں سے مالا مال عسیر میں جامنی رنگ کے پھول بہت کھلتے ہیں۔ مگر زمین پر بچھے جامنی کارپٹ سے پہلے، امریکی صدر کو جہاز سے نیچے اترنے کیلئے جو ایئر کرافٹ سیڑھیاں لگائی گئیں، ان پر بھی نیا جدید اور خوش رنگ جامنی کارپٹ خصوصی طور پر نصب کیا گیا تھا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا سعودی عرب میں استقبال کرنے کے منتظمین کے مطابق، استقبال سفارتی طور پر بڑی باریکی سے ڈیزائن کیا گیا تھا تاکہ ٹرمپ کے ساتھ خاص تعلقات کو دنیا کے سامنے اجاگر کیا جا سکے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ زیادہ تر نیلے رنگ کے سوٹ پہننے کو ترجیح دیتے ہیں، اس بار ان کا "رائل بلو سوٹ" نہ صرف بہتر فٹنگ کے ساتھ تیار کیا گیا تھا، اطلاعات ہیں کہ ڈونلڈ ٹرمپ اپنے سوٹ نیویارک کے علاقے بروکلین میں موجود ڈیزائنر سے خریدتے ہیں جو مکمل طور پر ہاتھوں سے تیار کردہ سوٹ بناتے ہیں جبکہ مشہور اطالوی برانڈ سے بھی اپنے سوٹ سلواتے ہیں اور یہ اطالوی کاریگر بھی مکمل طور پر ہاتھوں سے سوٹ سیتے ہیں جن کے ایک سوٹ کی قیمت کم از کم 7 ہزار ڈالرز ہوتی ہے۔ یہی سوٹ پہن کر ڈونلڈ ٹرمپ مشرق وسطیٰ کے دورے پر نکلے ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2017 میں بھی سعودی عرب کا دورہ کیا تھا، اُس وقت ان کی اہلیہ خاتون اول میلانیا ٹرمپ بھی ہمراہ تھیں، جنہوں نے بغیر سر پر دوپٹہ لیے طیارے سے اتر کر میڈیا کی توجہ حاصل کی تھی، اس کے علاوہ خاتون اول میلانیا نے 2017 میں سعودی خواتین کے متعدد مراکز کا دورہ بھی کئے تھے۔ البتہ اس بار میلانیا ٹرمپ دورے میں شریک نہیں ہیں، کچھ عرصے پہلے امریکی اخبارات نے انکشاف کیا تھا کہ میلانیا ٹرمپ نے گزشتہ 108 دنوں میں صرف 14 دن وائٹ ہاؤس میں گزارے ہیں، وہ اکثر فلوریڈا یا نیویارک ٹاور میں ہی رہتی ہیں، اطلاعات ہیں کہ آج کل میلانیا ٹرمپ اپنی نجی زندگی اور بیٹے بیرن کی ماں کے کردار کو ترجیح دے رہی ہیں۔ البتہ مشرق وسطیٰ کے ماہرین کا خیال ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ سفارتی، تجارتی کامیابیاں سمیٹنے کے ساتھ ساتھ اپنے لباس، انداز، اور موجودگی سے بھی واضح پیغام دینا جانتے ہیں: "وہ آئے ہیں، اور وہ بہت اہم ہیں!"

غزہ پر اسرائیل کی بدترین بمباری سے کئی مقامات پر زمین پھٹ گئی، 51 فلسطینی شہید

غزہ، 14 مئی (یو این آئی) جنوبی غزہ کے علاقے خان یونس پر اسرائیل کے بدترین حملے میں 51 فلسطینی شہید ہوگئے جبکہ بدترین بمباری سے زمین پھٹ گئی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کی جانب سے خان یونس کے یورپی اسپتال کے احاطہ میں نو بنکر بسٹر بم پھینکے گئے، بم پھٹنے سے کئی مقامات پر زمین پھٹ گئی۔ اسرائیل کی جانب سے زخمیوں کو نکالنے والوں پر بھی بمباری کی گئی، بم حملوں کے باعث اسپتال کے قریب کھڑی بس زمین میں دھنس گئی۔ رپورٹ کے مطابق یورپی غزہ اسپتال پر اسرائیلی فوج کی جانب سے نو میزائل داغے گئے، جس کے نتیجے میں کم از کم 51 افراد شہید اور 70 زخمی ہوگئے۔ دوسری جانب روس، چین اور برطانیہ نے غزہ میں امداد کی تقسیم کے امریکی اسرائیلی منصوبے کو یکسر مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیل غزہ پر سے دو ماہ کی ناکہ بندی ختم کرے۔ اس کے علاوہ دورہ سعودی عرب میں خطاب کے دوران امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ وہ اسرائیل کی غزہ پر جاری جنگ کو جلد از جلد ختم کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ غزہ کے عوام ایک بہتر مستقبل کے حقدار ہیں، غزہ کے عوام کے ساتھ ناروا سلوک ناقابل تصور ہے، یہ ڈراؤنا خواب ختم ہونا چاہیے، دہشت گردی نے غزہ پٹی اور لبنان میں بہت سارے لوگوں کی جانیں ضائع کی، مجھے جنگیں پسند نہیں، دنیا بھر میں امن کا خواہاں ہوں۔

غزہ پٹی میں امداد کی تقسیم کا اسرائیلی منصوبہ غیر انسانی: سربراہ اقوام متحدہ امدادی امور

اقوام متحدہ، 14 مئی (یو این آئی) اقوام متحدہ امدادی امور کے سربراہ ٹام فلیچر کا کہنا ہے کہ غزہ پٹی میں امداد کی تقسیم کا اسرائیلی منصوبہ مکروہ منصوبہ ہے۔ غزہ میں امداد کی صورتحال پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کا اجلاس ہوا جس میں سربراہ اقوام متحدہ امدادی امور نے ٹام فلیچر نے کہا کہ غزہ میں امداد کی رسائی میں اسرائیل رکاوٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10 ہفتے سے جنگ زدہ فلسطینی علاقے میں خوراک، ادویات و دیگر اشیا نہیں پہنچیں، بروقت اقدامات کرکے لاکھوں فلسطینیوں کو بچا سکتے ہیں۔ سربراہ اقوام متحدہ امدادی امور نے کہا کہ سخت میکینزم موجود ہے کہ امداد حماس کو نہیں بلکہ عام شہریوں تک پہنچے۔ دوسری جانب فرانسیسی صدر میکرون نے کہا کہ غزہ میں اسرائیلی وزیراعظم کی پالیسی شرمناک ہے۔ غزہ میں 5 لاکھ افراد بھوک کا شکار ہیں، یورپی ممالک کو اسرائیل پر پابندیوں میں اضافے پر غور کرنا چاہیے۔

امریکہ۔چین ٹیرف تخفیف معاہدہ

تجارتی جنگ میں عارضی فائر بندی

واشنگٹن بیجنگ، 14 مئی (یو این آئی) امریکہ اور چین کے درمیان، زیادہ تر محصولات میں کمی پر مبنی، ایک تجارتی معاہدہ بدھ کے روز نافذ العمل ہوگیا۔ عالمی منڈیوں اور بین الاقوامی رسدی زنجیروں کو متاثر کرنے والا یہ معاہدہ ایک بے رحم تجارتی جنگ میں عارضی فائر بندی کی نمائندگی کرتا ہے۔ واشنگٹن اور بیجنگ نے رواں ہفتے جنیوا میں منعقدہ مذاکرات کے بعد ایک معاہدے پر اتفاق کیا ہے جس کے تحت بھاری محصولات میں نمایاں کمی کی جائے گی۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے منگل کو فاکس نیوز پر نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ واشنگٹن، چین کے ساتھ ایک بہت ہی مضبوط "تجارتی معاہدے کے منصوبے پر کام کر رہا ہے۔ اس معاہدے کے ساتھ چین کی معیشت امریکی کاروباروں کے لیے کھل جائے گی"۔ خلیجی دورے کے لئے جاتے ہوئے ایئر فورس ون میں امریکی نشریاتی اداروں سے بات چیت میں انہوں نے کہا ہے کہ ہمارے پاس چین کے ساتھ ایک بہت ہی پائیدار معاہدے کا فریم موجود ہیں۔ لیکن اس معاہدے کا جو حصہ سب سے دلچسپ ہے ... وہ ہے چین کا امریکی کاروباروں کے لیے کھلنا" انہوں نے مزید کہا"، میرے خیال میں ہمارے لئے بھی اور چین کے لئے بھی جو چیز سب سے دلچسپ ہے وہ یہ کہ ہم چین کو کھولنے کی کوشش کر رہے ہیں۔" تاہم انہوں نے مزید تفصیلات فراہم نہیں کیں۔ بدھ کے روز ایشیائی حصص میں زیادہ تر اضافہ ہوا کیونکہ امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی جنگ میں 90 دن کی عارضی جنگ بندی کے بعد علاقائی منڈیوں میں محتاط اطمینان کی لہر دوڑ گئی۔ جاپان کے بینچ مارک نکی 225 میں 0.8 فیصد کمی ہوئی اور یہ 37,874.59 پر بند ہوا۔ آسٹریلیا کا ایس اینڈ پی/اے ایس ایکس 200 0.1 فیصد کمی کے ساتھ 8,260.40 پر بند ہوا۔ جنوبی کوریا کا کوسپی 1.1 فیصد بڑھ کر 2,635.86 پر پہنچ گیا۔ ہانگ کانگ کا ہینگ سینگ 1.1 فیصد بڑھ کر 23,367.57 پر پہنچ گیا، جبکہ شنگھائی کمپوزٹ 0.1 فیصد بڑھ کر 3,377.75 پر بند ہوا۔ عالمی کاروبار اور سرمایہ کار امریکہ اور چین کے درمیان تجارتی جنگ بندی پر محتاط شکل میں مطمئن ہیں، کیونکہ اس بات پر غیر یقینی ہے کہ یہ صورتحال کتنی دیر تک جاری رہے گی اور آئندہ مہینوں میں محصولات کہاں تک جا سکتے ہیں۔ فچ ریٹنگز کے چیف اکانومسٹ برائن کولٹن نے کہا"، ایک مستقل معاہدے کی عدم موجودگی میں، محصولات کی شرحیں کہاں طے ہوں گی اور ان کا پہلے سے نافذ شدہ اثر ہمارے معاشی تخمینوں میں کلیدی عوامل رہیں گے۔"

ممکن ہے امریکہ ہند۔پاک رہنماؤں کو عشائیہ پر اکٹھا کرلے: ڈونلڈ ٹرمپ

ریاض، 14 مئی (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امید ظاہر کی ہے کہ ہند۔پاک جنگ بندی قائم رہے گی اور ممکن ہے امریکہ دونوں ممالک کے رہنماؤں کو عشائیہ پر اکٹھا کرلے۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دورہ سعودی عرب میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات میں بہتری آرہی ہے، ممکن ہے امریکہ ان ممالک کے لیڈروں کو ایک جگہ جمع کرلے۔ ٹرمپ نے کہا کہ کچھ ہی روز پہلے میری انتظامیہ تشدد کے بڑھتے واقعات رکوانے کیلئے تاریخی جنگ بندی میں کامیاب ہوئی ہے۔ اس کے لیے تجارت کو بڑی حد تک استعمال کیا۔ صدر ٹرمپ نے بتایا کہ انہوں نے دونوں ملکوں کی قیادت سے کہا کہ آئیں ڈیل کریں، کچھ تجارت کی جائے۔ نیوکلیئر میزائل نہ چلائیں، ان چیزوں کی تجارت کریں جو آپ بہت عمدہ بناتے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ دونوں ممالک کے پاس بہت طاقتور، مضبوط اور ذہین لیڈر ہیں، جنگ رک گئی ہے۔ امید ہے آگے بھی ایسا ہی رہے گا۔ اگر یہ جنگ نہ رکتی تو اس میں لاکھوں لوگ مر سکتے تھے۔ خیال رہے کہ گزشتہ دنوں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جاری کشیدگی کے دوران اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر جاری بیان میں اعلان کیا تھا کہ پاکستان اور ہندوستان جنگ بندی پر متفق ہوگئے ہیں۔

اسرائیل کو اپنے موقف میں اب تبدیلی کی ضرورت ہے

تل ابیب۔ اسرائیل دنیا کی بہت بڑی فوجی طاقت ہے، کوئی کہتا ہے کہ وہ دنیا کی بڑی معیشتوں میں سے ایک ہے، یعنی الگ الگ لوگوں کی الگ الگ رائے ہے لیکن دنیا کی ایک بڑی فوجی طاقت فلسطین کے ایک چھوٹے سے گروہ 'حماس' کے نہ تو حملوں کی پیشگی معلومات حاصل کرسکی اور ایک سال سے زیادہ وقت گزرنے کے باوجود اس چھوٹے سے گروہ کو پست کرسکی؟ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ اس نے حماس کے ان حملوں کے نام پر فلسطین اور خاص کر غزہ پر اندھادھند حملے کیے لیکن اس چھوٹے سے گروہ پر قابو پانے میں ناکام ہی رہا۔ دوسری عالمی جنگ کے بعد قائم اسرائیل کی عارضی حکومت کو سب سے پہلے 1948 میں امریکہ نے منظوری دی تھی اور تب سے وہ اسرائیل کی کھل کر مدد کر رہا ہے۔ غزہ پر حملے کے بعد امریکی امداد میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ اگر اگر مجموعی تصویر دیکھی جائے تو امریکہ اور اس کے ساتھیوں کی مدد کے بغیر اسرائیل کی معیشت کہیں بھی کھڑی دکھائی نہیں دیتی۔ اگر اسرائیل کی فوجی اور معاشی طاقت کو دیکھا جائے تو اس کا دارومدار امریکہ پر ہے، یعنی اگر امریکہ اور اس کے ساتھی مدد کرنا بند کر دیں تو اسرائیل ایک عام سا چھوٹا سا ملک بن جائے۔ ظاہر ہے، امریکہ اگر اسرائیل کی مدد کر رہا ہے تو اس کا بھی کوئی مفاد لازمی ہے۔ امریکہ کو اسرائیل کو طاقتور بنانے میں جو مفاد نظر آتا ہے وہ صرف اور صرف عرب ممالک کی دولت ہے۔ وہ عرب ممالک کو جتنا اسرائیل کا خوف دکھائے گا، اس کو اتنی ہی ان ممالک سے دولت ملتی رہے گی۔ امریکہ کو اسرائیل کی مدد سے دو فائدے سیدھے نظر آتے ہیں، ایک تو امریکہ میں مقامی یہودیوں کی دولت اور ان کی حمایت ملتی ہے، دوسرا یہ کہ عرب ممالک کبھی بھی امریکہ کی عیسائی حکومتوں کو آنکھیں دکھانے کے لائق نہیں ہوتے اور امریکہ کو دولت کی شکل میں مدد کرتے رہتے ہیں۔ اسرائیل، جو بنیادی طور پر عیسائیت اور اسلام کا برابر کا مخالف ہے، اسے عیسائی ممالک نے اپنے مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کیا ہے، جبکہ اسرائیل کو بھی ان کے ساتھ ہاتھ ملانے میں کامیابی نظر آرہی ہے کیونکہ ایک تو عیسائی ممالک نے ہی اسے ملک کی شکل میں جگہ دی ہے اور وہی اس کی مدد بھی کر رہے ہیں۔ عیسائی ممالک کے پیدا کردہ خوف کی وجہ سے دونوں ہی، یعنی اسرائیل اور عرب ممالک، امریکہ اور اس کے حامیوں کی دولت میں اضافہ کرتے رہتے ہیں، چاہے وہ سامان خریدنے کی شکل میں ہو یا ہتھیار خریدنے کی صورت میں۔ اس سارے معاملہ میں اسرائیل کو ایک ایسا ملک ملا جس کی حفاظت کے لیے اسے نہ صرف اپنی عوام کو خوف کے سائے میں جینے پر مجبور کرنا پڑتا ہے بلکہ اپنی حفاظت کے لیے امریکہ اور اس کے حامیوں کی جانب دیکھنا پڑتا ہے۔ خوف بھی اس بلا کا کہ اسرائیلی عوام کو مستقل سلامتی کے مسائل کا سامنا رہتا ہے۔ اب یہ معاملہ اتنا الجھ گیا ہے کہ چاہتے ہوئے بھی اسرائیل اور عرب ممالک اس خوف سے باہر نہیں آسکتے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسرائیل پہلے عرب ممالک اور خاص طور سے اپنی مسلم دشمنی کو ترک کرے تاکہ عرب ممالک بھی اس جانب قدم اٹھانے کے بارے میں سوچنے پر مجبور ہوں۔ اسرائیل کی عیسائیت اور اسلام سے برابر کی مخالفت ہے لیکن پڑوسی ممالک سے بہتر تعلقات رکھنا اس کے حق میں ہے اور اس کے پڑوسی ممالک اسلام کو ماننے والے ہیں۔ اسرائیل یہ نہ سوچے کہ ترقی کے اس دور میں پڑوسی کی کوئی اہمیت نہیں ہے بلکہ پیسے اور فوجی ترقی کی زیادہ اہمیت ہے۔ اسرائیل کی اس تمام ترقی اور طاقت کا اگر ریموٹ کسی اور ملک کے پاس ہے اور اس کی عوام پورے سال خوف کے سائے میں رہتی ہے، تو اسے ایسی ترقی اور طاقت کے حصول پر دوبارہ غور کرنا چاہیے۔ اسرائیل کو اس تعلق سے از سر نو سوچنا چاہیے کہ سکون کی زندگی کی اہمیت ہے یا اپنی طاقت اور ترقی کا ریموٹ کسی دوسرے ملک کے پاس ہونے کی۔ اسرائیل کو اپنے موقف میں اب تبدیلی کی ضرورت ہے۔

شام پر سے پابندیاں ہٹانے کا امریکی فیصلہ، دمشق میں جشن کا سماں

دمشق، 14 مئی (یو این آئی) شامی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کا شام پر عائد پابندیاں اٹھانے کا فیصلہ ایک اہم موڑ ہے۔ اسعد الشیبانی نے منگل کے روز شام کی سرکاری عرب نیوز ایجنسی (سانا) سے بات کرتے ہوئے کہا، "ہم صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ بیان کا خیر مقدم کرتے ہیں جس میں اسد حکومت کی جانب سے کیے گئے جنگی جرائم کے جواب میں شام پر عائد پابندیاں اٹھانے کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ شیبانی نے اسے شامی عوام کے لیے ایک اہم موڑ قرار دیا کیونکہ ہم برسوں کی تباہ کن جنگ کے بعد استحکام، خود کفالت اور حقیقی تعمیر نو کے مستقبل کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم اس اعلان کو بہت مثبت انداز میں دیکھتے ہیں اور باہمی احترام، اعتماد اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر امریکہ کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کے لیے تیار ہیں۔ شیبانی نے کہا کہ ٹرمپ تاریخی امن معاہدے اور شام میں امریکی مفادات کے لئے ایک حقیقی فتح حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں" اور وہ پہلے ہی اپنے پیشروؤں کے مقابلے میں شامی عوام کے لئے زیادہ کام کر چکے ہیں، جنہوں نے جنگی مجرموں کو سرخ لکیریں عبور کرنے اور قتل عام کرنے کی اجازت دی۔ اس سے قبل ریاض میں ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ ترک صدر رجب طیب اردوان اور دیگر علاقائی رہنماؤں سے مشاورت کے بعد شام پر وحشیانہ اور سخت امریکی پابندیوں کو ہٹانے کا حکم دیں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ شام کی صورتحال پر ولی عہد اور ترکیہ کے صدر ایردوان سے بات کرنے کے بعد، جنہوں نے گزشتہ روز مجھے فون کیا اور اسی طرح کی بات کا مطالبہ کیا، دوسروں اور میرے دوستوں کے علاوہ، جن لوگوں کا میں مشرق وسطیٰ میں بہت احترام کرتا ہوں، میں شام کے خلاف پابندیوں کے خاتمے کا حکم دوں گا تاکہ انہیں ترقی کا موقع مل سکے۔ ٹرمپ نے یہ بات منگل کو ریاض میں سرمایہ کاری کے ایک فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ٹرمپ نے 2025 میں ریاض میں سعودی امریکہ سرمایہ کاری فورم کے دوران کہا تھا کہ وہ شام پر ظالمانہ اور سخت" امریکی پابندیوں کو ہٹانے کا حکم دیں گے تاکہ اس ملک کو ترقی کا موقع مل سکے۔ ٹرمپ کے اس اعلان کے بعد دارالحکومت دمشق سمیت کئی شہروں میں شامی وں میں جشن منایا گیا۔ شام کی نئی انتظامیہ نے ملک کو معزول حکمران بشار الاسد کی وراثت سے نکالنے میں مدد کے لیے جامع بین الاقوامی اور علاقائی حمایت کا مطالبہ کیا ہے۔

میکسیکو: میں انتخابی مہم کے دوران فائرنگ، میئر امیدوار سمیت 4 افراد قتل

میکسیکو سٹی، 14 مئی (یو این آئی) میکسیکو کی خلیجی ریاست ویراکروز میں یکم جون کو ہونے والے انتخابات سے قبل خوفناک تشدد کا سلسلہ جاری ہے۔ حکمران جماعت مورینا کی میئر کی نشست کی خاتون امیدوار یسینیا لارا گوتیرز کو مسلح افراد نے انتخابی مہم کے دوران حملہ کر کے قتل کر دیا، ان کے ساتھ موجود 4 افراد بھی جان سے گئے اور 3 افراد زخمی ہوئے۔ یہ رواں انتخابی مہم کے دوران ویراکروز میں کسی بلدیاتی امیدوار کے قتل کا دوسرا واقعہ ہے۔ اس سے قبل 29 اپریل کو مہم کے پہلے دن مورینا پارٹی کے ایک اور امیدوار جرمن انویز والنسیا کو ریاست کے شمالی علاقے کوسکو ہوئی میں ان کے دفتر میں قتل کر دیا گیا تھا۔ ریاستی گورنر روسیو ناہلے نے واقعے کو ناقابل قبول قرار دیا اور کہا کہ کوئی بھی عوامی عہدہ انسانی جان سے قیمتی نہیں، ہم مقتول کو ضرور انصاف دلائیں گے۔ گورنر نے اعلان کیا کہ ریاست میں انتخابات کو آزاد اور منصفانہ بنانے کے لیے مکمل سرکاری طاقت استعمال کی جائے گی۔ ویراکروز میں کل 212 بلدیاتی حلقوں میں انتخابات ہونے جارہے ہیں اور اب تک 57 امیدواروں نے ریاستی و وفاقی حکومت سے سیکیورٹی فراہم کرنے کی درخواست دی ہے۔

فرانس کی روس کو یوکرین کے ساتھ جنگ بندی نہ کرنے پر سنگین نتائج کی دھمکی

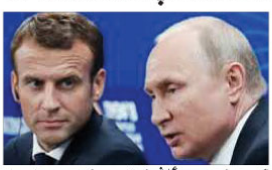

پیرس، 14 مئی (یو این آئی) یورپی ممالک کے بعد فرانس نے روس کو یوکرین کے ساتھ جنگ بندی پر رضامند نہ ہونے کی صورت میں سنگین نتائج کی دھمکی دے دی۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے ٹی ایف ون کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ اگر جنگ بندی نہ کی گئی تو روس کو نئی پابندیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایمانوئل میکرون نے کہا کہ اگر روس جنگ بندی پر راضی نہیں ہوا تو آنے والے دنوں میں اس پر نئی پابندیاں عائد کرنے کے حق میں ہیں، ہم اس سلسلے میں جائزہ لے رہے ہیں۔ فرانس کے ممکنہ اہداف روس کی مالیاتی خدمات، تیل و گیس ہوسکتے ہیں۔ ایمانوئل میکرون کا مذکورہ بیان منگل کو جرمن چانسلر فریڈرک مرز کے بیان کے بعد سامنے آیا ہے جس میں ان کا کہنا تھا کہ اگر روسی صدر پیوٹن جنگ بندی پر راضی نہیں ہوتے ہیں تو یورپی اتحادی روس پر پابندیوں میں نمایاں سختی کریں گے۔ فریڈرک مرز نے ممکنہ اہداف کے طور پر توانائی اور مالیاتی منڈیوں سمیت شعبوں کا حوالہ دیا تھا۔ فرانسیسی وزیر خارجہ ژاں نول باروٹ نے پیر کو اپنے بیان میں کہا کہ یورپی کمیشن سے کہا گیا ہے کہ وہ نئی پابندیوں کی تجویز پیش کرے۔ برطانیہ، فرانس، جرمنی اور پولینڈ کے رہنماؤں نے ہفتے کے روز کہا تھا کہ اگر روس نے 30 روزہ جنگ بندی کے مطالبات پر عمل نہیں کیا تو اسے سزا کے طور پر نئے اقدامات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ روسی صدر پیوٹن نے 15 مئی کو ترکیہ کے استنبول میں یوکرین کے ساتھ براہ راست مذاکرات کا مطالبہ کیا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس کی حمایت کی اور یورپی رہنماؤں کی کوششوں کو نقصان پہنچایا کہ وہ اپنی دھمکی کے ساتھ مضبوطی سے قائم ہیں۔ سفارت کاروں کا ماننا ہے کہ یوکرین جنگ پر یورپی یونین کی جانب سے روس پر عائد کی گئیں 16 پابندیوں کے بعد نئے اقدامات کو منظور کرنے کیلیے بلاک کے 27 ارکان کے درمیان ضروری اتفاق رائے حاصل کرنا مشکل ہوتا جارہا ہے۔

سندھ طاس معاہدے کا احترام کیا جائے: برطانوی پارلیمنٹ

لندن، 14 مئی (یو این آئی) برطانوی پارلیمنٹ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان بڑھتی ہوئی کشیدگی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سندھ طاس معاہدے کو برقرار رکھنے اور اس کا احترام کرنے کی اپیل کی ہے۔ برطانیہ کے رکن پارلیمنٹ جیمز فرتھ نے کہا کہ ہمارے حلقے کے بہت سے لوگ مقبوضہ کشمیر، میرپور، کوٹلی اور گجرات سے تعلق رکھتے ہیں اور جنوبی ایشیا میں بڑھتی کشیدگی سے مقامی کمیونٹی میں بے چینی پھیل رہی ہے۔ انہوں نے کہا پانی تک رسائی کو سیاسی ہتھیار نہیں بنانا چاہیے، سندھ طاس جیسے معاہدے خطے میں استحکام کے ضامن ہیں ان کی حفاظت لازمی ہے۔ فرتھ نے برطانوی حکومت کی جنگ بندی اور کشیدگی میں کمی کے لیے کوششوں کو سراہتے ہوئے زور دیا کہ برطانیہ، جو تاریخی طور پر اس خطے سے جڑا رہا ہے، مزید فعال سفارتی کردار ادا کرے۔ برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لامی نے پارلیمنٹ میں جواب دیتے ہوئے کہا کہ برطانیہ میں 3 ملین سے زائد افراد کا تعلق ہندوستان اور پاکستان سے ہے۔

کینیڈا کی وزیر خارجہ بنی انیتا آنند، ہند نژاد پہلی ہندو خاتون کو سفارتی محاذ کی کمان

اوٹاوا (ایجنسی) کینیڈا کی کے نئے وزیر اعظم مارک کارنی نے عام انتخابات میں کامیابی کے بعد نئی کابینہ کا اعلان کیا ہے، جس میں ہند نژاد انیتا آنند کو وزیر خارجہ مقرر کیا گیا ہے۔ انیتا آنند اس سے قبل دفاع، خزانہ، ٹرانسپورٹ اور داخلی تجارت جیسے اہم محکموں کی ذمہ داریاں نبھا چکی ہیں۔ پہلی بار رکن پارلیمان منتخب ہونے کے فوراً بعد وزارت ملنے والی انیتا آنند کو کینیڈا کی پہلی ہندو خاتون رکن پارلیمان اور پہلی ہندو خاتون کابینہ وزیر ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔ اب بطور وزیر خارجہ ان کا تقرر ایک ایسے وقت میں ہوا ہے جب امریکہ اور کینیڈا کے تجارتی تعلقات کشیدہ ہیں اور سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کینیڈا کو امریکہ کی 51 ویں ریاست' قرار دینے جیسے بیانات دے چکے ہیں۔ وزیر خارجہ مقرر کیے جانے پر انیتا آنند نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے ردعمل میں کہا، "مجھے کینیڈا کی وزیر خارجہ بننا باعث فخر ہے۔ میں وزیر اعظم مارک کارنی اور ٹیم کے ساتھ مل کر ایک محفوظ اور منصفانہ دنیا کے لیے کام کرنے کی منتظر ہوں۔" مارک کارنی کی کابینہ میں 28 وزیر اور 10 ریاستی وزیر شامل ہیں، جن میں 24 نئے چہرے ہیں، جن میں سے 13 پہلی بار منتخب ہوئے ارکان پارلیمان ہیں۔ کارنی نے اس کابینہ کو "اہم وقت میں حالات سنبھالنے والی ٹیم" قرار دیا ہے۔ ان کی 1 کابینہ میں بھی، سابق وزیر اعظم جسٹن ٹروڈو کی طرح، خواتین کی شراکت نصف ہے۔ ٹروڈو کے دورِ حکومت میں انیتا آنند کو عوامی خدمات، خریداری، دفاع، خزانہ، ٹرانسپورٹ جیسی وزارتیں سونپی گئیں۔ ان کے نمایاں کاموں میں کووڈ-19 وبا کے دوران ویکسین اور حفاظتی کٹس کی فراہمی، اور روس-یوکرین جنگ میں یوکرین کی مدد کی قیادت شامل ہے۔ اس دوران انیتا آنند کو کینیڈین فوج میں اسکینڈلز سے نمٹنے کی بھی ذمہ داری دی گئی۔ بعد ازاں انہیں دفاع کی وزارت سے ہٹا کر ٹریژری بورڈ کا انچارج بنایا گیا، جسے کچھ ناقدین ان کے سیاسی قد میں کمی سے تعبیر کرتے ہیں۔

مائیکروسافٹ کا ہزاروں ملازمین کو برطرف کرنے کا فیصلہ

واشنگٹن، 14 مئی (یو این آئی) معروف امریکی ٹیکنالوجی کمپنی مائیکروسافٹ نے تقریباً 6 ہزار ملازمین کو نوکری سے فارغ کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ اس حوالے سے مائیکروسافٹ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ کمپنی اپنے کام کو آسان بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت جیسی نئی ٹیکنالوجی کا بہتر استعمال کرنا چاہتی ہے اور اس فیصلے کا مقصد کمپنی کو تیزی سے بدلتی ہوئی مارکیٹ کا مقابلہ کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم مارکیٹ میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے کمپنی میں ضروری انتظامی تبدیلیاں کرتے رہتے ہیں۔ مائیکروسوفٹ کے ترجمان نے یہ بھی کہا کہ کمپنی ملازمین کو بااختیار بنانے کے لیے کام کر رہی ہے تاکہ وہ نئی ٹیکنالوجیز اور صلاحیتوں کا فائدہ اٹھا کر بامعنی کام پر توجہ مرکوز کریں۔ کمپنی نے فی الحال یہ نہیں بتایا کہ کل کتنے ملازمین کو برطرف کیا جائے گا لیکن امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق کمپنی تقریباً 6 ہزار افراد ملازمین کو برطرف کردے گی۔

صوفیہ قریشی کے خلاف بی جے پی وزیر کا تبصرہ نفرت انگیز

بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے مدھیہ پردیش حکومت کے وزیر وجے شاہ کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا

لکھنؤ۔بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے مدھیہ پردیش حکومت کے وزیر وجے شاہ کے کرنل صوفیہ قریشی پر کیے گئے تبصرے پر سخت اعتراض کیا ہے اور بی جے پی سے ان کے خلاف کارروائی کرنے کی اپیل کی ہے۔بی ایس پی سپریمو مایاوتی نے مدھیہ پردیش حکومت کے وزیر وجے شاہ کی جانب سے فوج کی خاتون افسر کرنل صوفیہ قریشی پر کیے گئے تبصرہ کو نفرت انگیز اور غیر مہذب قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ایسے وزیر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے تاکہ ملک کی باہمی بھائی چارہ اور ہم آہنگی خراب نہ ہو۔انہوں نے ٹویٹر پر کہا کہ پہلے سیکرٹری خارجہ اور پھر آرمی خاتون افسر کے خلاف نفرت انگیز، غیر مہذب اور غیر مہذب تبصرہ دراصل جوش وخروش کے اس پورے اچھے ماحول کو تباہ کرنے والا ہے جس میں پورا ملک بھارتی فوج کے پاکستان کے خلاف آپریشن سندھ کی کامیابی پر پرجوش ہے۔یہ انتہائی افسوسناک اور شرمناک ہے۔اسی سلسلے میں، بی جے پی اور مرکزی حکومت کو مدھیہ پردیش کے ایک سینئر وزیر کی طرف سے مسلم خاتون آرمی ترجمان کے بارے میں کیے گئے نازیبا تبصرہ کو سنجیدگی سے لینا چاہیے اور ان کے خلاف سخت کارروائی کرنی چاہیے۔ تاکہ دشمنوں کے ناپاک عزائم ناکام ہوں اور ملک میں باہمی بھائی چارہ اور ہم آہنگی خراب نہ ہو۔آپ کو بتاتے چلیں کہ وجے شاہ کا ایک بیان سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے جس میں وہ کہہ رہے ہیں کہ ہم نے ان لوگوں کی بہن کو بھیجا ہے جنہوں نے ہماری بیٹیوں کا سندور توڑا اور ان کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر صارفین نے ان کے اس تبصرے پر ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔تاہم وجے شاہ نے کہا کہ میرے بیان کو توڑ مروڑ کر پیش کیا جا رہا ہے۔میں کرنل صوفیہ قریشی کی عزت کرتا ہوں۔اس نے ہمارا فخر بڑھا دیا ہے۔

نومولود بچے کا نام ’سندور‘ رکھا گیا

والدین نے کہا: بڑا ہو کر فوج میں بھرتی ہوگا

آپریشن سندھ: نومولود بچے کا نام ’سندور‘ رکھا گیا، والدین نے کہا- بڑا ہو کر فوج میں بھرتی ہوگا

ایودھیا۔ایودھیا کے ضلع اسپتال میں 7 مئی کو پانچ بچوں کی پیدائش ہوئی۔ آپریشن سندھور سے متاثر ہو کر، ایک بچے کے والدین نے اپنے بیٹے کا نام سندور رکھا اور کہا کہ وہ بڑا ہو کر فوج میں بھرتی ہو جائے گا۔ بھارت کی جانب سے دہشت گردوں کو منہ توڑ جواب دینے کے لیے شروع کیے گئے آپریشن سندھ کی بازگشت اب ملک کے گھروں تک پہنچ رہی ہے۔ایودھیا کے ضلع اسپتال کے آیوشمان وارڈ میں 7 مئی کو پانچ بچوں کی پیدائش ہوئی تھی۔ ان میں سے ایک بچے کے والدین نے اس کا ایک خاص نام سندھور رکھا تھا۔ایودھیا کے پالیہ شاہبادی کے رہنے والے پنکج کنوجیا اور سونی کنوجیا نے بیٹے کو جنم دیا۔ جب انہیں معلوم ہوا کہ اس دن بھارتی فوج نے پاکستان کے خلاف ایک بڑا آپریشن کیا ہے تو انہوں نے بیٹے کا نام مشن کے نام پر رکھنے کا فیصلہ کیا۔والد پنکج کنوجیا نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمارا بیٹا بڑا ہو کر فوج میں بھرتی ہو، ملک کی خدمت کرے۔ اس کا نام ہی اس کی پہچان بن جائے۔ ساتھ ہی ان کی ماں سونی نے یہ بھی کہا کہ میں بھی چاہتی ہوں کہ میرا بیٹا فوج میں بھرتی ہو اور بہنوں، ماؤں اور بیٹیوں کی حفاظت کرے۔اسٹاف نرس میرا گوتم نے بتایا کہ 7 مئی کو پانچ بچوں کی پیدائش ہوئی، لیکن یہ پہلا موقع ہے کہ کسی نے اپنے بچے کا نام فوجی آپریشن کے بعد رکھا ہے۔ آپریشن سندھ کی وجہ سے یہ نام اب نہ صرف جنگ جیتنے کی داستان بن رہا ہے بلکہ نئی نسل کے افکار کی علامت بن رہا ہے۔

بڑا منگل اور بھنڈارا کی شروعات نواب واجد علی شاہ نے کی

لکھنؤ۔لکھنؤ کے علی گنج میں واقع پرانا ہنومان مندر نہ صرف مذہبی عقیدے کا مرکز ہے بلکہ ہندو مسلم اتحاد کی علامت بھی ہے۔نواب سعادت علی نے اسے اپنی والدہ عالیہ بیگم کی خواہش پر 1798 میں تعمیر کروایا۔علی گنج کا پرانا ہنومان مندر لکھنؤ میں ہندو مسلم اتحاد کی زندہ مثال ہے۔نواب سعادت علی کے دور میں، 1798 میں، انہوں نے اپنی والدہ عالیہ بیگم کی درخواست پر علی گنج میں پرانا شری ہنومان مندر بنوایا۔ عالیہ بیگم نے بچے کی خوشی ملنے پر مندر بنانے کا وعدہ کیا تھا۔مندر کے گنبد پر چاند کی شکل ہندو مسلم اتحاد کی کہانی بیان کرتی ہے۔والدہ عالیہ بیگم کے حکم پر نواب سعادت علی نے مندر کی تعمیر کے بعد جیشٹھ کے مہینے میں ہر منگل کو بھنڈارا کا انعقاد شروع کیا اور تب سے یہاں میلے اور بھنڈارا کا انعقاد شروع ہو گیا۔نواب واجد علی شاہ کے بارے میں ایک افسانہ یہ بھی ہے کہ جیشٹھ کے مہینے میں ہر منگل (بڑا منگل) کو بھنڈارا منعقد کرتے تھے کہ کچھ زعفران کے تاجر لکھنؤ آئے تھے اور ان کا زعفران نہیں بک رہا تھا۔ پھر نواب واجد علی شاہ نے سارا زعفران خرید لیا، وہ مہینہ جیشٹھ تھا اور دن منگل تھا۔ تاجروں نے اس خوشی میں یہاں بھنڈارا کا اہتمام کیا، تب سے یہ روایت شروع ہوئی۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اودھ کے تیسرے نواب شجاع الدولہ (1753-1775) کی دوسری بیوی بیگم عالیہ کو خواب میں ایک مخصوص جگہ کا اشارہ ملا۔ جہاں ہنومان جی کی مورتی کو دفن کیا گیا تھا۔ بیگم عالیہ نے اس جگہ کی کھدائی کا حکم دیا اور جب بت مل گیا تو انہوں نے اسے ہاتھی پر لے جانے کا انتظام کیا۔ تاہم ہاتھی راستے میں رک گیا۔ بیگم صاحبہ نے موجودہ علی گنج میں اس جگہ ہنومان جی کا مندر بنانے کا حکم دیا، جسے نواب سعادت علی نے 1798 میں بنوایا تھا، جو آج بھی موجود ہے اور تب سے لکھنؤ میں جیشٹھ کے مہینے کے ہر منگل کو بھنڈارا کی روایت چلی آ رہی ہے۔

گھاگھرا کی کٹان سے پریشان دیہی باشندے ہڑتال پر

بہرائچ: 14 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع بہرائچ کے فخرپور علاقے میں واقع مجھرا توکلی میں گھاگھرا ندی کی کٹان سے مقامی دیہی باشندے سالوں سے پریشان ہیں۔ندی کی تیز کٹان کی وجہ درجنوں گھر اور سینکڑوں بیگھا زمین ندی میں غرقاب ہو چکی ہے۔ بارش کے آنے والے موسم کے حوالے سے دیہی باشندوں کے دل میں تشویش ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔ بدھ کو برجا پکڑیا گرام کے دیہی باشندوں نے اس مسئلے کو لے کر ضلع انتظامیہ کے خلاف اپنے غصے کا اظہار کیا۔ انہوں نے ندی کے کنارے ٹھوکر بنوانے کے مطالبے کے حوالے سے غیر معینہ ہڑتال کر دیا۔ ہڑتال پر بیٹھنے والے دیہی باشندوں کا کہنا ہے کہ ہر سال سیلاب کی وجہ سے ان کے گھر اور کھیت ندی میں غرقاب ہو جاتے ہیں۔ ہڑتال میں موجود ایک شخص نے کہا کٹان نے ہماری زمین چھین لی ہے۔ ہمارے کھیت برباد کر دیئے۔ اور اب ہمارے گھر بھی خطرے میں ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ سالوں سے اپنے مسائل کے حل کے لئے درخواست دے رہے ہیں لیکن اب تک کوئی تشفی بخش کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ دیہی باشندوں کا مطالبہ ہے کہ مقامی انتظامیہ ندی کی کٹان کا مستقل حل کرتا کہ ان کی زمینوں، کھیت اور گھر محفوظ رہ سکیں۔ یہاں تک کہ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ جب تک ان کے مطابق پورے نہیں ہو جاتے وہ اپنا انشن نہیں توڑیں گے۔

عنبر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام لوگوں نے اٹھایا موتیا بند آپریشن کا فائدہ

لکھنؤ۔عنبر فاؤنڈیشن نے لکھنؤ کے نبی اللہ روڈ پر واقع اپنے دفتر میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا، جس میں درجنوں لوگوں نے شرکت کی جن کے موتیا کے آپریشن فاؤنڈیشن کی مدد سے کامیابی سے ہوئے، اور جن کا علاج تجویز کیا گیا ہے، انہوں نے بھی شرکت کی۔ چیئرمین وفا عباس نے کہا کہ اگر ہم اس ملک، اس برادری اور اس معاشرے سے وفاداری چاہتے ہیں تو سب سے پہلے ہمیں وفادار ہونا پڑے گا۔ جو لوگ اس مہم تک پہنچ رہے ہیں وہ صرف علاج ہی نہیں کر رہے بلکہ وہ ہماری محبت، ہماری فکر اور ہماری انسانیت کا حصہ بن رہے ہیں۔ ”ہمیں اپنے لیے نہیں دوسروں کے لیے جینے کی عادت ڈالنی ہوگی۔“ وفا عباس نے خاص طور پر ملک کے وزیر دفاع جناب راج ناتھ سنگھ جی کا تذکرہ کیا اور کہا کہ اسی طرح کی اعلیٰ سوچ اور تحریک کے ساتھ عنبر فاؤنڈیشن نے اپنی خدمات کو وسعت دی ہے۔ موتیا بند آپریشن سے فائدہ اٹھانے والوں کی لائیو مبارکباد اور تجربے کی تفصیل جنہوں نے اپنی آنکھوں سے دھندلا پن کا اندھیرا ہٹا کر نئی روشنی حاصل کی جنہوں نے فاؤنڈیشن کا شکریہ ادا کیا اور دعاؤں کے ساتھ اپنی کہانیاں سنائیں۔ کچھ بزرگوں نے جذباتی آواز میں کہا کہ اب دنیا دوبارہ صاف نظر آنے لگی ہے اور یہ سب عنبر فاؤنڈیشن کی وجہ سے ممکن ہوا۔ کلکیکٹر بٹیا مہم پر بھی خصوصی گفتگو ہوئی، جس میں دیہی اور شہری علاقوں کی ہونہار بیٹیوں کو فروغ دینے کی پہل پر زور دیا گیا۔ تعلیم، خود انحصاری اور عزت نفس اس مہم کے بنیادی ستون ہیں۔

گائے کی پناہ گاہوں میں صفائی پر خصوصی توجہ دی جائے: دھرم پال سنگھ

بریلی، مرادآباد، اعظم گڑھ اور جھانسی کے ویٹرنری افسران سے بھوسے جمع کرنے کی مہم میں متوقع پیش رفت نہ ہونے پر وضاحت طلب

لکھنؤ: 14 مئی۔اتر پردیش کے مویشی پروری اور دودھ ترقیات کے وزیر جناب دھرم پال سنگھ نے بریلی، مرادآباد، اعظم گڑھ اور جھانسی اضلاع کے ویٹرنری افسران سے بھوسے جمع کرنے کی مہم میں متوقع پیش رفت حاصل نہ کرنے پر وضاحت طلب کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ کچھ اضلاع میں بھوسے کے ٹینڈر، سائیلج ٹینڈر اور بھوسا اکٹھا کرنے کی مہم میں تسلی بخش اہداف حاصل نہ کرنے پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے 20 مئی تک تمام بھوسے جمع کرنے کا کام مکمل کرنے کی سخت ہدایت دی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ سبز چارے کی مناسب دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے چارہ کی بوائی کا کام ابھی سے شروع کیا جائے اور اس کے لیے ضروری انتظامات 5 جون سے شروع کیے جائیں۔ جناب دھرم پال سنگھ نے آج ودھان بھون میں واقع اپنے دفتر میں برڈ فلو، گائے کے تحفظ، بھوسے کے سائیلج ٹینڈر اور بھوسے جمع کرنے کی مہم، چارہ زمین پر سبز چارے کی پیداوار اور بڑے گائے کے تحفظ کے مراکز کی حیثیت کا گہرائی سے جائزہ لیا۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ نمبر 5 ایوین انفلوئنزا وائرس کے پیش نظر پولٹری، پولٹری فارمز اور پرندوں کی نگرانی کی جانی چاہئے۔ تمام پولٹری فارمز کو ایک ہفتے کے اندر اندر معائنہ اور سینیٹائز کیا جائے۔ افسران پولٹری فارمز سے مسلسل رابطہ رکھیں اور بیماری سے بچاؤ اور کنٹرول کے بارے میں آگاہی پیدا کریں۔ پرندوں میں کسی بھی غیر وقتی بیماری یا موت کی صورت میں فوری طور پر ہیڈ کوارٹر کو اطلاع دی جائے اور چیف ویٹرنری آفیسر موقع پر پہنچیں۔ جن اضلاع میں پولٹری یونٹ زیادہ ہیں وہاں خصوصی چوکسی برتی جائے۔ کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تمام سامان اور آلات کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ برڈ فلو کے حوالے سے کوئی گمراہ کن معلومات نہ پھیلائی جائے۔ حکومت ہند اور ریاستی سطح پر جاری کردہ رہنما خطوط کی مکمل تعمیل کو یقینی بنایا جائے۔ گائے پناہ گاہوں میں صفائی پر خصوصی توجہ دی جائے۔ مسٹر سنگھ نے ہدایت دی کہ تمام ڈویژنوں کے ایڈیشنل ڈائریکٹر اسٹرا ٹینڈر اور بھوسا جمع کرنے کا گہرائی سے جائزہ لیں اور نگرانی کریں۔ گائے پناہ گاہوں میں گرمی اور گرمی کی لہر سے تحفظ، سبز چارہ، پانی، بھوسا، بجلی، ادویات اور دیگر انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ تمام چیف ویٹرنری آفیسرز مقامی انتظامیہ کے تعاون سے چراگاہوں کو تجاوزات سے پاک کرائیں اور اس پر چارہ کی بوائی کا کام کروائیں۔ مان سون سے پہلے بھوسے کو مناسب ذخیرہ کر لیا جائے۔ متعدی بیماریوں سے بچاؤ کے لیے ویکسینیشن کے بھی خاطر خواہ انتظامات کیے جائیں۔ میٹنگ میں، پرنسپل سکریٹری، جناب کے رویندر نائک نے کہا کہ وزیر موصوف کی طرف سے دی گئی ہدایات پر سختی سے تعمیل کو یقینی بنایا جائے گا۔ پولٹری فارمز پر ضروری چوکسی برقرار رکھی جائے گی اور ویٹرنری افسران کی نگرانی کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ وہ مقررہ مدت کے اندر بھوسہ جمع کرنے کا ہدف حاصل کریں۔ میٹنگ میں محکمہ کے خصوصی سکریٹری مسٹر دیویندر پانڈے، ڈائرکٹر ایڈمنسٹریشن اینڈ ڈیولپمنٹ آف اینیمل ہسبنڈری ڈاکٹر جگیش پانڈے، ڈائرکٹر ڈیزیز کنٹرول اینڈ

صارفین RERA ہیلپ لائن پر رابطہ کرکے معلومات اور اپنے مسائل کا حل حاصل کرسکتے ہیں: چیئرمین

لکھنؤ 14 مئی۔ ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں صارفین کے مفادات کے تحفظ اور ان کے مسائل کو جلد از جلد دور کرنے کے لیے، اتر پردیش ریئل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی (RERA) نے اتھارٹی کے ہیلپ لائن نمبر اور سرکاری ای میل ایڈریس جاری کیے ہیں۔ جو RERA پورٹل پر دستیاب ہے۔ اس سلسلے میں اطلاع دیتے ہوئے چیئرمین یوپی ریرا (RERA) جناب سنجے آر بھوسریڈی نے کہا کہ ریئل اسٹیٹ سیکٹر میں معلومات کی کمی کی وجہ سے صارفین اور عام لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یوپی ریرا سے متعلق صارفین اور عام لوگوں کے مسائل کے فوری حل کے لیے اور معلومات حاصل کرنے کے لیے RERA، ہیڈ کوارٹر لکھنؤ 0522-2781414، 9151602229، 9151642229، ریجنل آفس گریٹر نوئیڈا کی طرف سے ہیلپ لائن نمبر 9151682229 فراہم کیے گئے ہیں۔ اور اتھارٹی کا سرکاری ای میل پتہ www.rera.in/nach-tamant.pad دستیاب ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ہیلپ لائن پر معلومات حاصل کرنے کی سہولت پیر سے جمعہ (چھٹیوں کے علاوہ) صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک دستیاب ہے۔

۱۳۱واں سالانہ عرس مبارک الحاج خواجہ بشیر اللہؒ ۱۵/مئی سے ۱۷/مئی تک

لکھنؤ۔ آفتاب ہدایت محبوب شاہ عنایت حضرت الحاج خواجہ بشیر اللہ شاہؒ عنایتی کا ۱۳۱واں سالانہ عرس مبارک زیر سرپرستی حضرت محمد صباحت حسن شاہ درگاہ شاہ مینا بمقام اسلامیہ قبرستان مال ایونیو لکھنؤ میں ۱۵/مئی ۲۰۲۵ء سے ۱۷/مئی ۲۰۲۵ء تک منعقد ہوگا جس میں مہمانِ خصوصی کے طور پر حضرت راشد علی مینائی سجادہ نشین درگاہ مخدوم شاہ مینا شاہ مینا رحمۃ اللہ علیہ شرکت کریں گے۔ ۱۵/مئی ۲۰۲۵ء بعد نماز فجر قرآن خوانی، بعد نماز عشاء محفل میلاد شریف وصلوٰۃ وسلام اس کے بعد محفلِ سماع درگاہ حضرت بشیر اللہ شاہ عنایتیؒ منعقد ہوگی۔ ۱۶/مئی ۲۰۲۵ء بعد نماز فجر قرآن خوانی، بعد نماز مغرب حلقۂ ذکر وقل شریف بعد قل چادر حضرت خواجہ محمد نبی رضا شاہ دادا میاں میں پیش ہوگی۔ اس کے بعد حضرت الحاج خواجہ بشیر اللہ شاہ کے مزار مبارک پر چادر پیش کی جائے گی۔ بعد نماز عشاء محفلِ سماع (قوالی) رات بھر ہوگی ۱۷/مئی ۲۰۲۵ء بعد نماز فجر قرآن خوانی اور دن میں ۱۰:۳۰ بجے قل شریف ورنگ محفل ہوگی اور اس کے بعد تبرک تقسیم ہوگا۔ بعد نماز عصر غسل مزار پاک وصندل پیش ہوگا۔ یہ اطلاع سجادہ نشین جمیل احمد شاہ بشیری نے دی ہے۔

میک اپ آرٹسٹ سے ٹھگے 1.62 کروڑ روپے

لکھنؤ: 14 مئی (پی این ایس) اسٹیٹ بینک آف انڈیا کا ملازم بتا کر جعلسازوں نے بالاگنج کی رہنے والی میک اپ آرٹسٹ عشرت خان کو 10 کروڑ کا قرض دلانے کا وعدہ کرکے 62.1 کروڑ روپے کی ٹھگی کر لی۔ متاثرہ نے ٹھاکر گنج پولیس اسٹیشن میں دو نام اور دیگر نامعلوم افراد کے خلاف شکایت درج کرائی۔ عشرت کے مطابق دو سال قبل کاروبار کو بڑھانے کے لیے 10 کروڑ روپے کا قرض درکار تھا۔ 7 نومبر 2023 کو سوشل میڈیا پر بینک بازار اور پیسہ بازار میں قرض کے لیے درخواست دی گئی۔ چار دن کے بعد کسی انجان نمبر سے کال آئی۔ فون کرنے والے نے اپنا تعارف کپل پوروال کے طور پر کروایا، اور بتایا کہ وہ ایس بی آئی بزنس لون ڈیپارٹمنٹ کی ملازم ہے۔

بہادر سپاہیوں کے اعزاز میں ملک بھر کے ریلوے اسٹیشن روشن

ریلوے نے پیش کیا آپریشن سیندور کے بہادر جوانوں کو سلام

گورکھپور، 14 مئی، 2025: آپریشن سندھ میں ہندوستانی فوج کی لازوال بہادری اور بہادری کے اعزاز میں ملک بھر کے ریلوے اسٹیشن روشن ہو گئے۔ ہندوستانی ریلوے نے بہادر سپاہیوں سے اظہار تشکر کے لیے اس منفرد تقریب کا انعقاد کیا۔ اس موقع پر کشمیر سے کنیا کماری اور گجرات سے آسام تک کے ریلوے اسٹیشنوں پر حب الوطنی کا ایک الگ جوش دیکھنے کو ملا۔ اس دوران ریلوے کا احاطہ ترنگے کی روشنی میں حب الوطنی کے ترانوں سے گونج اٹھا۔ اس کے ساتھ ہی اسٹیشنوں پر نصب اسکرینوں پر حب الوطنی سے متعلق تصویروں نے مسافروں کو حب الوطنی کے جذبات سے بھر دیا۔ اس آپریشن کی کامیابی کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے، ہندوستانی ریلوے نے ملک کے مختلف حصوں میں ترنگا یاترا کا اہتمام کیا، جس سے ہم وطنوں کے ذہنوں میں حب الوطنی اور فوج کے لیے احترام کے جذبات کو مزید تقویت ملی۔ اس کے علاوہ ہندوستانی ریلوے نے ترنگا یاترا کے ساتھ ساتھ مختلف مقامات پر اسٹریٹ ڈراموں کے ذریعے آپریشن سندھور کی کامیابی کو بھی عوام تک پہنچایا۔ ہندوستانی ریلوے کے اس اقدام نے نہ صرف فوج کے بہادر سپاہیوں کو مبارکباد دی بلکہ عام لوگوں کو آپریشن سندھ کی شاندار کہانی سے بھی جوڑا۔ یہ واقعہ ظاہر کرتا ہے کہ ملک کا ہر شہری اپنے بہادر سپاہیوں کے ساتھ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا ہے۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد انصاف کے اٹوٹ عہد کو پورا کرنے کے لیے شروع کیا گیا آپریشن سندھ ہندوستانی فوج کی وہ شاندار داستان ہے جو آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی رہے گی۔

ویسٹیج ہلٹن اسکول مکویہ کے طلباء نے کامیابی کے جھنڈے گاڑے

امبیڈکر نگر: سی بی ایس ای اسکول ویسٹیج ہلٹن اسکول مکویہ کے ہائی اسکول کے طالب علم ارنو موریہ نے 96.8 فیصد نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی، آشور مانے 94.6 فیصد نمبر حاصل کر کے دوسری اور عائشہ خان نے 93.4 فیصد نمبر حاصل کر کے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ اس کے بعد سید حسن اشرف نے 93.2%، ترپشا موریہ نے 93.2%، ثانیہ پٹیل نے 92.8%، شیوانش تیواری نے 91.6%، انشومن نے 90% اور شیتل جیسوال نے 90% نمبر حاصل کیے۔ اور 12ویں جماعت کا طالب علم روپالی ورمانے 96.4% نمبر حاصل کیے اور کوثر فاطمہ نے 94.2% نمبر حاصل کر کے دوسری پوزیشن حاصل کی، تنئے کا شودھن نے 92.2% نمبر، سوجل کوثر نے 92% نمبر، دھیرج تیواری نے 91% نمبر اور ہمانشو نے 90.6% نمبر حاصل کیے۔ منیجر بخشیس خان اور پرنسپل محسن خان نے تمام بچوں کو پھولوں کے ہار پہنائے اور ان کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ اس وقت تمام اساتذہ نے بچوں کے حوصلے بلند کیے اور انہیں دل کی گہرائیوں سے نیک تمنائیں اور مبارکباد پیش کی۔ نور جہاں خان نے بچوں کے مستقبل کے لیے دعائیں دیں۔

فرخ آباد: روڈویز کی بس کی زد میں آکر موٹر سائیکل سوار بھائی بہن کی موت

فرخ آباد: 14 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع فرخ آباد کے راجے پور تھانہ علاقے میں روڈویز کی بس کی زد میں آکر موٹر سائیکل سوار بھائی۔ بہن کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق شاردا دیوی (32)، اپنے بھائی اودھ سنگھ (20) کے ساتھ فرخ آباد ضلع کے گنگا پنچال گھاٹ پر اپنے رشتہ دار کی طرف سے منعقدہ گنگا پہنائی تقریب میں شرکت کے لیے موٹر سائیکل پر جا رہی تھی۔ دریں اثنا فرخ آباد کے راجے پور تھانہ علاقے کے تحت گاؤں گاندھی کے قریب بدھ کی دوپہر فرخ آباد شہر سے آنے والی تیز رفتار روڈویز بس کی زد میں آکر موٹر سائیکل پر سوار بھائی اور بہن شدید زخمی ہوگئے۔ انہوں نے بتایا کہ موٹر سائیکل پر زخمی دونوں بہن بھائیوں کو طبی امداد کے لیے فرخ آباد کے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اسپتال لے جایا گیا، جہاں سرکاری ڈاکٹر نے خاتون شاردا دیوی کو مردہ قرار دیا اور چند گھنٹوں کے علاج کے بعد اس کے بھائی اودھ سنگھ کی بھی موت ہوگئی۔

بچوں میں صاف صفائی کی عادت ڈالنا بے حد ضروری: آنندی

سیتاپور: 14 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کی گورنر آنندی بین پٹیل نے بدھ کو کہا کہ صفائی کی عادت بچوں میں ڈالنا بے حد ضروری ہے۔ پٹیل نے یہاں ایک ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آنگن باڑی سنٹر بچوں کی بنیاد پختہ کرنے کے مضبوط سنٹر ہیں۔ اگر بچوں کی بنیاد مضبوط ہوگی تبھی ہمارا ملک ترقی یافتہ ہوگا۔ آنگن واڑی سنٹروں میں ایسے پروگرام منعقد ہونے چاہئے جس سے بچوں کو سیکھنے کا موقع ملے اور ساتھ ہی ان بچوں کی حوصلہ افزائی ہوتی رہے۔ گورنر نے کہا کہ ہونہار بچوں کو آگے بڑھانا ہماری ذمہ داری ہے تاکہ وہ وزیر اعظم مودی کی ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو شرمندۂ تعبیر کرنے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔

صحافیوں کے ریل کرائے میں کنشیشن کو بحال کرنے کا مطالبہ

امروہہ: 14 مئی (یو این آئی) کووڈ کے دوران عارضی طور پر ملتوی کی گئی تسلیم شدہ صحافیوں کے لیے ریلوے کرایہ میں رعایت کو بحال کرنے کے مطالبے کے حوالے سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور معروف سماجی کارکن کنور سنگھ تنور نے کہا کہ یہ مطالبہ کسی ایک ضلع کا نہیں ہے بلکہ پورے ملک کے صحافیوں کا ہے۔ رکن پارلیمنٹ نے صحافیوں کو یقین دلایا کہ وہ متعلقہ میمورنڈم پر ہمدردی کے ساتھ غور کریں گے اور یقینی طور پر مرکزی وزیر ریلوے اشونی ویشنو کو سفارش کے ساتھ ایک خط بھیجیں گے، اگر ضرورت پڑی تو وہ اس سلسلے میں ذاتی طور پر وزیر ریلوے سے بھی ملاقات کریں گے اور ان سے درخواست کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ اس سلسلے میں ایک میمورنڈم ایم پی کنور سنگھ تنور کو اتر پردیش کی تسلیم شدہ صحافی کمیٹی کے مقامی ایگزیکٹو نے پیش کیا ہے۔ قبل ازیں وقتاً فوقتاً اتر پردیش کی تسلیم شدہ صحافی کمیٹی نے عوامی نمائندوں کے ذریعے مرکزی اور ریاستی حکومتوں کو ضلعی صحافیوں کی حفاظت اور دیگر اہم مسائل سے متعلق مطالبات کے خطوط بھیجے ہیں۔

سیتاپور: پھانسی سے لٹکی ملی طالب علم کی لاش

سیتاپور: 14 مئی (یو این آئی) اتر پردیش کے ضلع سیتاپور کے تھانہ گاؤں میں بدھ کو ایک طالب علم کی لاش یوکلپٹس کے درخت پر پھانسی کے پھندے سے لٹکی ہوئی ملی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ تھانہ گاؤں کے دھمورا گاؤں باشندہ کرشن کانت پاٹھک کا بیٹا پرشانت پاٹھک (16) کل اپنا سی بی ایس ای میں ہائی اسکول کا رزلٹ دیکھنے محمود آباد گیا تھا۔ اس میں وہ فیل ہو گیا۔ لوٹ کر گھر آنے پر وہ کچھ دیر خاموش رہا۔ گھر میں کسی سے بات چیت نہیں کی اور شام کو وہ گھر سے باہر چلا گیا کافی دیر بعد تک جب وہ واپس نہیں آیا تو گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کی۔ رات میں تھانے پر گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ آج صبح گاؤں سے کچھ دوری پر یوکلپٹس درخت پر لٹکی ہوئی اس کی لاش پولیس نے برآمد کی ہے۔

جموں سے آنے والی ٹرینوں میں سیٹوں کی جنگ ختم

لکھنؤ: 14 مئی (پی این ایس) پاکستان کے ساتھ کشیدگی کم ہونے کے بعد، 13 مئی کو جموں سے آنے والی ٹرینوں میں تتکال سیٹوں کے لیے رش ختم ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے مسافروں کو آسانی سے سیٹیں مل رہی ہیں۔ جموں سے لکھنؤ آنے والی جموں توی، امرناتھ، ہمگیری سمیت کئی ٹرینوں میں تقریباً 480 سیٹیں تتکال کوٹے میں ہیں۔ طویل عرصے کے بعد مسافروں کو آسانی سے 360 سیٹیں مل گئی ہیں۔ اس سے پہلے لمبی ویٹنگ کی وجہ سے تتکال سیٹوں کے لیے جنگ جاری تھی۔

ایک نئے عہد کا آغاز

گزشتہ 22 اپریل کو پہلگام پر جو حملہ ہوا وہ پاکستان کی طرف سے ہندوستان پر براہ راست حملہ نہیں تھا لیکن اس حملہ سے جو گئی شکار کھیلنے کی مذموم کوشش کی گئی اس میں دشمن پوری طرح ناکام ہوگیا۔ اس کو اندازہ تھا کہ جس طرح سے نام پوچھ پوچھ کر گولیاں ماری گئیں ہیں۔ اس کے پورے ہندوستان میں مذہبی منافرت کا طوفان اٹھ کھڑا ہوگا۔ اور حکومت ہند اسے سنبھالنے میں پریشان ہو جائے گی پھر اس کا اثر بھارتیہ معیشت پر بھی منفی پڑے گا لیکن ایسا ہو نہیں سکا۔ کچھ جگہوں پر شرارتی عناصر نے کوشش ضرور کی لیکن اسے امن پسند شہریوں نے کنٹرول کرلیا اور سبھی بھارتیہ ایک ساتھ ایک آواز میں اس دہشت گردانہ حملہ کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے اور یہ دشمن کی چال کی پہلی ناکامی تھی۔ اس حملہ کے ساتھ ہندوستان کے ضمیر پر بھی حملہ کیا گیا تھا۔ اس کے جواب میں ہندوستان نے انسداد دہشت گردی سے متعلق قواعد کار کو از سر نو مرتب کرنے کا فیصلہ کیا۔ آپریشن سندور مودی حکومت کی جانب سے قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے زیرو ٹالرنس، کوئی سمجھوتہ نہ کرنے کی پالیسی کا واضح بیان ہے۔

وزیر اعظم نریندر مودی نے قوم سے اپنے ٹیلی ویژن خطاب کے دوران دہشت گردی سے نمٹنے کے نظریے کا خاکہ واضح طور پر پیش کیا۔ حالیہ واقعات سے تشکیل پانے والا یہ نظریہ دہشت گردی اور بیرونی خطرات کے خلاف ہندوستان کے ردعمل کے لیے ایک فیصلہ کن فریم ورک قائم کرتا ہے۔ انھوں نے یہ واضح کردیا کہ ہر قدم خواہ وہ سندھ طاس معاہدے کو معطل کرنا ہو یا دہشت گردی کے ٹھکانوں پر فوجی کارروائیاں ہوں، انہیں مکمل حکمت عملی اور منصوبہ بندی کے تحت اٹھایا گیا۔ حکومت نے جذبات کے بجائے اسٹریٹجی کو ترجیح دی۔ جس نے دشمن ملک اور دہشت گرد گروہوں کو بھارت کے ردعمل کی پیش گوئی ناممکن بنادیا۔ اسی سبب آپریشن سندور حیران کن رہا اور پوری درستگی اور اثر کے ساتھ انجام پاسکا۔ وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ "آپریشن سندور اب دہشت گردی کے خلاف بھارت کی طے شدہ پالیسی ہے۔ یہ ہماری اسٹریٹجک سوچ میں ایک فیصلہ کن تبدیلی کی علامت ہے۔" اس کے ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور نے ایک نیا معیار قائم کیا ہے۔ وزیر اعظم نے جیسا کہ اپنے خطاب میں کہا "آپریشن سندور محض ایک نام نہیں ہے بلکہ یہ ملک کے کروڑوں لوگوں کے جذبات کا عکاس ہے۔" یہ دنیا کے لیے بھارت کا پیغام ہے کہ بربریت کا جواب سوچی سمجھی طاقت سے دیا جائے گا۔ اب دہشت گردی میں ملوث ہمسایہ ملک سفارتی پردوں یا ایٹمی دھمکیوں کے پیچھے نہیں چھپ سکتا۔

دیکھا جائے تو وزیر اعظم کے نظریے کے تین ستون ہیں۔ سب سے اہم پہلا ستون ہندوستان کی شرطوں پر فیصلہ کن جواب ہے یعنی ہندوستان پر کسی بھی دہشت گردانہ حملے کا جواب سخت اور واضح ہوگا، جو کہ بھارت اپنی شرائط پر کرے گا۔ دوسرا ستون نیوکلیئر بلیک میل کے لئے قطعی نہ برداشت کرنا- ہندوستان کسی قسم کی ایٹمی دھمکی یا دباؤ کے آگے نہیں جھکے گا۔ یہ نظریہ اس بات پر زور دیتا ہے کہ دہشت گردی کے لئے نیوکلیئر بلیک میل کو ڈھال بنائے جانے پر شدید اور درست کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ نظریے کا تیسرا ستون دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں پر بلاتفریق کارروائی سے متعلق ہے- یعنی ہندوستان اب دہشت گردوں اور ان کے پشت پناہوں میں کوئی فرق نہیں کرے گا۔ یہ نظریہ اس بات کی ضاحت کرتا ہے کہ جو دہشت گردوں کو پناہ دیتے ہیں، مالی مدد فراہم کرتے ہیں یا حمایت کرتے ہیں، انہیں بھی قصوروار مانا جائے گا اور انھیں بھی دہشت گردوں ہی کی طرح ہی کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔

وزیر اعظم نے خبردار کیا کہ جو ممالک دہشت گردی کی حمایت کرتے ہیں، وہ بالآخر خود تباہی کا شکار ہو جائیں گے۔ انھوں نے ان ممالک پر زور دیا کہ وہ اپنے دہشت گردانہ ڈھانچے کو ختم کریں اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے۔

یہ پہلا موقع نہیں کہ جب ہندوستان نے واضح موقف اختیار کیا ہو اور جرات مندی کا مظاہرہ کیا ہو۔ 2016 کی سرجیکل اسٹرائیکس سے لے کر بالاکوٹ حملے اور اب نئے آپریشن سندور تک، وزیر اعظم مودی کی قیادت میں ہندوستان نے ایک واضح نقطہ نظر اپنایا ہے: جو کہ دہشت گردی کے خلاف فوری اور واضح ہوگا اور ہندوستان کی شرطوں پر ہوگا۔ ہر قدم نے معیار بلند کیا ہے اور یہ ظاہر کیا ہے کہ بھارت اشتعال دلانے پر درستگی کے ساتھ کارروائی کرنے کے لئے پرعزم ہے۔

یہ اور بات ہے کہ بعض مبصرین اور تجزیہ نگاران بھارت کے اس قدم کو درست نہیں مانتے اور یہ کہتے ہیں کہ جنگ آخری متبادل ہے، پہلگام حملہ کے بعد اس مسئلہ کو کوٹ نیتی کے تحت حل کیا جانا چاہئے تھا نہ کہ جنگ کی راہ پر جانا۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ اس مسئلہ کو بین الاقوامی پلیٹ فارم پر اٹھا کر کوشش کی جانا چاہئے تھی کہ پاکستان کو بالکل اکیلا کردیا جاتا۔ یہ ان کی رائے ہوسکتی ہے اور ان کی رائے میں ان کے خلوص پر ہم شک نہیں کرتے لیکن یہ بھی دیکھیں کہ بھارت نے فوراً حملہ نہیں کردیا بلکہ سوچ سمجھ کر اقدامات کئے ہیں۔ بھارت نے پیغام دو ٹوک انداز میں دیا ہے کہ دہشت گردی اور تجارت ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے۔ اٹاری واہگہ بارڈر بند کردیا گیا ہے۔ دوطرفہ تجارت معطل کردی گئی ہے۔ ویزے منسوخ کر دیے گئے ہیں۔ سندھ طاس معاہدہ معطل کردیا گیا ہے۔ وزیر اعظم کے الفاظ میں، "خون اور پانی ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے"۔ دراصل دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے آپریشن سندور ایک نئے عہد کا آغاز ہے۔

آپریشن سندور: جدید جنگ میں فیصلہ کن فتح

بھارت نے آپریشن سندور کو مکمل طور پر ختم نہیں کیا۔ اب جو کچھ موجود ہے وہ کارروائیوں میں ایک حساس وقفہ ہے- کچھ سے جنگ بندی کہہ سکتے ہیں، لیکن فوجی رہنماؤں نے جان بوجھ کر اس لفظ سے گریز کیا ہے۔ جنگی نقطہ نظر سے، یہ محض ایک وقفہ نہیں ہے، یہ ایک غیر معمولی اور غیر واضح فوجی فتح کے بعد ایک اسٹریٹجک وقفہ ہے۔ صرف چار دن کی فوجی کارروائی کے بعد، یہ اپنے مقصد کے اعتبار سے نتیجہ خیز ہے: بھارت نے زبردست فتح حاصل کی۔ آپریشن سندور نے اپنے اسٹریٹجک اہداف کو پورا کیا اور اس سے بھی آگے بڑھ گیا- دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچوں کو تباہ کرنا، فوجی برتری کا مظاہرہ کرنا، رخنہ اندازیوں کو دور کیا اور قومی سلامتی کے نئے نظریے کو اپنایا۔ یہ کوئی علامتی طاقت نہیں تھی۔ یہ فیصلہ کن طاقت تھی جس کا واضح طور پر استعمال کیا گیا۔

بھارت پر حملہ ہوا۔ 22 اپریل 2025 کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں 26 بھارتی شہریوں کا قتل عام کیا گیا جن میں زیادہ تر ہندو سیاح تھے۔ پاکستان میں قائم لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کی ایک شاخ، مزاحمتی محاذ (ٹی آر ایف) نے اس کی ذمہ داری قبول کی۔ جیسا کہ کئی دہائیوں سے ہوتا رہا ہے، اس گروپ کو پاکستان کی انٹر سروسز انٹیلی جنس (آئی ایس آئی) کی پشت پناہی حاصل رہی ہے۔ لیکن گزشتہ حملوں کے برعکس اس بار بھارت نے انتظار نہیں کیا۔ اس نے بین الاقوامی ثالثی کی اپیل نہیں کی اور نہ ہی سفارتی بیان جاری کیا۔ اس نے جنگی طیارے بھیجے۔

بھارت نے 7 مئی کو آپریشن سندور شروع کیا، جو بروقت، فوری اور درست طریقے سے مربوط فوجی مہم تھی۔ بھارتی فضائیہ نے پاکستان کے اندر دہشت گردی کے نو بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنایا، جن میں جیش محمد اور لشکر طیبہ کے ہیڈکوارٹر اور ٹھکانے شامل ہیں۔ پیغام واضح تھا: پاکستانی سرزمین سے شروع ہونے والے دہشت گردانہ حملوں کو اب جنگی کارروائیوں کے طور پر دیکھا جائے گا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے نئے نظریے کو ناقابل تردید قرار دیا: "بھارت کسی بھی جوہری بلیک میلنگ کو برداشت نہیں کرے گا۔ بھارت جوہری بلیک میلنگ کو ڈھال بنا کر تیار ہونے والے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر درستگی کے ساتھ اور فیصلہ کن حملہ کرے گا۔" انتقامی کارروائی سے زیادہ، یہ ایک نئے اسٹریٹجک نظریے کی شروعات تھی۔ جیسا کہ مودی نے کہا، "دہشت گردی اور مذاکرات ساتھ- ساتھ نہیں چل سکتے۔ پانی اور خون ایک ساتھ نہیں بہہ سکتے۔"

آپریشن سندور کو سمجھے بوجھے مراحل کے ساتھ انجام دیا گیا:

7 مئی: پاکستانی علاقوں میں اندر تک گھس کر نو درست حملے کیے گئے۔ اہداف میں بہاولپور، مریدکے، مظفرآباد اور دیگر جگہوں پر دہشت گردی کے اہم تربیتی کیمپ اور لاجسٹک ٹھکانے شامل تھے۔

8 مئی: پاکستان نے بھارت کی مغربی ریاستوں میں بڑے پیمانے پر ڈرون سے سلسلے وار جوابی کارروائی کی۔ بھارت کے کثیر جہتی دفاعی نیٹ ورک- جو کہ اسرائیلی اور روسی نظاموں کے ذریعہ گھریلو طور پر بنایا اور تیار کیا گیا ہے- نے تقریباً سبھی کو ناکام بنادیا۔

9 مئی: بھارت نے چھ پاکستانی فوجی ایئربیسز اور یو اے وی کوآرڈینیشن مراکز پر اضافی حملے کئے۔

10 مئی: ایک عارضی جنگ بندی کا اعلان کیا گیا۔ بھارت نے اسے جنگ بندی نہیں کہا۔ بھارتی فوج نے اسے "فائرنگ کو روکنے" کا نام دیا- ایک معنی خیز لیکن سمجھا بوجھا انتخاب جس نے صورتحال پر اس کے اسٹریٹجک کنٹرول کو تقویت بخشی۔

یہ صرف حکمت عملی کی کامیابی نہیں تھی۔ یہ لائیو فائر کے تحت نظریاتی عمل آوری تھی۔

حاصل ہوئے اسٹریٹجک اثرات۔

1۔ ایک نئی سرخ لکیر کھینچی گئی- اور نافذ کی گئی۔

پاکستانی سرزمین سے دہشت گردانہ حملوں کا مقابلہ اب فوجی طاقت سے کیا جائے گا۔ یہ دھمکی نہیں ہے۔ یہ ایک نظیر ہے۔

2۔ فوجی برتری کا مظاہرہ

بھارت نے اپنی مرضی سے پاکستان میں کسی بھی ہدف- دہشت گردی کے مقامات، ڈرون کوآرڈینیشن کے مراکز حتی کہ ایئربیس تک کو نشانہ بنانے کی اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ اس دوران پاکستان بھارت کے اندر ایک بھی دفاعی علاقے میں گھسنے میں ناکام رہا۔ یہ برابری نہیں ہے۔ یہ زبردست برتری ہے۔ اور اسی طرح حقیقی برتری قائم ہوتی ہے۔

3۔ برتری ثابت کرنا

بھارت نے زبردست جوابی کارروائی کی لیکن مکمل جنگ سے باز آگیا۔ کنٹرول شدہ فوجی کارروائی نے ایک واضح برتری کا اشارہ دیا: بھارت جواب دے گا اور رفتار پر بھی اس کا کنٹرول ہے۔

4۔ اسٹریٹجک آزادی پر زور

بھارت نے بین الاقوامی ثالثی کے بغیر اس بحران سے نمٹا۔ اس نے خودمختار ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے خودمختار شرائط پر نظریے کو نافذ کیا۔

آپریشن سندور قبضے یا حکومت کی تبدیلی کے لیے نہیں تھا۔ یہ مخصوص مقاصد کے لیے محدود جنگ تھی۔ بھارت پر بحث کرنے والے ناقدین کو اس نقطہ کو نہیں بھولنا چاہئے۔ اسٹریٹجک کامیابی تباہی کے پیمانے کے بارے میں نہیں ہے- یہ مطلوبہ سیاسی اثر حاصل کرنے کے بارے میں ہے۔

بھارت انتقام کے لیے نہیں لڑ رہا تھا۔ وہ برتری کے لیے لڑ رہا تھا۔ اور اس نے اسے حاصل کیا۔

بھارت کا تحمل اس کی کمزوری نہیں بلکہ پختگی ہے۔ اس کارروائی سے دشمن کو قیمت چکانی پڑی، حدیں دوبارہ متعین کی گئیں اور اپنے فوجی غلبے کو برقرار رکھا۔ بھارت نے صرف حملے کا جواب نہیں دیا۔ اس نے اسٹریٹجک مساوات کو بدل دیا۔

ایک ایسے دور میں جہاں، بہت سی جدید جنگیں کھلے عام قبضہ کرنے یا سیاسی الجھنوں میں بدل جاتی ہیں، آپریشن سندور اس سے الگ رہا۔ یہ نظم وضبط کی فوجی حکمت عملی کا ایک مظاہرہ تھا: واضح اہداف، ہم آہنگ طریقے اور ذرائع، اور غیر متوقع فوجی کارروائی کا سامنا کرنے کے لیے نظریے پر عمل درآمد۔ بھارت نے ایک دھچکا برداشت کیا، اپنے مقصد کی وضاحت کی، اور اسے حاصل کیا- یہ سب ایک مقررہ وقت کے اندر اندر کیا گیا۔

آپریشن سندھور میں طاقت کا استعمال زبردست لیکن کنٹرول میں تھا جو درست، فیصلہ کن اور بغیر کسی ہچکچاہٹ کے رہا۔ جدید جنگ میں اس طرح کی مثال کم ہی ملے گی۔ ایک ایسے دور میں جس کی تعریف "ہمیشہ کی جنگوں" اور اسٹریٹجک سمت کے بغیر تشدد کے سلسلے سے ہوتی ہے، سندور ان سے سے الگ رہا۔ یہ محدود جنگ کا ایک ماڈل پیش کرتا ہے جس میں واضح طور پر متعین انجام، مماثل طریقے اور ذرائع ہیں، اور ایک ایسی ریاست جس نے کبھی بھی پہل کو ترک نہیں کیا۔

سال 2008 کے بھارت نے حملوں کو برداشت کیا اور انتظار کیا۔ یہ بھارت جوابی وار کرتا ہے- جو فوری، درست اور واضح ہوتا ہے۔

مودی کا نظریہ، بھارت کی گھریلو دفاعی صنعت کو آگے بڑھانا، اور اس کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت، سب کچھ اس بات کا اشارہ ہے کہ ملک اب آخری جنگ کی تیاری نہیں کر رہا ہے۔ یہ اگلے کی تیاری کر رہا ہے۔

آپریشن میں تعطل آپریشن سندور کا خاتمہ نہیں ہے۔ یہ ایک وقفہ ہے۔ بھارت نے پہل پر عمل کیا۔ اگر دوبارہ اکسایا گیا تو پھر حملہ کرے گا۔

اس سے برتری بحال ہوئی۔ یہ ایک نیا نظریہ سامنے آیا ہے۔ اور ریاستی سرپرستی میں دہشت گردی کی لعنت کا سامنا کرنے والے تمام ممالک کو اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

آپریشن سندور ایک جدید جنگ تھی- جو عالمی توجہ کے ساتھ، اور ایک محدود مقصدی فریم ورک کے اندر جوہری طاقت کے سائے میں لڑی گئی اور ہر وہ قدم جو اٹھایا گیا، یہ ایک اسٹریٹجک کامیابی تھی- اور ایک فیصلہ کن بھارت کی فتح تھی۔ ☆

ٹرمپ اور مودی: دوستی ناداں کی ہے جی کا زیاں ہوجائے گا

ڈاکٹر سلیم خان

وزیر اعظم نریندر مودی کو آج کل یہ محاورہ خوب یاد آرہا ہوگا 'نادان کی دوستی جی کا جنجال'۔ ڈونلڈ ٹرمپ ان سے نہ جانے کس جنم کا انتقام لے رہے ہیں کیونکہ انہوں نے تو نہ صرف امریکہ میں جاکر 'اب کی بار ٹرمپ سرکار' کا نعرہ لگایا تھا بلکہ احمد آباد بلا کر 'نمستے ٹرمپ' بھی کیا تھا۔ اتنا سب کرنے کے باوجود آپریشن سندور کے اثرات کو زائل کرنا بدترین احسان فراموشی ہے؟ پہلگام کی قتل و غارتگری کے خلاف جب ہندوستانی فوج نے پاکستان کے ۹ رمقامات پر بمباری کی تو مودی جی کو توقع رہی ہوگی کہ حزب اختلاف کی مانند امریکہ بھی دہشت گردی کے حوالے سے تائید میں کہے گا 'مودی جی آگے بڑھو، ہم تمہارے ساتھ ہیں'۔ 'موگامبو خوش ہوا' لیکن صدر ٹرمپ کا تبصرہ 'یہ شرمناک ہے'، سوچنے والی بات تو یہ ہے پاکستانی جوابی کارروائی سے قبل ٹرمپ کس اقدام کو شرمناک کہہ دیا۔ وہ آگے بولے 'میرا خیال ہے، ماضی کو دیکھتے ہوئے لوگوں کو اندازہ تھا کہ کچھ ہونے والا ہے۔ وہ کئی دہائیوں اور درحقیقت صدیوں سے لڑ رہے ہیں، اگر آپ واقعی اس پر غور کریں'۔ اس بیان نے وزیر اعظم کو مایوس کرکے غالب کے اس شعر کی یاد دلادی۔

فائدہ کیا سوچ آخر تو بھی دانا ہے اسدؔ
دوستی ناداں کی ہے جی کا زیاں ہوجائے گا

صدر ٹرمپ نے اپنے ابتدائی تبصرے میں یہ بھی کہا تھا کہ 'میں صرف امید کرتا ہوں کہ یہ جلد ختم ہوجائے'۔ کون جانتا تھا کہ ایک ہفتے کے اندر یہ شخص ایک جوہری جنگ روکنے کا دعویٰ کرکے عالمی امن اعزاز کا طاقتور دعویدار ہوجائے گا۔ 'مودی ہے تو ممکن ہے' والا نعرہ اب بدل کر 'ٹرمپ ہے تو ممکن ہے' ہوگیا ہے مگر اس کے لیے اڈانی کے خلاف وارنٹ لازمی ہے۔ پہلگام حملے کے بعد جس طرح سرجیکل اسٹرائیک متوقع تھی اسی طرح پاکستان کا جواب بھی توقع کے عین مطابق تھا۔ پچھلی بار چونکہ ہندوستانی حملہ علامتی تھا اس لیے جواب بھی ویسا ہی تھا اور دونوں جانب کوئی خاص نقصان نہیں ہوا تھا۔ اس مرتبہ کی کارروائی شدید تر تھی اس لیے جواب میں غیر اعلانیہ جنگ شروع ہوگئی۔ ملک کے گودی میڈیا نے اس کی آڑ میں لاہور، اسلام آباد اور کراچی تک کو فتح کر لینے کا دعویٰ کردیا۔ اس دوران پاکستان نے اپنے جوہری اسلحہ کو ٹھیک ٹھاک کرنا شروع کیا تو دنیا بھر میں کھلبلی مچ گئی۔ ایسے میں اچانک ٹرمپ صاحب حرکت میں آئے ہیں اور اپنے ٹویٹ سے تہلکہ مچادیا۔

ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل ٹروتھ پر لکھا: "امریکہ کی ثالثی میں رات کو طویل بات چیت کے بعد، مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ہندوستان اور پاکستان نے مکمل اور فوری جنگ بندی پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں ممالک کو دانشمندی اور سمجھ بوجھ سے کام لینے پر مبارکباد"۔ انہوں نے ہندو پاک کے اعلان سے قبل اپنے پیغام میں 'مکمل اور فوری جنگ بندی' کے الفاظ کو جلی حروف میں لکھ کر اشارہ دیا کہ اس میں کمی بیشی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ بس پھر کیا تھا پلک جھپکتے دونوں ممالک کے ترجمانوں نے تائید کردی مگر اس سے جہاں پاکستان میں خوشی کی لہر چل گئی وہیں ہندوستان کے اندر ماتم پسر گیا۔ اس متضاد ردعمل کا تجزیہ ضروری ہے۔ ہندوستان کے اندر غم وغصے کی وجہ یہ تھی کہ میڈیا کے مطابق پاکستان تباہ برباد ہو چکا تھا اور اس کے ہندوستان کا حصہ بن جانے سے اکھنڈ بھارت کا سپنا ساکار ہوا چاہتا تھا۔ پاکستان ہی اگر قبضے میں آجاتا تو مودی جی کے ولیعہد امیت شاہ مقبوضہ کشمیر کے لیے جان لڑانے کی زحمت سے بھی بچ جاتے لیکن درمیان میں ٹرمپ نے کود کر رنگ میں بھنگ ڈال دیا۔

اس موقع پر بھگتوں کا غصہ ٹرمپ یا مودی کے بجائے وزارت خارجہ کے سیکریٹری اور ترجمان وکرم مصری پر پھوٹ پڑا حالانکہ انھوں نے صرف اعلان کیا تھا۔ کشمیر فائلس بنا کر کشمیری پنڈتوں کے نام پر تجوریاں بھرنے والے بھول گئے کہ وکرم مصری ایک کشمیری پنڈت ہے اور ان کے دشمنِ اعظم پنڈت جواہر لال نہرو بھی کشمیری پنڈت ہی تھے۔ وکرم پر زعفرانی ٹولہ پل پڑا تو ان کی بیٹی اور بیوی بھی گالی گلوچ کی زد میں آگئے۔ یہ دراصل بہت قدیم روایت ہے جس کا شکار مہا بھارت کی دروپدی بھی ہوچکی ہے۔ کورو کے دربار میں اس کی آبرو بچانے کے لیے تو کرشن آگئے تھے لیکن وکرم مصری کے لیے سرکار دربار سے کوئی آگے نہیں آیا تو مجبوراً انہیں نے اپنا بند کرنا پڑا۔ وکرم نے خود تو کچھ بھی نہیں کا تھا۔ وہ تو عصر جدید میں چوسر کی بساط کا بس ایک مہرہ تھے۔ ان کی بیٹی اور بیوی تو دروپدی کی طرح اس کھیل میں شامل بھی نہیں تھی لیکن مہابھارت کی عظیم تہذیب وثقافت کی یہ روایت نہ جانے کب تک جاری رہے گی؟ پہلے نیہا سنگھ پھر میڈوسا کا کوٹی، ہیمانشی نروال، ڈولی مصری اور اب صوفیہ قریشی تک یہ سلسلہ پہنچ گیا ہے۔ کرنل صوفیہ قریشی مدھیہ پردیش کی رہنے والی ہیں۔ اسی صوبے کے وزیر اور ۸ ربار منتخب ہونے والے بی جے پی رکن اسمبلی وجے شاہ نے انہیں دہشت گردوں کی بہن قرار دے دیا ہے۔

پاکستان کو صفحۂ ہستی مٹانے کا خواب دیکھنے والے بھگتوں کی جنگ بندی سے ناراضی قابل فہم ہے مگر پاکستان میں خوشی کی لہر محض اس وجہ سے نہیں تھی کہ اب ہندوستانی حملوں سے نجات مل جائے گی بلکہ یہ بہت بڑی صفارتی کامیابی کا جشن تھا۔ کشمیر کے حوالے سے ہندو پاک موقف میں ایک بنیادی فرق یہ ہے کہ پاکستان اسے بین الاقوامی مسئلہ کہہ کر عالمی سطح پر لے جاتا ہے جبکہ حکومتِ ہند شملہ معاہدے کا حوالہ دے کر باہمی گفت وشنید تک محدود کردیتی ہے۔ پاکستان جب باہمی گفتگو کے دوران جموں کشمیر کا معاملہ اٹھاتا ہے تو اسے داخلی معاملہ کہہ کر چپ کردیا جاتا ہے۔ حکومتِ ہند نے سندھ طاس معاہدے کو منسوخ کرکے پاکستان کو شملہ سمجھوتے سے جان چھڑانے کا نادر موقع فراہم کردیا۔ اس کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ نے جنگ بندی میں ثالث کا کردار ادا کرنے کا اعلان کرکے اس دوفریقی معاملے کو سہ فریقی بنادیا اور چونکہ حکومتِ ہند نے اس کی تردید نہیں کی اس لیے ہندو پاک کی پنچایت میں امریکہ کی پردھانی پاکستان کے لیے مفید بن گئی۔

جنگ بندی کا سہرا اپنے سر باندھتے ہوئے ٹرمپ نے سماجی رابطے کے اپنے پلیٹ فارم 'ٹروتھ' پر لکھا" میں بہت فخر محسوس کرتا ہوں کہ ہندوستان اور پاکستان کی مضبوط اور غیر متزلزل قیادت نے یہ سمجھنے اور جاننے کی ہمت دکھائی کہ اب جارحیت کو روکنے وقت آگیا ہے، کیونکہ اس سے بہت زیادہ ہلاکت اور تباہی ہوسکتی تھی۔ اس کشیدگی میں لاکھوں معصوم لوگ مر سکتے تھے، دونوں ممالک کے باہمت رویے سے اچھی روایت بن گئی ہے، مجھے فخر ہے کہ امریکہ آپ دونوں کی مدد کرسکا تا کہ آپ اس تاریخی فیصلے تک پہنچ سکیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا کہ اگرچہ یہ بات زیرِ بحث نہیں آئی لیکن میں دونوں ممالک کے ساتھ تجارت میں خاطر خواہ اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ اس کے علاوہ، میں آپ دونوں کے ساتھ مل کر یہ کوشش بھی کروں گا کہ کیا ایک ہزار سال بعد کشمیر کے حوالے سے کوئی حل تلاش کیا جاسکتا ہے"۔ اس پیغام میں ہندوستان اور پاکستان کو ہم پلہ رکھا گیا ہے اور کہیں بھی پاکستان کو دہشت گردی پھیلانے کا ملزم نہیں ٹھہرایا گیا۔ دوران جنگ پاکستان کو آئی ایم ایف قرض کی فراہمی بھی اس بات کا ثبوت ہے مودی سرکار عالمی برادری کے کسی ایک ملک کو بھی پاکستان کے خلاف اپنے ساتھ نہیں کرسکی۔

آپریشن سندور کے شروع ہوتے ہی سمع خراشی کے لیے مشہور وزیر اعظم نریندر مودی مونی بابا بن گئے۔ جنگ سے پہلے انہوں نے فوج کو کھلی چھوٹ دے کر اپنا دامن سمیٹ لیا۔ فوجی کارروائی کے دوران ان کی جانب سے مکمل خاموشی رہی۔ جنگ بندی کے بعد انہیں ایوانِ پارلیمان کا خصوصی اجلاس بلا کر عوام کے نمائندوں کو یہ پوچھنے کا موقع دینا چاہیے تھا کہ پہلگام میں حفاظتی انتظام کیوں نہیں تھا اور دہشت گرد کیسے آئے اور کہاں غائب ہوگئے۔ اس کے بجائے انہوں نے حسبِ عادت رات ۸ ربجے ٹیلی ویژن پر آکر عوام کو گمراہ کرنے کا ارادہ کیا۔ اس سے قبل بھی ٹرمپ نے پھر سے بیان دے کر رنگ میں بھنگ ڈال دیا۔ وہ بولے ہم نے تجارت بند کرنے کی دھمکی دے کر جوہری جنگ رکوادی۔ کسی کی تجارتی دھمکی میں آکر جنگ روک دینا بجائے خود شرمناک ہے۔ وزیر اعظم نے اپنے خطاب میں اس کی تردید تو دور ٹرمپ کا نام لینے کی جرأت تک نہیں کی الٹا یہ کہہ دیا کہ اب پاکستان سے کشمیر کے مسئلہ پر بات چیت ہوگی یعنی اب اسے داخلی معاملہ کہہ کر ٹالا نہیں جائے گا۔ یہی تو پاکستان اور امریکہ چاہتے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارک روبیو بھی ہندو پاک کے درمیان کسی غیر جانبدار مقام پر کئی اہم امور پر بات چیت شروع کرنے کا عندیہ دے چکے ہیں۔ اس طرح 53 رسال سے شملہ معاہدے کی صورت میں جو ڈھال قومی مفادات کا تحفظ کرتی تھی اس کو وزیر اعظم نے خود کمزور کرکے اپنے دوست ٹرمپ کو خوش کردیا۔ ایسے میں وہ فلمی نغمہ یاد آرہا ہے 'دشمن نہ کرے دوست نے وہ کام کیا ہے'۔

☆☆☆

جنگ بند: انتخابی مہم شروع

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے بعد کئی طرح کے سوال اٹھ رہے تھے۔ گناہ گاروں کو سزا دینے کے معاملہ میں متحد تھا۔ وزیر اعظم نے دہشت گردوں کو ایسی سزا دینے کی بات کہی تھی جس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ اپوزیشن نے یقین دلایا کہ وہ حکومت کے ساتھ ہے۔ عوام کا دباؤ تھا کہ سرحد پار سے کی گئی اس گھنونی حرکت کے خلاف حکومت کاروائی کرے۔ بھارت نے فوری طور پر سفارتی تعلقات منسوخ کردیے۔ ٹریڈ بند اور سرحد سیل کردی۔ پاکستانی شہریوں کو ان کے ملک واپس بھیج دیا اور سندھ ندی پانی کا معاہدہ رد کردیا۔ اس واقع کو فرقہ پرست اور اس کے حامی میڈیا نے ہندو مسلم کا رنگ دینے کی کوشش کی۔ کئی مسلمانوں کو نام پوچھ کر قتل کردیا گیا۔ نینی تال میں مسجد پر پتھراو اور مسلمانوں کی دوکانوں کو نقصان پہنچایا گیا۔ چھوٹے موٹے کام کرنے والے مسلمانوں کو پیٹنے کے واقعات بھی سامنے آئے۔ حالانکہ پہلگام میں ایک مسلمان اور عیسائی دہشت گردوں کی گولی کا نشانہ بنا تھا۔ متاثرین کو وہاں کے مسلمانوں نے ہی اسپتال تک پہنچایا۔ سیلانیوں سے آٹو، ٹیکسی اور ہوٹل تک کا کرایہ نہیں لیا۔ دہشت گردی کے خلاف احتجاج میں مسلمانوں نے پورے سری نگر میں بازار بند رکھا۔ تمام مذہبی رہنماؤں نے اس کی مذمت کی۔

جنگ کے حالات بن رہے تھے۔ سرحد پر ماحول کشیدہ تھا۔ اسی درمیان حکومت نے ذات پر مبنی مردم شماری کرانے کا اعلان کیا۔ لیکن متاثرین انصاف اور عوام گناہ گاروں کے خلاف کاروائی چاہتے تھے۔ حکومت نے دہشت گردوں کے خلاف سخت ایکشن کیا۔ خبر آئی کہ 7 مئی کی درمیانی شب انڈیا نے اچانک حملہ کرکے دہشت گردوں کے نو ٹھکانے تباہ کردیے۔ دشمنوں کو بتادیا کہ ہمارا صبر کا پیمانہ اب لبریز ہوچکا ہے۔ خاص بات یہ کہ جوابی حملہ کی قیادت ہمارے فضائی عملے کی ایک ممتاز خاتون صوفیہ قریشی نے کی۔ حکومت نے انہیں یہ موقع بھی دیا کہ وہ ملک کے عوام اور دنیا کے سامنے آکر اس حملے کی تفصیلات بیان کریں۔ ان کے ساتھ دوسری رفیق کار ونگ کمانڈر محترمہ ویومیکا سنگھ بھی تھیں۔ اس کے ذریعہ حکومت نے یہ پیغام بھی دیا کہ وہ فرقہ پرستی کی حمایت نہیں کرتی۔ لیکن نفرت سماج کے ایک حصہ میں اس طرح گھر کر چکی ہے کہ خارجہ سکریٹری وکرم مسری اور صوفیہ قریشی بھی اس کی زد سے نہیں بچ سکے۔

ملک کے عوام چاہتے تھے کہ وزیر اعظم نریندر مودی حالات کے بارے میں انہیں بتائیں۔ مگر وہ تقریباً 20 دن تک ملک کے سامنے نہیں آئے اور نہ ہی آل پارٹی میٹنگ میں شریک ہوئے۔ سیز فائر کے بعد انہوں نے پیر یعنی 12 مئی کی رات 8 بجے قوم سے خطاب کیا۔ اس سے قبل پیر کی دوپہر تک بھارت پاک تنازعہ کے حوالے سے کئی طرح کے سوالات زیر بحث تھے، جیسے کہ امریکہ بھارت اور پاکستان کے معاملے میں مداخلت کیسے کرسکتا ہے۔ کیا چین نے بھارت کے خلاف حملہ کرنے میں پاکستان کی مدد کی؟ کیا بھارت نے امریکہ سے رابطہ کرکے جنگ بندی کے لئے شروع کی؟ ان سوالات کے درمیان پہلے خبر آئی کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز (ڈی جی ایم او) کی سطح پر بات چیت چل رہی ہے اور اس کے کچھ ہی دیر بعد یہ خبر آئی کہ وزیر اعظم مودی رات 8 بجے قوم سے خطاب کرنے والے ہیں۔ خیال کیا جا رہا تھا کہ یہ خطاب آپریشن سندور اور اس کے بعد ہونے والے واقعات کے بارے میں ہوگا۔ اس پورے معاملے پر وزیر اعظم کے خطاب کا ملک کو انتظار تھا کیونکہ ان کی خاموشی غیر ضروری طور پر معاملات کو پیچیدہ بنا رہی تھی۔ شاید نریندر مودی نے سیاسی فائدے کے لیے خاموش رہنا ہی بہتر سمجھا ہوگا، لیکن اس سے بھارت کو سفارتی نقصان ہوا اور ایک پارٹی کے طور پر بی جے پی کو بھی ممکنہ نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ اس لیے اتوار کو پارٹی کے قومی صدر جے پی نڈا کی رہائش گاہ پر بی جے پی کے وزراء اور سینئر لیڈروں کی میٹنگ ہوئی اور منگل سے پارٹی نے 10 دن یعنی 23 مئی تک ترنگا یاترا نکالنے کا فیصلہ کیا ہے، جس میں آپریشن سندور کی کامیابیوں کو ملک کو بتایا جائے گا۔

ویسے وزیر اعظم نے اپنے خطاب میں امریکہ صدر ٹرمپ کی کئی باتوں سے اختلاف کیا ہے۔ انہوں نے صاف کیا کہ اگر دہشت گردانہ واقعہ ہوا تو بھارت اس کا جواب دے گا۔ ٹرمپ نے کہا تھا کہ کشمیر کے مسئلہ پر ہم ثالثی کرنے کو تیار ہیں۔ کشمیر کو انڈیا دو طرفہ مسئلہ مانتا ہے اس لئے اس کی پالیسی رہی ہے کہ اس معاملہ میں اسے کسی کی بھی ثالثی قبول نہیں کی ہے۔ اسی لئے وزیر اعظم نے اپنے خطاب میں کہا کہ اگر پاکستان سے بات ہوگی تو پی او کے پر ہوگی اور ایٹم بم کی بلیک میلنگ نہیں چلے گی۔ اسی طرح انہوں نے سندھو ندی پانی معاہدہ" کے بارے میں کہا کہ پانی اور خون ایک ساتھ نہیں بہہ سکتا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے ملک کے بھائی چارے کو خراب کرنے کی کوششوں کو کامیاب نہ ہونے دینے کی بات بھی کہی تھی۔ فوج کے حوصلہ اور بہادری کی تعریف کرنا بھی ایک اچھا قدم تھا۔ مگر لوگوں کے ذہن میں اب بھی یہ سوال ہے کہ جب پاکستان بھارت سے ہار رہا تھا تو جنگ بندی کیوں کی گئی؟ اس کا اعلان بھارت پاک کے بجائے ٹرمپ نے کیوں کیا؟ ٹرمپ کے بعد پھر بھارت نے وہی اعلان کیا۔ پھر پاکستان نے تازہ حملے شروع کردیے۔ اسی لئے ڈی جی ایم او نے کہا کہ ہم ابھی بھی حالت جنگ میں ہیں۔ واقعات کا یہ سارا سلسلہ اتنی تیزی سے ہوا کہ لوگ اس الجھن میں رہ گئے کہ بھارت کو کس مجبوری نے جنگ بندی پر آمادہ کیا؟ کیا جنگ بندی کے لیے کسی کاغذ پر دستخط کیے گئے ہیں، اگر نہیں تو جو کچھ زبانی کہا گیا اسے مان لیا جائے؟ پھر پاکستان اسے کیوں نہیں مان رہا؟ پاکستان سے ایک طرف حملے ہو رہے ہیں اور دوسری طرف شہباز شریف اسے اپنی فتح بتا رہے ہیں۔ یہ تمام سوالات اپوزیشن کی بجائے بی جے پی کے حامیوں اور خاص کر صحافیوں کی طرف سے زیادہ اٹھنے لگے۔ اس دوران خارجہ سکریٹری وکرم مصری اور ان کے خاندان کے افراد سوشل میڈیا پر ٹرول ہونے لگے کیونکہ جنگ بندی کے بارے میں معلومات دینے والے وہی تھے۔ یہ ظاہر ہونا شروع ہوگیا ہے کہ بی جے پی نے بھسماسور کو ٹرول فوج کی شکل میں پالا ہے۔

سوال یہ ہے کہ کیا ہم نے آپریشن سندور سے اپنا مقصد حاصل کیا؟ جواب ہے ہاں۔ جہاں تک تفصیلات کا تعلق ہے، میں اس وقت اس پر کوئی تبصرہ نہیں کرنا چاہوں گا کیونکہ ہم ابھی بھی جنگ میں ہیں اور دشمن کے خلاف میدان میں ہیں۔ ہمارے تمام پائلٹ گھر واپس آچکے ہیں۔ ایئر مارشل بھارتی نے ایک جامع جواب دیا۔ ہماری فوج نے متوازن کارروائی کی۔ لیکن حکمراں جماعت بی جے پی پہلگام حملے کا جس طرح انتخابات میں فائدہ اٹھانا چاہتی تھی۔ اس میں وہ ناکام ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ اسی لئے وزیر اعظم کو آگے آنا پڑا۔ انہوں نے آدم پور ایئر بیس سے چین اور پاکستان کو سخت پیغام دیا ہے۔ انہوں نے پاکستان کو کہا کہ جب بھی لڑو گے ہارو گے، دہشت گردوں کو چھپنے کے لئے کوئی جگہ نہیں ملے گی۔ گھر میں گھس کر ماریں گے۔ اب نریندر مودی کی شبیہ سدھارنے اور آپریشن سندور کی کامیابی سے عوام کو واقف کرانے کے لئے دس دن تک ترنگا یاترا چلے گی۔ دیکھنا یہ ہے کہ اپوزیشن اب کیا رخ اختیار کرے گی۔ کیا وہ نفع نقصان کی گہرائی ناپنے میں لگی رہے گی یا ان حالات میں اپنا مثبت کردار ادا کرنے کی کوشش کرے گی۔

8527796305

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک پبلشر پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل مارکیٹ پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

امام علی رضا علیہ السلام اور قالین کا شیر

السید سرفراز عباس کراروی

جاننا چاہئے کہ جس طرح خداوند عالم نبیوں کو اپنی نبوت ثابت کرنے کیلئے معجزہ دیکر بھیجتا ہے بالکل اسی طرح آئمہ طاہرین علیہم السلام کی امامت کے ثبوت کے طور پر بھی معجزہ اور کرامت ضروری ہے۔ہم سردست امام علی رضاؑ کا ایک معجزہ لوگوں کی بصیرت کے لئے تحریر کرتے ہیں ۔ مذہب شیعہ کے مشہور اور جلیل القدر محدث حضرت علامہ شیخ صدوق علیہ الرحمہ المتوفی ۳۸۱ھ کا بیان ہے کہ حضرت امام علی رضاؑ کی ولیعہدی کے دور میں ایک دفعہ شدید قحط پڑا بادشاہ وقت مامون رشید عباسی نے امام علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوکر عرض کی کہ مولا کوئی تدبیر کیجئے اور کسی صورت سے دعا فرمایئے کہ خداوند عالم نزول باراں کردے اب ملک کی بری حالت ہوگئی ہے، آپ نے ارشاد فرمایا اے بادشاہ گھبرا نہیں میں دوشنبہ کے روز طلب باراں کے لئے نکلوں گا مجھے اپنے پروردگار سے بڑی توقع ہے انشاء اللہ نزول باراں ہوگا اور خلق خدا کی پریشانی دور ہوگی غرضکہ وقت مقررہ پر امام صحرا کی جانب روانہ ہوئے اور وہاں پہنچ کر آپ نے مصلیٰ بچھایا اور دست دعا بارگاہ احدیت میں بلند کر کے دعا فرمائی ابھی دعا کے جملے تمام نہ ہونے پائے تھے کہ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے چلنے لگے بادل چھا گیا بوندیں پڑنے لگیں اور اس قدر بارش ہوئی کہ جل تھل ہوگیا، بادشاہ بھی خوش ہوا اور پبلک بھی مطمئن اور آسودہ ہوئی اور لوگ اپنے اپنے گھروں کو واپس چلے گئے، اس کرامت خاص اور استجابت دعا کی وجہ سے بہت سے حاسد جل بھن کر خاکستر ہوگئے، ایک دن جب دربار آراستہ تھا انہیں حاسدوں میں سے ایک نے کہا لوگ آپ کے بارے میں بہت سے خرافات نشر کرتے ہیں اور آپ کو بڑھانے کی سعی میں منہمک ہیں سب چاہتے ہیں کہ آپ کا پایہ بادشاہ سلامت کے پایہ سے بلند کر دیں اور سنئے سب سے بڑی کرامت جو آپ کی اس وقت مشہور کی جارہی ہے وہ یہ ہے کہ آپ نے بارش کرادی ہے میں کہتا ہوں کہ جبکہ بارش عرصہ سے نہیں ہوئی تھی وہ آپ دعا کرتے یا نہ کرتے اسے تو ہونا ہی تھا لہٰذا میری نظر میں آپ کی یہ کرامت کوئی حیثیت نہیں رکھتی، ہاں کرامت اور معجزہ تو یہ ہے کہ پیش نظر قالین اور مسند پر جو شیر کی تصویر بنی ہوئی ہے اسے مجسم کر دیجئے اور حکم دیجئے کہ مجھے پھاڑ کھائے حضرت امام رضاؑ نے فرمایا کہ دیکھ میں نے کسی سے نہیں کہا کہ میری کرامت بیان کرے اور نہ یہ کہا ہے کہ مجھے بڑھانے کی کوشش کرے اب رہ گیا آب بارانی کا واقعہ وہ خدا کی عنایت اور مہربانی سے عمل میں آیا ہے اور اسے دنیا نے دیکھا ہے میں اس میں بھی اپنی کوئی تعریف نہیں چاہتا یہ سب خدا کی عنایت ہے البتہ جو تجھے یہ حوصلہ ہے کہ شیر قالین و مسند مجسم ہو جائے اور تجھے پھاڑ کھائے تو لے یہ کیئے دیتا ہوں یہ فرما کر آپ شیر کی تصویروں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا کہ "این فاجر کہ نزد شما است او را بدرید واثرا و را باقی مگذارید" "اس فاسق و فاجر کو چیر پھاڑ کر اس طرح کھا جاؤ کہ اس کا نشان تک باقی نہ رہے، امام علیہ السلام کا یہ فرمانا تھا کہ دونوں شیر کی تصویریں مجسم ہو گئیں اور انھوں نے ہمہمہ بھر کر کافرازلی پر حملہ کر دیا جس کا نام حمید بن مہران تھا اور اسے پارا پارا کر کے کھا ڈالا اس ہنگامہ کو دیکھ کر مامون بیہوش ہو گیا حضرت نے اسے ہوش میں لاکر شیروں کو حکم دیا کہ اپنی اصلی حالت وصورت میں ہو جاؤ چنانچہ پھر وہ قالین و مسند کی تصویر بن گئے ۔ ملاحظہ ہو (کاشف النقاب ص ۲۱۶ از علامہ محمد تقی مطبوعہ ایران)

☆☆☆☆☆

مرثیہ قلم: مشینی دور کا منفرد فن پارہ

انجینئر محمد عادل فرازؔ

تقدیس نقوی کا شمار عصر حاضر کے اہم تخلیق کاروں اور نثر نگاروں، میں ہوتا ہے۔انھوں نے عصر حاضر کے مختلف موضوعات اور مسائل کو اپنے ادبی فن پاروں کے ذریعے بڑے ہی پر کشش اور منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔

ابھی حال ہی میں منظر عام پر آئے ان کے انشائیے وطنز ومزاح پر مبنی مضامین کے مجموعے "خراشیں" نے ادب حلقوں میں بڑی پزیرائی حاصل کی ہے۔

ان کے تخلیق کردہ فن پاروں کا جائزہ لینے کے بعد یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ان کی تخلیقات روایتی انشائیہ نگاری کے مزاج کو برقرار رکھتے ہوئے عصری مسائل کو نئے زاویوں سے پیش کرتی ہیں۔تقدیس نقوی کی تحریروں اور اسلوب بیان میں پطرس بخاری اور رشید احمد صدیقی جیسے اساتذہ کی شگفتہ زبان اور طنزیہ انداز کی جھلک بھی نمایاں ہے، لیکن وہ عصری مسائل، سماجی جبر، سیاسی ہتھکنڈوں، اور معاشرتی بے حسی کو بھی موضوع سخن بناتے ہیں۔ یہ امتزاج ان کی تحریر کو عہد حاضر میں منفرد بناتا ہے۔

تقدیس نقوی کے انشائیے صرف ادبی تفریح اور طنز ومزاح تک محدود نہیں بلکہ وہ اس کے توسط سے سماج میں بیداری پیدا کرنے کا کام انجام دیتے ہیں۔ وہ قاری کو سوچنے، سوال اٹھانے، اور معاشرتی رویوں پر غور کرنے کی دعوت دیتی ہیں۔ ان کی زبان میں مقامی بولی، ہندی محاورات، اور اردو کی شاعرانہ روایت کا امتزاج بھی ہے۔ یہ تنوع ان کے فن پاروں کو معنی خیز اور قارئین کے لیے پر کشش بناتا ہے۔

تقدیس نقوی کی کتاب "خراشیں" میں شامل انشائیہ "مرثیہ قلم" ایک شاہکار انشائیہ ہے۔جس میں موصوف نے عصر حاضر کے مشینی دور میں قلم کی بے قدری کا مرثیہ بڑے منفرد انداز میں پیش کیا ہے۔قلم جو انسانی تہذیب کا ایک عظیم سرمایہ ہے، جس نے تاریخ کے ہر دور میں علم، فکر اور ترقی کے دروازے کھولے، قوموں کی تقدیر بدلی، انقلابات کو جنم دیا اور انسانی شعور کو نئی بلندیوں تک پہنچایا۔ تاریخی طور پر، قلم نے قدیم تہذیبوں سے لے کر جدید دور تک علم کی حفاظت اور ترسیل میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔لیکن آج کے مشینی دور میں قلم کی جگہ ڈیجیٹل آلات، اسمارٹ فونز، ٹیبلیٹس، کمپیوٹرز پر، ٹچ اسکرین، اور کی بورڈز نے لے لی ہے۔ ایسے بدلتے ہوئے دور میں تقدیس نقوی کا انشائیہ "مرثیہ قلم" عصر حاضر میں قلم کی کھوئی ہوئی اہمیت وافادیت اور اس کی بے قدری کا منفرد ترجمان ہے۔ جو نہ صرف قاری کے دل و دماغ پر کاری ضرب لگاتا ہے بلکہ بہت کچھ سوچنے اور غور کرنے کی دعوت بھی دیتا ہے۔اس طرح یہ انشائیہ موجودہ تناظر میں بڑا معنی خیز ہو جاتا ہے۔اور ایک علامتی، طنزیہ، فلسفیانہ انداز میں قلم کی تاریخی، ثقافتی اور سماجی اہمیت کو بیان کرتا ہے، ساتھ ہی اس کے زوال اور جدید ٹیکنالوجی کے عہد میں اس کی بے وقعتی کو بھی موضوع بناتا ہے۔

انشائیہ کا تنقیدی جائزہ لینے کے بعد یہ بات آشکار ہوتی ہے کہ اس کا مرکزی خیال قلم کی روایتی اہمیت اور اس کے جدید دور میں زوال پذیر ہونے کا ہے۔ تقدیس نقوی نے قلم کو محض ایک آلہ تحریر کے طور پر نہیں بلکہ علم، اقتدار، تخلیقی صلاحیت اور سماجی تبدیلی کے علامتی کردار کے طور پر پیش کیا ہے۔ تقدیس نقوی قلم کو ایک زندہ کردار کی طرح دکھاتے ہیں جو اپنی تاریخی عظمت سے لے کر موجودہ دور کی بے توقیری تک کا سفر طے کرتا ہے۔ یہ انشائیہ صرف ایک مرثیہ نہیں، بلکہ اس کا لہجہ اور بیانیہ طنزیہ، علامتی اور خود احتسابی بھی ہے۔

مرکزی خیال کو تقویت دینے اور اس کی عظمت کو واضح کرنے کے لئے تقدیس نقوی قرآن کریم کی سورہ القلم کا حوالہ بھی دیتے ہیں۔ ساتھ ہی اس کی سماجی کمزوری یعنی جیب میں سجاوٹ یا تحفے کے طور پر استعمال کرنے کو بھی بڑی خوبصورتی سے پیش کرتے ہیں۔

تقدیس نقوی نے اپنے اس انشائیہ میں سادہ اور سلیس اسلوب استعمال کیا ہے۔ جو رواں اور طنزیہ ہے۔ قاری کو فوراً اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔ موصوف نے انشائیہ نگاری کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے طنز، استعارہ، تشبیہ اور علامتی زبان کا بھرپور استعمال کیا ہے۔ مثال کے طور پر قلم کو جیب میں ایک ساکت وجود کے طور پر پیش کرنا ایک عمدہ طنزیہ ہے، جو سماج میں ظاہری تعلیم یافتہ طبقے کی حقیقت کو بے نقاب کرتا ہے۔ اس حوالے سے انشائیہ کا اقتباس ملاحظہ کریں:

"یوں تو ہمیشہ سے ہم بھی وزیروں کی طرح خود کو ایک پڑھا لکھا ہوا شخص ثابت کرنے کے لئے اپنے کوٹ کی بائیں جانب والی جیب میں ایک قلم ہر وقت لگائے رہتے ہیں جس کو دیکھنے کے بعد کسی کی بھی ہم سے تعلیمی سرٹیفکیٹ مانگنے کی ہمت پڑی نہ ہی ضرورت۔ جو برسوں سے ہماری جیب میں اسی ساکت حالت میں اپنا سر نکالے چاروں سمت ایک حسرت بھری نگاہ ڈالتے ہوئے باہر نکلنے لئے بیقرار رہتا ہے۔ مگر ہم بھی ٹھہرے پڑھے لکھے بس وقتاً فوقتاً اسکا سر تھپتھپا کر اس کو اس کی موجودہ اوقات یاد دلاتے رہتے ہیں اور وہ بے چارہ با وجود پیٹ بھرے ہونے کے ندیدوں کی طرح ہر سامنے رکھے کاغذ کو کچا کھا جانے والی بھوکی نظروں سے دیکھتا ہے۔" ص: ۱۴

مذکورہ اقتباس میں موصوف نے ایک ایسے فرد کی جیتی جاگتی منظرکشی کی ہے جو عصر حاضر میں جھوٹی شان وشوکت دکھانے کے لئے قلم کو جیب میں لگا کر اس رعب و دبدبے سے سماج میں گھومتا ہے کہ کوئی بھی اس کی علمیت پر سوالیا نشان قائم کرنے کی ہمت نہیں کرتا۔

اس کے ساتھ ہی قلم اور کاغذ کے تعلق کو موصوف نے "شریک حیات" سے تشبیہ دے کر ایک خوبصورت استعارہ پیش کیا ہے، جو ان کے لازم و ملزوم ہونے کی گہرائی کو بیان کرتا ہے:

"یہ بات تو سچ ہے کہ قلم اور کاغذ کا برسوں کا ساتھ رہا ہے اور یہ دونوں ایک دوسرے کے لئے گویا شریک حیات کی طرح شیر وشکر ہو کر رہے ہیں (اگر یہ مبالغہ آرائی ہے تو یہ صرف شریک حیات کے لئے ہے)۔ مگر اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ قلم بیوی کی طرح ہمیشہ کاغذ پر حاوی رہا ہے اور اس نے ہمیشہ کاغذ کو دبا کر ہی رکھا ہے۔ کیا مجال ہے کہ جب قلم اپنے پورے زور سے کاغذ کے صاف و شفاف بدن کو اپنی مرضی اور پسند کی تحریر کا لباس پہناتا ہے تو وہ بے چارہ اف بھی کر سکے بالکل اسی طرح جیسے کسی بھی شوہر کے لباس کے انتخاب میں اس کی ایک نہیں چلتی بس اگر کچھ چلتا ہے تو وہ بیگم کی زبان۔ کاغذ بے چارا تو اپنی اصلی کاغذی شناخت کھو کر کسی سرورق کے نئے نام سے متعارف کئے جانے پر مجبور کیا جاتا رہا ہے۔" ص: ۱۵

تقدیس نقوی کے اسلوب میں ایک خود احتسابی لہجہ بھی ہے، جہاں راوی اپنی کمزوریوں مثلاً قلم کا استعمال نہ کرنا اور سماجی رویوں پر تنقید کرتا ہے۔ وہیں بیانیہ کبھی سنجیدہ، کبھی طنزیہ اور کبھی فلسفیانہ ہو جاتا ہے، جو اس کو متنوع اور دلچسپ بناتا ہے۔

انشائیہ کی ایک خوبی اس کا علامتیت سے بھرپور ہونا بھی ہے۔ قلم کو صرف ایک آلہ تحریر نہیں بلکہ علم، اقتدار، اور تخلیق کا استعارہ بنایا گیا ہے۔ اس کی تاریخی ترقی یعنی اس کی بانس کی ساخت سے فاؤنٹین پین تک کے سفر کو انسانی تہذیب کی ترقی سے جوڑ کر دکھایا گیا ہے۔اس کے علاوہ قلم کا عجائب گھر میں محفوظ ہونا اس کے زوال کی علامت ہے۔اور انگلی سے دستخط کرنا جدید ٹیکنالوجی کے غلبے اور روایتی اقدار کے خاتمے کی نشاندہی کرتا ہے۔ کاغذ کی "سادگی" اور قلم کی "حاوی" طبیعت کو صنفی تعلقات سے تشبیہ دینا بھی ایک دلچسپ استعارہ ہے، جو انشائیہ کو بڑا معنی خیز بنا دیتا ہے۔

طنز بھی اس انشائیہ کا ایک اہم جزو ہے۔ تقدیس نقوی نے سماجی رویوں، تعلیمی نظام، اور جدید ٹیکنالوجی کے غلبے پر خوبصورت طنز کیا ہے۔ مثلاً جیب میں قلم رکھنے والے شخص کو "پڑھا لکھا" سمجھنے کا سماجی رویہ ایک تلخ حقیقت کو طنزیہ انداز میں پیش کرتا ہے۔ کوریئر والے کا قلم کو "زمانہ دقیانوس" تصور کرنا جدیدیت کے تکبر کو عیاں کرتا ہے۔

موصوف کے اس انشائیہ میں طنز کے ساتھ مزاح بھی جگہ جگہ اپنے منفرد انداز میں جلوہ بکھرتا ہوا نظر آتا ہے، مثلاً قلم کو "بھوکی نظروں" سے کاغذ کو دیکھنے والا کردار بنانا یا بیگم کے ایموجی کے جواب کو جدید مواصلات کی سرعت سے جوڑنا اس کی عمدہ مثال ہے۔

الغرض انشائیہ کا مکمل جائزہ لینے کے بعد یہ بات پورے وثوق کے ساتھ۔ کہی جا سکتی ہے کہ "مرثیہ قلم" ایک فکر انگیز، طنزیہ اور علامتی انشائیہ ہے جو قلم کی تاریخی اور ثقافتی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے جدید دور کے چیلنجز پر روشنی ڈالتا ہے۔ تقدیس نقوی نے اپنے رواں اور طنزیہ اسلوب سے قاری کو نہ صرف قلم کی عظمت سے روشناس کرایا ہے بلکہ اس کے زوال پر غور و فکر کرنے کی دعوت بھی دی ہے۔ یہ انشائیہ نہ صرف اردو ادب کی انشائیہ نگاری کی روایت میں ایک اہم اور خوب صورت اضافہ ہے بلکہ اس کا طنزیہ اور فلسفیانہ انداز مشتاق احمد یوسفی اور پطرس بخاری جیسے انشائیہ نگاروں کی بھی یاد دلاتا ہے، لیکن تقدیس نقوی نے اپنے منفرد اسلوب اور انداز بیان سے اس انشائیہ کو ایک مختلف جہت بھی عطا کی ہے۔ اگر یہ کہا جائے کہ یہ انشائیہ جدیدیت اور روایت کے درمیانی کشمکش کو خوبصورتی سے پیش کرتا ہے اور قلم کی علامتی اہمیت کو ایک عالمگیر تناظر میں دیکھتا ہے تو بجا نہ ہوگا۔

8273672110

****

جو قوم عقل کو صحیح مقام نہیں دیتی وہ ترقی نہیں کرتی ہے

ڈاکٹر شجاعت حسین

اس بات سے سبھی لوگ اتفاق رکھتے ہیں کے خالق کائنات نے انسان کو اپنا خلیفہ بنا کر دنیا میں بھیجا ہے۔ خلافت کے اہم منصب کے فرائض انجام دینے کے لیے رب کریم نے اس کو دماغی صلاحیت تمام مخلوق سے افضل و اعلیٰ عنایت کی تاکہ وہ دنیا کی دیگر مخلوقات پر حکومت کر سکے لہٰذا انسان میں انسانیت کا احساس بھی ودیعت کیا۔ اگر غور کریں تو انسانیت عقل، علم، عمل، اخلاص، غور و فکر اور تدبر و تفکر پر مشتمل ہے۔

عقل استعمال کرنا انسان کی فطرت میں شامل ہے۔ ہم اس امر سے بخوبی واقف ہیں کہ عقل کے استعمال سے روکنے کے لیے کئی محرکات اتنا زیادہ اثر انداز ہو جاتے ہیں،،، جمود و تعطل کا شکار کر دیتے ہیں، اور عقل کو اس طرح جمود کا شکار کر دیتے ہیں، جس کو فعال بنانے کے لیے ایسے محرکات کی ضرورت پڑتی ہے، جو عقل کو فعالیت اور حرکیات عطا کریں۔ اب بعض قوت اور محرکات کا مطالعہ قابل ذکر و مفید ہے: قرآن حکیم سے شعوری رابطہ، مومن کا کائنات سے رشتہ، انسان کے اندر غور و فکر کا داعیہ، سنت میں فقہ و اجتہاد کی ترغیب، بدلتے ہوئے زمانے کی ضرورتوں کا احساس امت کی پسماندگی کے سلسلے میں فکرمندی وغیرہ اہم ہیں۔

ترقی یافتہ معاشرے میں اس بات پر اتفاق رکھا جاتا ہے کہ قرآن مجید غور و فکر کے سلسلے میں ایک طاقتور محرک ہے۔ قرآن کریم میں عقل اور عقل کے مختلف اعمال کا ذکر بار بار آیا ہے۔ ہر مقام پر عقل استعمال کرنے کو کہا گیا ہے۔ عقل استعمال کرنے کی ستائش کی گئی ہے بلکہ عقل استعمال نہیں کرنے کی شدید مذمت کی گئی ہے۔

قرآن مجید کا عقل کے بارے میں کیا موقف ہے؟ اسے جانیں۔ عبد کو عقل سے قریب وقرب اور مانوس کرنے کا قرآن سے زیادہ موثر کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ عقل سے قربت قرآن سے قربت کا ایک پیمانہ ہے۔ یہ واضح ہو چکا ہے کہ انسان قرآن سے جتنا قریب ہوگا وہ عقل سے بھی اتنا ہی قریب ہوگا۔

جلیل القدر مراجع عظام فرماتے ہیں: آسمانی کتابوں میں قرآن وہ کتاب ہے جو سب سے زیادہ عقل کو مخاطب، عقلی دلائل کی طرف متوجہ، عاقلوں کی تعریف اور غافلوں کی مذمت کیا ہے۔

ہمیں اس نکتہ کی طرف ہمیشہ غور و فکر کرنی چاہیے کہ قرآن حکیم میں عقل کی ستائش یونہی نہیں کی گئی ہے اور اس کی بار بار تکرار بلا وجہ نہیں ہے۔ بلکہ عقل کی یہ سراہنا ایک متوقع امر تھا، دین کا مغز اور اس کا جوہر اسی کا تقاضہ کرتا ہے۔ جو اس دین کی حقیقت سے واقفیت سے آشنا ہوگا اور اس انسان سے واقف ہوگا اس دین کا مخاطب ہے اسے اس کی توقع ہوگی۔

انسان کے اندر غور و فکر کا داعیہ: غور و فکر کا طاقتور محرک انسان کے اندر تلاش و جستجو، غور و فکر اور تدبر و تفکر کا داعیہ بھی ہے۔ اللہ پاک نے ہر انسان کے اندر ودیعت کیا ہوا ہے۔ انسان فطری طور پر غور و فکر کرنے والا واقع ہوا ہے۔ لیکن بیرونی اسباب کی وجہ سے یہ عمل سرد پڑ جاتا ہے۔

عام طور پر زیادہ تر لوگ یہ نہیں سمجھ پاتے کہ انسان کا رشتہ کائنات سے بھی ہے۔ غرض کہ اس کائنات سے انسان کا صحیح رشتہ اس وقت استوار ہو سکے گا جب وہ اپنی عقل کا بھرپور استعمال کرے گا۔

غور و فکر کے لیے طاقتور محرک یہ کائنات بھی ہے جس میں پوسٹ سان کو بسایا گیا ہے۔ یہ مقام عطا انسان کے لیے امتحان گاہ بنایا گیا ہے اور جس میں غور و فکر کے لیے بے شمار مواقع مہیا کیے گئے ہیں۔ قرآن مجید نے انسان اور کائنات میں دو بڑے رشتے بتائے گئے ہیں اور دونوں ہی رشتے غور و فکر کے عمل کی ہمت افزائی کرنے والے ہیں۔

ایک رشتہ آیات کا ہے کہ کائنات کی ہر چیز میں نشانی ہے اور یہ وہ نشانیاں ہیں جو سمع و بصر اور تفکر کا تقاضا کرتی ہیں۔ جب تک سمع و بصر اور تفکر کا فعال رشتہ قائم نہیں ہوگا، نشانیوں والے پہلو تک رسائی نہیں ہو سکے گی۔ دوسرا رشتہ خلافت کا ہے، کائنات انسانوں کے لیے بنائی گئی ہے۔ ان کے لیے مسخر کی گئی ہے۔

تاجدار انبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی امت کو دین میں گہری سمجھ حاصل کرنے کی تلقین فرماتے تھے۔" اللہ جس کے لیے خیر کا ارادہ کرتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کرتا ہے۔"

بدلتے ہوئے زمانے کا احساس لازمی ہے۔ زمانے ہونے والی تبدیلیوں کا شعور جتنا زیادہ ہوتا ہے، غور و فکر کے لیے خواہش بھی اتنی ہی زیادہ بڑھتی ہے۔ لاعلمی اور بے خبری کے حصار میں رہنے والے افراد کے اندر غور و فکر طاقتور داعیہ پیدا نہیں ہو سکتا ہے۔ اسی لیے ہر زمانے میں کارنامے انہیں لوگوں نے انجام دیے جن کی نگاہ زمانے کی تبدیلیوں پر تھی، خواہ وہ سماجی، سیاسی، معاشرتی، ثقافتی، تجارتی، انڈسٹریل، نظریاتی یا نظاموں کی آمد یا تبدیلیاں ہو۔ انسان کے اندر زمانے کی تبدیلی سے واقفیت پیدا کر کے، غور و فکر کر کے راہ ہموار کی جا سکتی ہے۔

اگر تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو دیکھا جاتا ہے کہ غور و فکر کی دعوت دینے والوں کے اندر ہم یہ بات مشترک پاتے ہیں کہ وہ غور و فکر کو ایک مشغلے کے طور پر اختیار کرنے کے داعی نہیں تھے، بلکہ وہ امت کی صورت حال دیکھ کر سخت تشویش میں مبتلا ہو جاتے تھے اور امت کی پسماندگی کا واحد راستہ عقل کی طرف رجوع کرنے میں نظر آتا تھا۔

عقل کا مقام بہت بلند ہے۔ انسانی جسم میں اسے سب سے بلند مقام پر رکھا گیا ہے۔ قوم وملت کو بھی عقل کو اونچے مقام پر رکھنا چاہیے۔ جو قوم عقل کو صحیح مقام نہیں دیتی ہیں وہ ترقی نہیں کرتی ہیں اور ورنتیجتاً تنزلی وتباہی کی طرف سفر کرتی ہیں۔

جس معاشرے میں قوت غور و فکر رحلت کر جائے، بے عقلی سے تفکر ختم ہو جا اور معقولیت وغیر معقولیت یکساں قرار پائے اس معاشرے کے اندر اصلاح و انقلاب کے لیے راستے تنگ ہو جاتے ہیں۔ اصلاح و انقلاب برپا کرنے کے لیے عقل کو آواز دینا ہوتی ہے۔ لیکن عقل بے مصرف ہو جائے تو اصلاح و تبدیلی ناممکن ہے۔

موبائل7060888223

شوکت محمود شوکت "تکمیل ذات" کے تناظر میں

جسارت خیالی

جس طرح یونان کا الیسوپ سنگ تراش، اپنے بیٹے کو بری صحبت سے نکالنے کے لیے نئی نئی سبق آموز کہانیاں سنا سنا کر اسے راہ ِراست پر لانے میں کامیاب ہو گیا تھا۔ اسی طرح شوکت محمود شوکت نے بھی قباحتوں بھرے معاشرے کی اصلاح کے لئے ایسے با مقصد اور پُر تاثیر افسانے تخلیق کیے ہیں جو قاری کے دل و دماغ کو تر و تازہ اور روشن کر دیتے ہیں۔

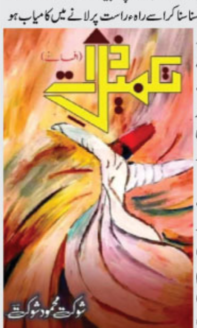

شوکت محمود شوکت ملنسار، خوش گفتار، پاکیزہ اطوار اور مرنجاں مرنج انسان ہی نہیں بل کہ نام ور محقق، نقاد قادر الکلام شاعر اور افسانہ نگار بھی ہیں۔ اُن کی پرورش لوح و قلم مشرقی تہذیب کے سایہء ہمایوں میں ہوئی ہے۔ اس لیے اُن کے افسانوں میں اپنے مذہب، اپنے تمدن، ثقافت، اپنی تہذیب اور اپنے وطن سے محبت کی خوشبوئے دل پذیر آتی ہے۔

آرنلڈ نے کہا تھا کہ ادب میں بے ایمانی نہیں چلتی۔

چوں کہ موصوف فکری سچائی رکھنے والے تخلیق کار ہیں، اس لیے ان کے افسانوں میں اساطیری، جنسیاتی اور رومانی محبت کی باتیں نہیں، بل کہ راشد الخیری، پریم چند، غلام عباس، شوکت صدیقی، احمد ندیم قاسمی اور آغا گل کی طرح حقیقت پسندانہ سوچ کو آگے بڑھانے میں کامیاب سعی ہے۔ کیوں کہ موصوف کا مطالعہء ذات وسیع اور مشاہدہء کائنات عمیق ہے۔ اس لیے اُن کے افسانوں میں سماجی، سیاسی، معاشی، مذہبی اور معاشرتی مسائل کا دانش مندانہ حل ملتا ہے۔

شوکت محمود شوکت ایسے معاشرے میں سانس لے رہے ہیں۔ جہاں انسانیت دم توڑ چکی ہے یا جہاں انسانی شکل میں درندوں کا راج ہے، جہاں جنگل کا قانون ہے جہاں قعر مسائل میں انسانی زندگی کراہتی نظر آتی ہے، تو ایسے بھیانک ماحول میں شوکت محمود شوکت جیسے فکری سچائی رکھنے والے تخلیق کار کیسے خاموش رہ سکتے ہیں۔ اس لیے وہ دراغیار کے در یوزہ گر، بے عمل، تعیش پرست اور مقدر کی بھنگ سے چور معاشرے کے ضمیر احساس کو جگاتے نظر آتے ہیں۔

اُن کے افسانوں کے مطالعہ سے امن ومحبت، احترام انسانیت کردار کی پاکیزگی، فرض شناسی، دیانت داری، ہمدردی اور وطن سے محبت کے جذبے نکھرتے ہیں۔ گویا اُن کے افسانے ارفع اخلاقی اقدار کے احیا کا گل دستہ ہیں۔

ویسے تو اُن کے سارے افسانے فکر انگیز اور بصیرت افروز ہیں لیکن، اُن میں تکمیل ذات، آخری چوری، بے گناہ، لفظوں کا بیوپاری تھنک ٹینک، چراغ اور انسانیت شاہکار افسانے ہیں۔ اُن کے افسانوں میں تاریخی حقائق بھی ہیں اور علمیت بھی۔ شستہ زبان بھی ہے اور قدرت بیان بھی۔ فنی پختگی بھی ہے اور جملوں میں دریا کی روانی بھی۔ میں آخر میں ان کو اتنے شان دار افسانوی مجموعے "تکمیل ذات" کی اشاعت پر دلی مبارک پیش کرتا ہوں۔

□□□□□

عظمت اقبال کے افسانے: دیہی زندگی سے داخلی کشمکش تک

محمد علیم اسماعیل

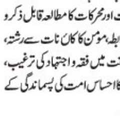

افسانوی مجموعہ ادھوری تخلیق سنہ 2024 میں منظر عام پر آیا، جس کے مصنف عظمت اقبال ہیں۔ عظمت اقبال کا تعلق مالیگاؤں (مہاراشٹر) سے ہے اور وہ شرڈی کے ایک ہائی اسکول میں بطور مدرس اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

ادھوری تخلیق کے منظر عام پر آنے کے بعد اس کی رسم اجراء مالیگاؤں میں بڑے دھوم دھام سے منعقد کی گئی، جس کی تصویری جھلکیاں اور خبریں میں نے سوشل میڈیا، خصوصاً فیس بک پر دیکھیں۔ اس سے قبل میں عظمت اقبال سے واقف نہ تھا یعنی میں نے انہیں اچانک ایک ایسے افسانہ نگار کی حیثیت سے جانا، جس کا افسانوی مجموعہ شائع ہو چکا تھا۔ عظمت اقبال سے میری کوئی ذاتی شناسائی نہ تھی، لیکن میرے دوست وسیم عقیل شاہ ادھوری تخلیق کی رسم اجراء میں شریک ہوئے تھے اس لیے مجھے ان کے متعلق جاننے کا اشتیاق ہوا۔

کچھ دنوں بعد پھر یوں ہوا کہ عظمت اقبال نے اپنا افسانوی مجموعہ مجھے ارسال کیا۔ اس کے بعد مجھے ان کے افسانے پڑھنے کا موقع ملا۔ لیکن اس سے پہلے ہی میں ان کے دو افسانے پڑھ چکا تھا، ایک افسانہ روزنامہ انقلاب، اور دوسرا ہمارا واٹس ایپ گروپ "بزمِ افسانہ" میں۔ عظمت اقبال کے افسانوں کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ کہا جا سکتا ہے کہ وہ افسانہ نگاری کے فن سے واقف ہیں۔

آیئے ان کے دو افسانوں پر نظر ڈالتے ہیں۔

افسانہ 'اچھے دن' دیہی زندگی کی گہرائیوں، دکھ اور امیدوں پر مبنی، اچھی کہانی ہے۔ کہانی میں اللہ رکھا کا کردار ایک ایسے عام انسان کا کردار ہے جو تلخیوں کے باوجود زندگی کو خوش اسلوبی سے جینے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کی بیوی ماہ رخ اس کی طاقت اور دلجوئی کا مرکز ہے، جب کہ ان کا بیٹا خالد، جو گاؤں کی امید تھا، ایک المیہ کا شکار ہو جاتا ہے۔ کہانی سماجی، سیاسی، اور مذہبی پہلوؤں کو پیش کرتی ہے۔ بنواس نگر گاؤں کی سماجی ساخت اور وہاں کے مسلمانوں کی حالت کو حقیقی انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ جو سماجی حقیقت نگاری کی اچھی مثال ہے۔ خالد کی شہادت کے بعد سرکاری بے حسی اور وعدہ خلافی، عام انسان کے لیے نظام کی غیر شفافیت اور سرد مہری کی علامت ہے۔ سیاسی لیڈر کی نفرت انگیز تقریر، موجودہ سیاسی فضا کو ظاہر کرتی ہے کہ کس طرح حب الوطنی اور مذہب کو عوامی جذبات سے کھیلنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ افسانے کا بیانیہ سادہ، رواں اور جذباتی ہے۔

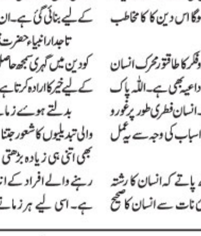

منظر نگاری بھی اچھی ہے، خاص طور پر چھت پر تارے گننے اور گاؤں کے روزمرہ کے مناظر متاثر کرتے ہیں۔ مکالمے فطری اور دیہی بول چال کے قریب تر ہیں، جو کرداروں کی اصل کو ظاہر کرتے ہیں۔

افسانہ 'تعزیر نفس' انسانی ضمیر کی کشمکش اور نفس کے احتساب کی موثر کہانی ہے۔ عظمت اقبال نے ایک متوسط طبقے کے رکشا ڈرائیور کے ذہنی انتشار، جذباتی اضطراب اور لحاتی گناہ کے ارادے کو اس خوبی سے پیش کیا ہے کہ قاری کہانی کے اختتام تک ایک اندرونی بے چینی اور تجسّس کے ساتھ بندھا رہتا ہے۔ ایک نابینا لڑکی کی مجبوری اور خوبصورتی کو دیکھ کر اس کے اندر جنم لینے والی ہوس، اور پھر اس پر قابو پانے کے لیے خود کو زخمی کرنا، اس بات کا ثبوت ہے کہ اُس کا ضمیر ابھی مردہ نہیں ہوا تھا۔ یہ واقعہ مرکزی کردار کے اندر مثبت تبدیلی لاتا ہے اور وہ اپنی بیٹی نیہا کی تعلیم کی مخالفت کے بجائے اُسے کالج میں داخل کروانے کا فیصلہ کر لیتا ہے۔

کرداروں کے دل و دماغ کی حالت اور ان کے اندر چلنے والی باتیں کہانی کو زیادہ گہرا اور دلچسپ بناتی ہیں۔ کہانی کے آخر میں جو سکون، ندامت اور اصلاح کا احساس ہوتا ہے، وہ کہانی کو ایک عام واقعے سے بلند کر کے خاص بنا دیتا ہے۔ 'تعزیر نفس' ایک ایسا افسانہ ہے جو قاری کو نہ صرف ایک سنسنی خیز لمحے سے گزار کر ضمیر کی عدالت تک لے جاتا ہے، بلکہ اسے خود احتسابی کی راہ بھی دکھاتا ہے۔

عظمت اقبال کے افسانے محض کہانی نہیں بلکہ ایک احساس اور ایک تجربہ بن کر سامنے آتے ہیں۔ ان کے افسانوں میں زندگی کی سچائیاں، سماجی مسائل، اور انسانی جذبات کی گہرائیاں ملتی ہیں۔ 'اچھے دن' میں جہاں گاؤں کی محرومیاں اور امیدیں نمایاں ہوتی ہیں، وہیں 'تعزیر نفس' ایک داخلی جنگ اور اخلاقی بیداری کا پیغام دیتی ہے۔ عظمت اقبال کا اندازِ بیان سادہ، موثر اور قاری کے دل کو چھو لینے والا ہے۔ ان کی کہانیوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شعور و احساس کے ساتھ افسانہ نگاری کے میدان میں قدم بڑھا رہے ہیں، جس سے مستقبل میں اور اچھی توقعات وابستہ کی جا سکتی ہیں۔

پانی کے مسئلہ پر ہائی کورٹ کا فیصلہ ریاست کی اخلاقی فتح: مان

لدھیانہ۔(یواین آئی) پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت سنگھ مان نے بدھ کو کہا کہ بھاکڑا بیاس مینجمنٹ بورڈ (بی بی ایم بی) کے ذریعہ ہریانہ کو پانی چھوڑنے کے معاملے پر پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کا فیصلہ ریاست کی اخلاقی جیت ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عدالت نے تمام اسٹیک ہولڈرز سے 20 مئی کو جواب طلب کیا ہے۔انھوں نے کہا کہ ہریانہ جو پہلے ہی موجودہ سال کے لیے اپنے حصے کا پانی ختم کر چکا ہے، 21 مئی تک اپنے حصے کا پانی حاصل کرنے کا اہل ہو جائے گا۔انھوں نے کہا کہ یہ ریاست کے لیے ایک بڑی فتح ہے کیونکہ مرکز، ہریانہ اور بی بی ایم بی کی تمام کوششوں کے باوجود ہم اپنے حصہ کے پانی کے تحفظ میں کامیاب رہے ہیں۔مسٹر مان نے واضح طور پر کہا کہ پنجاب کے پاس دوسری ریاستوں کے ساتھ بانٹنے کے لیے پانی کا ایک قطرہ بھی نہیں ہے اور ان کی حکومت نے ریاست کا پانی بچایا ہے جسے ہریانہ چوری کر رہا تھا۔انھوں نے کہا کہ چونکہ ریاست کے بیشتر دریائی وسائل سوکھ چکے ہیں، اس لیے اسے اپنی آبپاشی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے زیادہ پانی کی ضرورت ہے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاستی حکومت نے سیاسی اور قانونی دونوں طرح سے جنگ لڑی ہے اور بالآخر یہ سچائی کی جیت ہے۔

کرنل صوفیہ قریشی پر بی جے پی لیڈر کے تبصرے پر ہنگامہ

سچن پائلٹ کا بی جے پی قیادت سے معافی اور وجے شاہ کی کابینہ سے برطرفی کا مطالبہ

جے پور: راجستھان کے سابق نائب وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر رہنما سچن پائلٹ نے مدھیہ پردیش کے وزیر وجے شاہ کے فوجی افسر کرنل صوفیہ قریشی پر دیے گئے متنازع اور شرمناک تبصرے کی شدید مذمت کرتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی اعلیٰ قیادت سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا ہے۔انھوں نے کہا کہ وجے شاہ کو فوراً ریاستی کابینہ سے برطرف کیا جانا چاہیے کیونکہ اس قسم کی سوچ اور زبان نا قابل قبول ہے۔سچن پائلٹ نے بدھ کے روز جے پور میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کرنل صوفیہ قریشی اور ونگ کمانڈر ویومیکا سنگھ نے جس مہارت اور وقار کے ساتھ آپریشن سندور کے بارے میں قوم کو آگاہ کیا، وہ نہ صرف قابل تعریف ہے بلکہ ہر ہندوستانی کے لیے فخر کا مقام ہے۔ انھوں نے کہا کہ فوجی افسران پر سیاسی بیان بازی کرنا انتہائی قابل اعتراض ہے، خاص طور پر جب وہ خواتین ہوں اور ان کا تعلق ایسے خاندان سے ہو جو نسل در نسل ملک کی خدمت کرتا آیا ہو۔

انھوں نے کہا کہ کرنل صوفیہ قریشی ایک بہادر خاتون افسر ہیں جن کا تعلق ایک ایسے گھرانے سے ہے جس کی تیسری نسل ہندوستانی فوج میں خدمات انجام دے رہی ہے، ایسے افراد کی بے عزتی قومی توہین کے مترادف ہے۔انھوں نے کہا کہ بی جے پی کی قیادت اگر اس تبصرے سے خود کو الگ نہیں کرتی اور وجے شاہ

کو برطرف نہیں کرتی تو یہ ظاہر کرے گا کہ پارٹی بھی اس بیان کی حمایت کرتی ہے۔ پائلٹ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ بیان پر بھی تنقید کی، جس میں انھوں نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان کشیدگی میں ثالثی کا دعویٰ کیا۔ پائلٹ نے کہا کہ یہ حیرت انگیز ہے کہ امریکہ جیسے ملک کا صدر بار بار ایسے بیانات دے رہا ہے اور حکومت ہند ان کا باضابطہ تردید نہیں کر رہی۔انھوں نے سوال اٹھایا کہ ٹرمپ نے اپنے بیانات میں ایک بار بھی دہشت گردی یا پاکستان کے دہشت گردوں کو پناہ دینے کا ذکر کیوں نہیں کیا۔

انھوں نے مزید کہا کہ جب ہمارے 26 شہری شہید کر دیے گئے، تو اس وقت امریکی صدر نے دہشت گردی پر بات کرنے کے بجائے کشمیر کو موضوع بنایا۔انھوں نے کہا کہ کشمیر ایک دوطرفہ مسئلہ ہے لیکن پاکستان اسے بین الاقوامی رنگ دینا چاہتا ہے، جس کی ہر سطح پر مخالفت ہونی چاہیے۔سچن پائلٹ نے مطالبہ کیا کہ 1994 میں پارلیمنٹ میں منظور شدہ قرارداد، جس میں پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کو ہندوستان کا اٹوٹ حصہ قرار دیا گیا تھا، کو دوبارہ پارلیمنٹ کے خصوصی اجلاس میں منظور کیا جائے تاکہ دنیا کو یہ پیغام دیا جا سکے کہ کشمیر پر ہندوستان کا موقف غیر متزلزل ہے۔

سنجے سنگھ نے وجے شاہ کی فوری برطرفی اور گرفتاری کا مطالبہ کیا

نئی دہلی۔(یواین آئی) عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے ہندوستانی فوجی افسر کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف توہین آمیز تبصرہ کرنے پر مدھیہ پردیش کے وزیر وجے شاہ کو فوری طور پر برطرف اور گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔عام آدمی پارٹی کے سینئر لیڈر اور ایم پی سنجے سنگھ نے بدھ کو یہاں کہا کہ ہندوستانی فوج کی توہین کر کے مسٹر شاہ نے ملک کے سامنے بھارتیہ جنتا پارٹی کی ملک دشمن ذہنیت کو بے نقاب کر دیا ہے۔بی جے پی صرف ملک کو تقسیم کر سکتی ہے، اسے کبھی متحد نہیں کر سکتی۔یہ اس کا اصل کردار ہے۔اسی لیے ان کے وزیر ملک کی بہادر بیٹی صوفیہ قریشی کو دہشت گردوں کی بہن کہہ رہے ہیں۔انھوں نے کہا کہ کرنل صوفیہ قریشی کی توہین ہندوستانی فوج کی توہین ہے۔ایسے وزیر کو فوری طور پر برطرف کر کے گرفتار کیا جائے۔وزیر اعظم نریندر مودی فوج کی توہین کے معاملے پر خاموش نہیں رہ سکتے۔مسٹر سنگھ نے کہا کہ وزیر کا ہندوستانی فوج کی توہین کرنے کا پہلے ہی برا ٹریک ریکارڈ ہے۔اس سے قبل مسٹر شاہ نے مدھیہ پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ کی اہلیہ کے بارے میں بھی قابل اعتراض تبصرہ کیا تھا۔بی جے پی نے ایک ایسے شخص کو وزیر بنایا ہے جس نے خواتین کے بارے میں تضحیک آمیز تبصرہ کیا تھا۔اس کے لیے وزیر اعظم کو پورے ملک سے معافی مانگنی چاہیے اور مسٹر شاہ کو کابینہ سے برطرف کر کے گرفتار کیا جانا چاہیے۔

اراضی معاملہ: سپریم کورٹ کو دھوکہ دے کر اپنے حق میں کرالیا تھا فیصلہ

اب عدالت نے فیصلہ واپسی کے ساتھ تحقیقات کا دیا حکم

نئی دہلی۔سپریم کورٹ نے اراضی کے ایک معاملہ میں دیے گئے اپنے فیصلہ کو واپس لے لیا ہے۔ دراصل ایک فرضی عرضی گزار نے فراڈ کر کے سپریم کورٹ سے اپنے حق میں فیصلہ کرالیا۔اب جبکہ سپریم کورٹ کے سامنے فراڈ کا انکشاف ہوا ہے، اس پر عدالت نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تحقیقات کا حکم دیا ہے۔جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی نے سپریم کورٹ رجسٹری ڈیپارٹمنٹ سے معاملہ کی تحقیقات کر 3 ہفتہ میں رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے۔واضح ہو کہ 13 دسمبر 2024 کو سپریم کورٹ کی بنچ نے اراضی تنازعہ سے متعلق ایک معاملہ میں مظفر پور ٹرائل کورٹ اور پٹنہ ہائی کورٹ کا فیصلہ پلٹ دیا تھا۔اس وقت فرضی عرضی گزار نے فریقین کے درمیان مبینہ سمجھوتہ ہونے کی بات کہی تھی، جس کی بنیاد پر سپریم کورٹ نے اپنا فیصلہ سنایا تھا۔حالانکہ اب پتہ چلا ہے کہ فریقین کے درمیان کوئی سمجھوتہ ہوا ہی نہیں تھا اور فرضی عرضی گزار نے فراڈ کر کے عدالت کا فیصلہ اپنے حق میں لے لیا تھا۔اس فراڈ فیصلہ کا انکشاف اس وقت ہوا جب اس اراضی

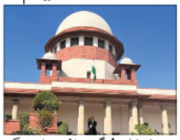

معاملہ کے اصل عرضی گزار ہریش جیسوال نے کچھ دنوں بعد سپریم کورٹ میں عرضی داخل کی۔عرضی میں لکھا گیا کہ فراڈ کر کے سپریم کورٹ کا فیصلہ اپنے حق میں لے لیا گیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ ان کا دوسرے فریق کے ساتھ کوئی سمجھوتہ ہوا ہی نہیں ہے۔حیرانی کی بات یہ ہے کہ فرضی عرضی گزار کی جانب سے 4 وکلاء عدالت میں پیش ہوئے تھے۔تازہ ترین سماعت میں اس بات کا انکشاف ہوا ہے کہ جس وکیل کو عرضی گزار کی جانب سے پیش بتایا گیا تھا، وہ 80 سال کے ہیں اور طویل عرصہ سے وکالت نہیں کر رہے ہیں۔فراڈ کے اس پورے معاملے کے انکشاف کے بعد سپریم کورٹ نے حیرانی کا اظہار کیا اور عدلیہ کے لیے اسے سنگین مسئلہ قرار دیتے ہوئے تحقیقات کا حکم دیا۔

چین کے 'گلوبل ٹائمز' اور ترکیہ کے 'ٹی آر ٹی ورلڈ' کے سوشل میڈیا ہینڈل ہندوستان میں بلاک، فرضی خبروں پر کارروائی

نئی دہلی۔ہندوستان نے آج سخت قدم اٹھاتے ہوئے چین کے 'گلوبل ٹائمز' کے 'ایکس' اکاؤنٹ اور ترکی کے سرکاری ٹی وی چینل ٹی آر ٹی ورلڈ کے سوشل میڈیا ہینڈل کو بلاک کر دیا۔ ان دونوں پر یہ کارروائی فرضی خبریں اور غلط اطلاعات فراہم کرنے کے لیے کی گئی ہیں۔مرکزی حکومت نے چین کے سرکاری 'ایکس' ہینڈل پر یہ پابندی ایسے وقت میں لگائی ہے جب کچھ دن پہلے چین میں ہندوستانی سفارتخانہ نے میڈیا آؤٹ لیٹ کو سوشل میڈیا پر پوسٹ کرنے سے پہلے شواہد کی تصدیق کرنے کی سخت وارننگ دی تھی۔سفارتخانہ نے 'ایکس' پر اپنے پوسٹ میں کہا، ''گلوبل ٹائمز نیوز، ہم آپ کو صلاح دیں گے کہ اس طرح کی غلط اطلاعات کو آگے بڑھانے سے پہلے آپ اپنے حقائق کی تصدیق اور اپنے ذرائع کی جانچ کر لیں۔اس کے بعد سفارتخانہ نے پوسٹ میں آگے کہا، ''کئی پاکستانی حامی ہینڈل #OperationSindoor کے سلسلے میں غلط دعوے پھیلا رہے ہیں، جس سے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ جب میڈیا آؤٹ لیٹ ذرائع کی تصدیق کیے بغیر ایسی جانکاری ساجھا کرتے ہیں تو یہ ذمہ داری اور صحافتی اخلاقیات میں سنگین تساہلی کو ظاہر کرتا ہے۔'' دوسری طرف ترکی کے سرکاری ٹی وی چینل ٹی آر ٹی ورلڈ کے سوشل میڈیا ہینڈل کو بھی ہندوستان میں بلاک کر دیا گیا ہے۔یہ کارروائی ہندوستان-پاکستان کے درمیان جاری کشیدگی اور علاقائی تحفظ کو لے کر غلط اطلاعات دینے سے روکنے کے لیے کی گئی ہے۔ذرائع کے مطابق ٹی آر ٹی ورلڈ اور گلوبل ٹائمز پر ہندوستان کے خلاف گمراہ کن اور اشتعال انگیز مواد پھیلانے کا الزام ہے۔ان ملکوں کے نیوز پورٹل نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈلس کے ذریعہ ہندوستان کے 'آپریشن سندور' سے جڑی فرضی خبریں پھیلائیں۔واضح رہے کہ ہندوستان نے غلط خبریں فراہم کرنے کے لیے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر سخت رخ اپناتے ہوئے 'ایکس' پر 8000 سے زیادہ کھاتوں کو بلاک کرنے کا حکم دیا ہے، جن میں کئی بین الاقوامی نیوز ایجنسیاں اور اہم یوزرس کھاتے شامل ہیں۔

ممبئی میں میٹرو نیٹ ورک کو وسعت دی جائے گی: فڑنویس

ممبئی۔(یواین آئی) مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے بدھ کو ممبئی میں میٹرو نیٹ ورک کی توسیع کا اعلان کیا۔مسٹر فڑنویس اور نائب وزرائے اعلیٰ اجیت پوار اور ایکناتھ شندے نے آج دہیسر (مشرق) سے کاشیگاؤں تک میٹرو روٹ - 9 پر میٹرو کا تکنیکی معائنہ کیا۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ کاشیگاؤں-دہیسر سیکشن کی تکنیکی جانچ جاری ہے۔مکمل ہونے کے بعد یہ سیکشن مسافروں کے لیے کھول دیا جائے گا۔انھوں نے کہا، میٹرو مغربی ایکسپریس ہائی وے کا ایک اچھا متبادل ہے۔ہم نیتاجی سبھاش چندر میدان سے باندرہ تک رابطہ فراہم کرنا چاہتے ہیں۔اس کے لیے مختلف مراحل میں کام جاری ہے۔

پاکستان بڑھا رہا ہے موبائل ٹاورز کی

جاسوسی کا خطرہ دیکھ کر جیسلمیر-سری گنگانگر میں پاکستانی سم پر پابندی

جیسلمیر۔جنگ بندی کے بعد بھی ہندوستان کو اپنے پڑوسی ملک پاکستان پر بھروسہ نہیں ہے۔یہی وجہ ہے کہ راجستھان انتظامیہ نے ہند-پاک سرحد پر جاسوسی کے خدشات کے پیش نظر سیکورٹی کے حوالے سے نگرانی بڑھا دی ہے۔خاص طور سے جیسلمیر اور سری گنگانگر اضلاع میں پاکستانی سم کارڈ کے استعمال پر مکمل طور سے پابندی عائد کر دی گئی ہے۔جیسلمیر کے کلکٹر پرتاپ سنگھ نے بدھ (14 مئی) کو بتایا کہ پاکستان کی جانب سے سرحد کے پاس موبائل ٹاورز کی رینج بڑھائی جا رہی ہے۔اس کی وجہ سے غیر قانونی مواصلات اور جاسوسی کے امکانات میں کافی اضافہ ہو گیا ہے۔اسی کے پیش نظر یہ سخت قدم اٹھایا گیا ہے۔سری گنگانگر کے ضلع کلکٹر نے بھی اسی طرح کا حکم جاری کیا ہے۔سرحد سے 50 کلومیٹر کے دائرے میں واقع گاؤں میں باہری لوگوں کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔بی ایس ایف اور مقامی پولیس ہائی الرٹ پر ہے اور حساس علاقوں میں مسلسل گشت کی جا رہی ہے۔بی ایس ایف کے ڈپٹی کمانڈنٹ (انٹلی جنس) مہیش چندر جات نے عام لوگوں کو ڈرون سرگرمیوں کے بارے میں بتانے کے لیے ایک ٹریننگ سیشن کا اہتمام کیا ہے۔ انھوں نے خبردار کیا ہے کہ سرحد پار سے ڈرون سرگرمیوں میں اضافہ ہو سکتا ہے اور لوگوں کو اس کی شناخت اور حفاظتی اقدامات کے بارے میں معلومات ہونی چاہیے۔

مرکزی وزارت داخلہ نے جے پور، الور، بھرت پور، کوٹا، اور اجمیر سمیت سرحدی اضلاع باڑمیر، جیسلمیر، بیکانیر، سری گنگانگر اور جودھ پور کو حساس علاقے قرار دیا ہے۔ڈائریکٹوریٹ آف سول ڈیفنس کی طرف سے جاری کردہ گائیڈ لائنز میں ان علاقوں میں الیکٹرک سائرن لگانے کی ہدایت دی گئی ہے، جنہیں مرکزی کنٹرول روم سے چلایا جائے گا۔حالانکہ سرحدی علاقوں میں زندگی آہستہ آہستہ معمول پر آ رہی ہے۔بازار دوبارہ سے کھل گئے ہیں اور روزمرہ کی سرگرمیاں پھر سے شروع ہو گئی ہیں۔بیکانیر جودھ پور اور کشن گڑھ ہوائی اڈوں پر پرواز کی خدمات بھی بحال ہو گئی ہیں۔محکمہ تعلیم نے سرحدی علاقوں میں امتحانی شیڈول میں رکاوٹ کے بعد نئی ہدایات جاری کی ہیں۔

ٹرمپ کے انکشاف پر مودی کیوں خاموش ہیں: کانگریس

جے رام رمیش کا مودی حکومت پر طنز، ٹرمپ کے انکشاف پر سوالات

نئی دہلی: امریکہ کے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ بیان نے ہندوستان کی خارجہ پالیسی پر ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ ٹرمپ نے سعودی عرب میں ایک عوامی تقریب کے دوران دعویٰ کیا کہ ان کے انتظامیہ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان جنگ کا خطرہ ٹال دیا۔ اس بیان کے بعد کانگریس پارٹی نے شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر سے سخت سوالات کیے ہیں۔کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں لکھا، ''کچھ دن پہلے ہمیں پاکستان کے ساتھ جنگ بندی کی اطلاع امریکہ کے صدر سے ملی تھی۔ اب، سعودی عرب میں ایک عوامی تقریب کے دوران ٹرمپ نے انکشاف کیا کہ انھوں نے ہندوستان کو جنگ بندی کے لیے پابندیوں اور تجارتی سودوں کی دھمکی اور لالچ کے ذریعے مجبور کیا۔''

جے رام رمیش نے مزید سوال اٹھایا، ''اس انکشاف پر وزیر اعظم اور وزیر خارجہ، جو عام طور پر

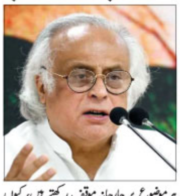

ہر موضوع پر جارحانہ موقف رکھتے ہیں، کیوں خاموش ہیں؟ کیا انھوں نے واقعی امریکی دباؤ کے آگے جھک کر ہندوستان کے قومی سلامتی مفادات کو گروی رکھ دیا؟'' انھوں نے طنز کرتے ہوئے لکھا، ''امریکی پاپا نے وار رکوا دی کیا؟'' خیال رہے کہ 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں ایک دہشت گردانہ حملے میں 26 افراد جاں بحق ہو گئے تھے، جن میں زیادہ تر سیاح شامل تھے۔اس کے بعد ہندوستان نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے 'آپریشن سندور' کے تحت پاکستان اور اس کے زیر قبضہ کشمیر میں کئی دہشت گرد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔دونوں ممالک کے درمیان 10 مئی کو سیز فائر پر رضامندی ظاہر کی گئی۔حکومت ہند کے مطابق پاکستان کے ڈی جی ایم او کی جانب سے رابطہ کیے جانے کے بعد یہ فیصلہ لیا گیا۔تاہم، اب جب کہ ٹرمپ نے یہ دعویٰ کیا ہے کہ یہ سب ان کی مداخلت اور دباؤ کا نتیجہ تھا، سوال یہ اٹھ رہا ہے کہ ہندوستان نے خود مختاری کے دعوے کے باوجود اس فیصلے میں خود کیا کردار ادا کیا؟ سیاسی مبصرین کے مطابق اگر واقعی ہندوستان نے کسی بین الاقوامی دباؤ میں فیصلہ کیا ہے، تو یہ سوال اہم ہو جاتا ہے کہ حکومت نے قوم کو اعتماد میں کیوں نہیں لیا؟

حکومتی سطح پر ابھی تک اس معاملے پر کوئی باضابطہ ردعمل سامنے نہیں آیا ہے لیکن اپوزیشن اس بیان کو لے کر حکومت کو گھیرنے میں مصروف ہے۔یہ پہلا موقع نہیں جب ٹرمپ نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ثالثی یا مداخلت کا دعویٰ کیا ہو، تاہم اس بار انھوں نے براہ راست ہندوستان پر دباؤ ڈالنے کی بات کی ہے، جو ایک سنجیدہ سفارتی معاملہ بن سکتا ہے۔

سپریم کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے ملازمت سے محروم غیر تدریسی عملہ کو وزارت محنت سے معاوضہ دیا جائے گا: ممتا

کلکتہ۔(یواین آئی) سپریم کورٹ کے فیصلے کی وجہ سے گروپ سی اور گروپ ڈی کے کارکنان جو روزگار سے محروم ہو گئے ہیں کیلئے ممتا بنرجی نے پہلے مالی مدد کا اعلان کیا تھا۔آج ریاستی کابینہ کی میٹنگ کے بعد ممتا نے اعلان کیا کہ اس سلسلے میں محکمہ محنت کے تحت ایک نیا پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے۔ ریاست ان تعلیمی کارکنوں کو گرانٹ فراہم کرے گی جو اپنی ملازمتیں کھو چکے ہیں۔گروپ سی کے ملازمین کو ماہانہ 25,000 ہزار روپے اور گروپ ڈی کے ملازمین کو 20000 روپے ملے گی۔ریاستی حکومت یہ امداد ان غیر تدریسی عملے کو فراہم کرے گی جو اپنی ملازمت سے محروم ہو گئے ہیں۔تاکہ وہ اپنے خاندان کی کفالت کر سکیں۔یہ اس وقت تک کیلئے ہے عدالت میں مقدمہ چل رہا ہے۔وزیر اعلیٰ نے اعلان کیا ہے کہ یہ یکم اپریل سے نافذ العمل ہوگا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ انہیں اپریل کی رقم تب ہی ملے گی جب کابینہ کی مہر لگ جائے گی۔ممتا نے واضح کیا کہ ریاستی حکومت نے اس پر روک لگا دی ہے تاکہ اس سلسلے میں کوئی مفاد عامہ کی عرضی (PIL) نہ ہو۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ''یہاں کچھ لوگ ایسے ہیں جو الفاظ کا فائدہ اٹھا کر لوگوں کو مارتے ہیں''۔''نوکریاں دینے کا کوئی ارادہ نہیں، تم قاتل ہو!' لیبر ڈیپارٹمنٹ کے تحت ریاستی حکومت کے ذریعہ شروع کیے گئے

پروجیکٹ کو سرکاری طور پر ویسٹ بنگال لائیولی ہڈ اینڈ سوشل سیکورٹی عبوری اسکیم کہا جاتا ہے۔اس اسکیم کے ذریعے ریاستی حکومت گروپ سی اور گروپ ڈی کے کارکنوں کو گرانٹ فراہم کرے گی جو اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔سپریم کورٹ نے سکول سروس کمیشن کے ذریعے تعینات ہونے والی 26 ہزار نوکریوں کو منسوخ کر دیا ہے۔ اس میں نہ صرف اساتذہ بلکہ تعلیمی کارکن بھی شامل ہیں۔ ریاستی حکومت کی عرضی کا جواب دیتے ہوئے عدالت نے کہا کہ جو اساتذہ اپنی ملازمت سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں وہ اس وقت تک اسکول جا سکیں گے جب تک کہ نظر ثانی کا معاملہ حل نہیں ہو جاتا۔لیکن عدالت نے تعلیمی کارکنوں کے معاملے میں یہ منظوری نہیں دی۔اس لیے ریاستی حکومت کو متبادل طریقہ اختیار کرنا ہوگا۔یہ اعلان پہلے کیا گیا تھا۔ریاستی کابینہ نے بدھ کو اپنی منظوری پر مہر ثبت کر دی۔

بی ایس ایف جوان کی پاکستان سے رہائی پر ممتا بنرجی کا اظہار اطمینان

کلکتہ۔(یواین آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ہگلی کے رہنے والے بی ایس ایف جوان جو پاکستانی رینجر کی حراست میں تھے کی واپسی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے اہل خانہ سے بات کی ہے۔ہگلی کے رہنے والے پورن کمار جو فیروز پور میں 24ویں بٹالین میں کانسٹیبل ہیں آج صبح اٹاری واگھہ سرحد کے راستے پٹھان کوٹ واپس آ گئے ہیں۔کام پر واپس آنے پر انھوں نے اپنی بیوی سے ویڈیو کال کے ذریعے بات کی۔پورن کی اہلیہ جو حاملہ بھی ہیں اپنے شوہر کی بازیافت کیلئے ہماچل پردیش کے کانگڑا میں بی ایس ایف کے دفتر بھی گئی تھیں۔تقریباً 21 دنوں تک اپنے شوہر کا انتظار کرنے والی رجنی اپنے شوہر سے بات کرنے کے بعد مطمئن ہیں۔

پہلے ریلیف پھر بنکر تعمیر کرنے کی بات بھی کی جائے گی: عمر عبداللہ

سری نگر۔(یواین آئی) جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا ہے کہ پاکستان کی طرف سے حالیہ گولہ باری سے متاثر ہونے والے کنبوں کو پہلے امداد فراہم کیا جائے گی اس کے بعد سرحدی علاقوں میں بنکر تعمیر کرنے کی بات کی جائے گی انھوں نے کہا: ہماری کوشش ہے کہ تمام متاثرین تک پہنچا جائے تاکہ ان تک امداد پہنچائی جائے وزیر اعلیٰ نے ان باتوں کا اظہار بدھ کے روز اوڑی میں متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کے دوران میڈیا کے ساتھ بات کرتے ہوئے کیا۔انھوں نے کہا: شکر ہے کہ جنگ بندی معاہدے پر اتفاق کے بعد گذشتہ دو دنوں سے سرحدوں پر خاموشی ہے، ایسا لگا رہا تھا کہ سرحد پار سے عام شہریوں کو نشانہ بنانے کی کوشش کی جاتی تھی۔ان کا کہنا تھا: ہماری کوشش ہے کہ تمام متاثرین تک پہنچا جائے تاکہ نقصان کا جائزہ لیا جائے اور متاثرین کو امداد فراہم کی جائے۔

ایک سوال کے جواب میں عمر عبداللہ نے کہا: ملکی سطح پر کیا فیصلے کیئے جائیں گے ان جواب میں، میں نہیں دے سکتا ہوں، میرا کام یہ دیکھنا ہے کہ ہم جموں و کشمیر میں زیادہ سے زیادہ کیا کر سکتے ہیں۔سرحد علاقوں میں بنکروں کی تعمیر کی مانگ کے بارے میں انھوں نے کہا: ان علاقوں میں گذشتہ کچھ برسوں کے دوران بنکروں کی ضرورت نہیں پڑی تھی لیکن اب لوگ انفرادی سطح کے بنکروں کی تعمیر کی مانگ کر رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا: پہلے متاثرین کو راحت پہنچائی جائیگی اور پھر اس کے بعد مرکز کے ساتھ بات کی جائے گی اور ایک منصوبے کے تحت بنکروں کی تعمیر کا انتظام کیا جائے گا۔ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا: میں نے پہلے دن سے کہا کہ لڑائی ہم نے شروع نہیں کی، پہلگام میں 26 بے گناہوں کی جانیں گئیں، اگر وہاں کی بندوقیں خاموش ہو جاتی ہیں تو یہاں کی بندوقیں خود بخود خاموش ہو جائیں گی۔انھوں نے کہا: شکر ہے کہ وہاں کے ڈی جی ایم او نے فون اٹھا کر بات کی جس کے بعد جنگ بندی ہوئی۔

ہمیر پور میں ٹرک کی ٹکر سے تین افراد جاں بحق

ہمیر پور۔(یواین آئی) اتر پردیش میں ہمیر پور ضلع کے بیوار علاقے میں ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے جا رہے موٹر سائیکل سوار تین نوجوانوں کی ٹرک کی زد میں آ کر موت ہو گئی۔پولیس نے بدھ کو بتایا کہ علاقے کے کرگاؤں گاؤں کے رہنے والے سنتوش ورما کی بیٹی کی شادی جالون ضلع کے کالپی میں طے تھی۔کل دیر شام، جالون کے کالپی گاؤں کے رہنے والے شتروگھنا (22)، امر (21) اور راجہ (21) شادی کی بارات میں شرکت کے لیے اپنی بائک پر جا رہے تھے کہ بندور خورد گاؤں میں مخالف سمت سے آنے والے ایک ٹرک نے انہیں کچل دیا۔پولیس نے موقع پر پہنچ کر تمام زخمی نوجوانوں کو چھنی سی ایچ سی میں داخل کرایا تاہم ان کی حالت تشویشناک ہونے کے باعث تمام زخمیوں کو صدر اسپتال ریفر کر دیا گیا۔

ہیومن رائٹس کمیشن کے مختصر فلمی مقابلے کے لیے اندراجات طلب کر لیے گئے

نئی دہلی۔(یواین آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن (این ایچ آر سی) نے مختلف زمروں میں انسانی حقوق پر بہترین مختصر فلموں کو ایوارڈ دینے کے لیے 11ویں سالانہ مقابلے کے لیے اندراجات کو مدعو کیا ہے۔بدھ کو کمیشن کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا گیا ہے کہ شرکاء کمیشن کے غور و خوض کے لیے 31 اگست تک اپنے اندراجات جمع کرا سکتے ہیں۔یہ کمیشن کی ویب سائٹ پر جمع کرائے جا سکتے ہیں۔کمیشن زندگی کی آزادی کا حق، برابری اور وقار کا حق، بندھوا اور چائلڈ لیبر، خواتین اور بچوں کے حقوق، بزرگوں کو درپیش چیلنجز، معذور افراد کے حقوق، دستی صفائی سے متعلق مسائل، صحت کی دیکھ بھال کا حق، بنیادی آزادی کے مسائل، انسانی اسمگلنگ، گھریلو تشدد، پولیس تشدد اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، سماجی و اقتصادی عدم مساوات، خانہ بدوش اور غیر شناخت شدہ قبائل کے حقوق، جیلوں میں اصلاحات، تعلیم کا حق، صاف ماحول کا حق، کام کرنے کا حق، خوراک اور غذائی تحفظ کا حق، ہم جنس پرستوں کے حقوق، انسانی ساختہ یا قدرتی آفات کی وجہ سے بے گھر ہونے کی وجہ سے انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں، انسانی حقوق کے تحفظ کی اچھی مثالیں اور ہندوستانی زندگیوں میں معیاری زندگیوں کی ترقی کے مختلف اقدامات جیسے مسائل پر مختصر فلموں کو مدعو کرتا ہے۔کمیشن نے انسانی حقوق کو فروغ دینے کے مقصد سے سال 2015 میں شارٹ فلم ایوارڈ اسکیم شروع کی تھی۔ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اس مقابلے کے لیے جمع کرائی گئی مختصر فلمیں انگریزی یا کسی بھی ہندوستانی زبان میں ہو سکتی ہیں۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا جامعہ اسکولوں کی بارہویں جماعت کے نتائج کا اعلان

نئی دہلی۔(یواین آئی) جامعہ ملیہ اسلامیہ کے دفتر، کنٹرولر امتحانات (سی او ای) نے آج جامعہ کے مختلف اسکولوں کی بارہویں جماعت کے نتائج کا اعلان کیا جنھیں پروفیسر مظہر آصف، شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے آج دوپہر باقاعدہ طور پر نتائج جاری کیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کی چیف تعلقات عامہ آفیسر پروفیسر صائمہ سعید کے مطابق اس سال کل نو سو پانچ طلبہ نے بارہویں جماعت کا امتحان دیا تھا جس میں الگ الگ اسٹریم میں طلبہ کی تعداد اس طرح تھی: آرٹس اسٹریم: دو سو تیرسٹھ طلبہ (لڑکے بانویں، لڑکیاں ایک سو اکہتر) کامرس اسٹریم: ایک سو چوراسی طلبہ (لڑکے

ایک سو چار لڑکیاں اسی) اور سائنس اسٹریم: چار سو اٹھاون طلبہ (لڑکے ایک سو ستانوے لڑکیاں دو سو اکسٹھ) پروفیسر مظہر آصف اور پروفیسر رضوی نے بارہویں جماعت کے امتحان میں کامیاب تمام طلبہ کو مبارک باد دی ہے۔اس موقع پر پروفیسر آصف نے کہا 'تینوں زمروں میں شاندار نتائج سے تمام طلبہ اور ان کے والدین کی سخت کوشش، پختہ یقین اور ان کا استقلال واضح ہے۔یہ امر خاص طور پر باعث تقویت اور حوصلہ افزا ہے کہ ایک طالبہ نے آرٹس اسٹریم میں ٹاپ کیا ہے اور کامرس میں دوسری اور تیسری پوزیشن بھی لڑکیوں نے حاصل کی ہے۔اسی طرح سائنس میں دوسری ٹاپر بھی ایک لڑکی ہے'۔ پروفیسر رضوی نے کہا کہ 'اس سال بہتر نتائج کا سہرا جامعہ اسکولوں کے اساتذہ کی متواتر کوششوں کو جاتا ہے جنھوں نے سال بھر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے محنت اور کاوش کی کہ ہمارے طلبہ تینوں اسٹریم میں بہتر کریں اور اعتماد اور مقابلہ جاتی روح کے ساتھ یونیورسٹی میں داخل ہوں۔کنٹرولر امتحانات کے دفتر نے بھی امتحان منعقد کرانے سے لے کر نتائج کے اعلان تک کی پوری کارروائی بروقت اور خوش اسلوبی سے مکمل کرنے کے لیے انتھک کوششیں کیں'۔

پی او کے پر قبضہ دہشت گردی کا واحد مستقل حل: رام داس اٹھاولے

نئی دہلی۔(یواین آئی) سماجی انصاف اور بااختیار بنانے کے مرکزی وزیر مملکت رام داس اٹھاولے نے بدھ کو پاکستان مقبوضہ کشمیر (پی او کے) کو ہمارے ملک میں شامل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اس پر قبضہ دہشت گردی کا واحد مستقل حل ہے۔ریپبلکن پارٹی آف انڈیا (اٹھاولے) کے قومی صدر اٹھاولے نے کہا، ''میں وزیر اعظم نریندر مودی کو آپریشن سندور کے ذریعے پاکستان کی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کے خلاف وسیع پیمانے پر کارروائی کرنے پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ ہندوستانی فوج نے پاکستان کی طرف سے کی جانے والی دہشت گردی کا منہ توڑ جواب دیا ہے اور پوری دنیا کے سامنے پاکستان کی اسپانسر کردہ دہشت گردی کو بے نقاب کیا ہے۔انھوں نے کہا کہ ریپبلکن پارٹی آف انڈیا پی او کے کو ہمارے ملک میں شامل کرنے کا مطالبہ کرتی ہے کیونکہ پی او کے پر قبضہ دہشت گردی کا واحد مستقل حل ہے۔مرکزی وزیر نے کہا، ''پورے ملک کو پاکستانی سپانسر شدہ دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرنے میں ہندوستانی فوج کی بے مثال جرات پر فخر ہے جنھوں نے پہلگام میں سیاحوں کو بے دردی سے قتل کیا اور ملک کی ماؤں بہنوں کو بے یار و مددگار کر دیا۔فوج نے اس سخت ردعمل سے ہم وطنوں کا سر فخر سے بلند کیا ہے اور پوری دنیا نے ہندوستانی فوج کی بہادری کا لوہا مانا ہے۔انھوں نے کہا کہ پاکستان اپنی غلط پالیسیوں اور ہندوستان میں دہشت گردی کو فروغ دینے کی وجہ سے چاروں طرف سے گھرا ہوا ہے۔ ان کی پارٹی آپریشن سندور کی معطلی پر دیے گئے بیان سے مکمل اتفاق کرتی ہے اور وزیر اعظم کی پاکستان کو اسی کی زبان میں جواب دینے کی پالیسی کی حمایت اور تعریف کرتی ہے۔

سی بی ایس سی میں دیوبند کے طلباوطالبات نے کیانام روشن

ہونہاروں پر نمبروں کی ہوئی زبردست بارش

دیوبند:14 /مئی (فیروز خان) سینٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (سی بی ایس ای) کے ذریعہ دس ویں اور بارہ ویں جماعت کے امتحان نتائج کے اعلان میں دیوبند کے تعلیمی اداروں کے طلباوطالبات نے ایک مرتبہ پھر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسکول اور علاقہ کا سرفخر سے بلند کرنے کا کام کیا ہے۔دیو بند کے مشہور و معروف عصری تعلیم کے ادارہ نواز گرلز پبلک اسکول دیوبند میں آنے والے سی بی ایس ای 25-2024 کے بورڈ نتائج میں طالبات نے شاندار اور تاریخی کامیابی حاصل کی ہے۔ اس موقعہ پر ادارہ کے بانی ڈاکٹر نواز دیوبندی نے اسکول کی پرنسپل فوزیہ خان، ایڈمنسٹریٹر عبداللہ نواز خان اور ادارہ کے محنتی اسٹاف کا شکریہ ادا کرتے ہوئے مبارکباد پیش کی ہے۔ڈاکٹر نواز دیوبندی نے بتایا کہ ادارہ کی طالبہ ولیہ عثمانی بنت عبدالرشید نے درجہ 12 میں 2.99 فیصد نمبرات سے ضلع ٹاپ کر کے نواز گرلز پبلک اسکول دیوبند کی عظمت میں چار چاند ہی نہیں لگائے بلکہ دیوبند کا نام بھی روشن کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے علاوہ خدیجہ انصاری نے 6.98 نمبروں کے ساتھ سیکنڈ پوزیشن اور عرشی خان نے 8.94 فیصد نمبرات حاصل کر تیسرا مقام حاصل کیا ہے، انہوں نے طالبات اور ان کے والدین کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ معاشرہ کو ایسی ہی ہونہار اور لائق بیٹیوں کی ضرورت ہے۔ وہیں دوسری جانب دیوبند کے دون ویلی پبلک اسکول میں بھی سی بی ایس سی کے بورڈ نتائج شاندار رہے ہیں۔ ادارہ کی طالبہ سوہا اختر بنت ڈاکٹر اختر سعید نے درجہ 12 میں 92 فیصد نمبرات کے ساتھ کامیابی حاصل کر کے ادارہ اور والدین کا نام روشن کیا ہے۔دون ویلی پبلک اسکول کے چیئر مین راج کشور گپتا نے طلبہ وطالبات کی اس شاندار کامیابی کا سہرا تدریسی عملہ کے سرباندھا ہے۔اس موقعہ پر جامعہ طبیہ دیوبند کے منیجر اور ادارہ کے سکریٹری ڈاکٹر اختر سعید نے کامیاب ہونے والے تمام طلبہ وطالبات کے اہل خانہ کو مبارکباد پیش کی اور کہا کہ بلاشبہ یہ بچے دوسری بچیوں اور بچوں کے لئے روشن مثال بنیں ہیں۔انہوں نے ان کے روشن مستقبل کی تمنا کی۔

کھرپی سے گردن کاٹی مکان میں دبایا دھڑ

لالچی شوہر نے بے دردی سے کیا تبسم کا قتل

مرادآباد:14 مئی (پی این ایس) ضلع کے مجھولا علاقے میں، ٹی پی نگر جنت باغ میں ایک ٹرک ڈرائیور شان عالم عرف ریحان نے اپنی بیوی تبسم (40) کو سر پر اینٹ مار مار کر قتل کردیا۔ اس کے بعد اس کی گردن کھرپی سے کاٹ دی اور مکان میں گڑھا کھود کر دھڑ کو دفن کر دیا۔ قاتل نے گنگن ندی میں سر پھینک دیا اور ٹرک چلاتا ہوا چلا گیا ایک ماہ بعد پولیس ملزم تک پہنچی، اسے گرفتار کر کے قتل کی اس سنسنی خیز واردات کا انکشاف کیا۔ایس پی سٹی کمار رن وجے سنگھ نے بتایا کہ بھگت پور کے چوہانا گلہ کی رہنے والی تبسم کی شادی کروالا کے رہنے والے آصف سے ہوئی تھی۔ جن سے تبسم کے پانچ بچے ہیں۔ آصف کا انتقال تقریباً تین سال قبل بیماری کے باعث ہوا تھا۔تقریباً ایک سال قبل تبسم نے مینٹھر کے ڈنگر پور سے تعلق رکھنے والے ٹرک ڈرائیور شان علی عرف ریحان (35) سے شادی کی۔تبسم کا مجھولا علاقہ کے ٹی پی نگر جنت باغ میں مکان ہے۔ وہ اس گھر میں اپنے بچوں اور شان علی کے ساتھ رہتی تھیں۔ گزشتہ ماہ خاتون اپنے بچوں کے ساتھ اپنے والدین کے گھر گئی تھی۔ 11 اپریل کو 11 اپریل کو شان علی چوہانا گلہ میں اپنی بیوی کے ماموں کے گھر پہنچا اور تبسم کو اپنے ساتھ ٹی پی نگر لے آیا۔ اس کے بعد خاتون لاپتہ ہوگئی۔ اس کا موبائل بھی بند تھا۔تبسم کی والدہ پونم نے اپنے داماد سے فون پر بات کی تو اس نے بتایا کہ وہ ٹی پی نگر سے یہ کہہ کر نکلی ہے کہ وہ چوہانا گلہ جارہی ہے۔ اس کے بعد وہ ٹرک چلانے بھی گیا۔ پولیس نے گمشدگی کی رپورٹ درج کر کے تفتیش شروع کی تو شان عالم طرح طرح کے بہانے پیش کرتا رہا۔ پولیس نے پیر کی رات ملزم کو گرفتار کرلیا۔ جب اس سے پوچھ گچھ کی گئی تو اس نے سچ کہا۔ اس نے پولیس کو بتایا کہ وہ اپنے نام پر گھر کی رجسٹریشن کروانا چاہتا تھا لیکن تبسم نے گھر کو اپنے نام پر رجسٹر نہیں کروایا تھا۔ 12 اپریل کو اس نے اپنی بیوی کے سر پر اینٹ مار کر قتل کر دیا۔ اس کے بعد اس کی گردن درانتی سے کاٹ دی گئی۔ دھڑ گھر میں سیڑھیوں کے نیچے کھودے گئے گڑھے میں دب گیا۔ اس کے بعد سر کو گنگا ندی میں پھینک دیا گیا۔ وہ اپنی بیوی کا موبائل بھی ساتھ لے گیا۔ ملزم کی فراہم کردہ معلومات کے بعد پولیس نے گھر سے دھڑ اور سرندی سے برآمد کیا۔ منگل کی شام پولیس نے قتل کے ملزم کو عدالت میں پیش کیا، جہاں سے ملزم کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔

چھت پر ملنے کو بلایا، گلا کاٹ کر نیچے پھینک دیا

کانپور:14 مئی (پی این ایس) کانپور کے چوبے پور کے برہمن نگر کی رہنے والی بینو شرما (32) کا قتل اس کے شوہر سنجے شرما نے نہیں بلکہ اس کے پریمی انوج دوبے نے کیا، جو راوت پور گاؤں کا رہنے والا تھا۔ پولیس نے منگل کو ملزم کو گرفتار کیا اور اس سے بنو کا موبائل، چاقو اور خون آلود کپڑے برآمد کر لیے۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے بتایا کہ بینو نے مزید دو لوگوں سے بات کرنا شروع کردی تھی۔ جس کی وجہ سے وہ بہت ناراض تھے۔ اس وجہ سے اس نے بینو کو چھت پر ملنے کے لیے بلایا اور جھگڑے کے بعد اس کا گلا چاقو سے کاٹ کر قتل کردیا۔ اس کے بعد اس نے اسے چھت سے نیچے پھینک دیا اور بھاگ گیا۔ ڈی سی پی ویسٹ دنیش ترپاٹھی نے بتایا کہ برہمن نگر کے رہنے والے سنجے کی بیوی بینو کا اتوار کی رات قتل کردیا گیا تھا اور اس کی لاش کو کھنڈرات سے دس فٹ نیچے پھینک دیا گیا تھا۔ اس معاملے میں بینو کی ماں لکشمی نے سنجے کے خلاف قتل کی رپورٹ درج کرائی تھی۔

ٹانڈہ این ٹی پی سی کا اکبر پور اسٹیشن

ٹانڈہ/امبیڈکرنگر (نامہ نگار) این ٹی پی سی ٹانڈہ نے اکبر پور ریلوے اسٹیشن کی خوبصورتی اور ماحولیاتی تحفظ کی سمت میں ایک اہم پہل کی۔ اس موقع پر اسٹیشن احاطے میں مختلف اقسام کے پودھے لگائے گئے۔ جس سے نہ صرف احاطے کی ہریالی میں اضافہ ہوگا بلکہ مسافروں کو ایک خوشگوار اور صاف ستھرا ماحول بھی میسر ہوگا۔ پروگرام کے تحت ماحولیاتی آگاہی، ہندی زبان کے فروغ اور صفائی سے متعلق پیغامات پر مشتمل پرکشش ہولڈنگ بھی اسٹیشن احاطے میں نصب کیے گئے۔ ان ہولڈنگ کے ذریعے مسافروں کو صفائی، ماحولیاتی تحفظ، اور راج بھاشا ہندی کی اہمیت کے بارے میں سادہ اور مؤثر انداز میں آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر این ٹی پی سی ٹانڈہ کے ایڈیشنل جنرل منیجر (ہیومن ریسورسز) جنیش کمار کھیتان مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ انہوں نے اسٹیشن ماسٹر ونود کمار اور ریلوے کے دیگر افسران اور این ٹی پی سی ٹانڈہ کے ایگزیکٹو (کارپوریٹ کمیونیکیشن اینڈ راج بھاشا) ورن سونی کے ساتھ مل کر پودھے لگائے اور این ٹی پی سی کی جانب سے کیے جانے والے مسلسل ماحولیاتی اقدامات پر روشنی ڈالی۔ جناب کھیتان نے کہا کہ این ٹی پی سی صرف بجلی کی پیداوار تک محدود نہیں ہے بلکہ ہم معاشرے اور ماحول کے تئیں اپنی ذمہ داریوں کو بھی پوری سنجیدگی سے نبھاتے ہیں۔ اکبر پور اسٹیشن کی خوبصورتی میں ہمارا یہ تعاون اسی سمت میں ایک معنی خیز کوشش ہے۔

شاہراہ پر درندگی اور قتل: مقتولہ کے جسم پر زخموں کے اتنے نشان تھے

درندوں نے کی بربریت کی ساری حدیں پار، رپورٹ میں انکشاف

بلندشہر:14 مئی (پی این ایس) یوپی میں میرٹھ-بلندشہر ہائی وے پر چلتی کار میں نوعمر لڑکی کی اجتماعی عصمت دری اور قتل کے معاملے میں ایک اور بڑا انکشاف سامنے آیا ہے۔ کار کی ٹکر سے جاں بحق ہونے والی بچی کی پوسٹ مارٹم رپورٹ آ گئی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں لڑکی کے جسم پر 12 مقامات پر زخموں کے نشانات سامنے آئے۔ یہ تمام چوٹیں حادثے کی وجہ سے ہیں۔ دریں اثناء پولیس کی تفتیش میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزمان نے لڑکی کو چلتی کار سے باہر پھینک دیا جب اس نے شور مچانا شروع کر دیا۔ اس کے بعد ملزم نے گاڑی کو ریورس گیئر میں ڈالا اور لڑکی کے اوپر سے بھگا دیا۔ تاکہ فرار کی کوئی گنجائش نہ رہے۔ ملزمان کیس میں پھنسنے کا خدشہ رکھتے تھے۔ ملزمان نے دوران تفتیش یہ بھی اعتراف کیا کہ انہوں نے ایک نوعمر لڑکی کو چلتی گاڑی سے باہر پھینکا اور پھر اسے ریورس گیئر میں ڈال کر کچل دیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ متعلقہ علاقے کے سی سی ٹی وی کو بھی اسکین کیا جارہا ہے۔ متوفی لڑکی کے اہل خانہ منگل کو دوبارہ تھانہ خرجہ پہنچے۔ نوجوان کی والدہ کا کہنا ہے کہ اس کی بیٹی کے قاتلوں کو پھانسی دی جائے، تب ہی وہ راحت محسوس کرے گی۔ ماں نے بتایا کہ بیٹی کی عمر 17 سال پانچ ماہ تھی۔ ملزم نے اسے بے دردی سے قتل کر دیا۔ ایسے راکشسوں کو جینے کا کوئی حق نہیں۔ والدہ نے خرجہ پولیس سے کہا کہ وہ اس معاملے میں تمام مناسب شواہد اکٹھے کرے۔ ملزمان کو جلد از جلد سزا دی جائے۔ نوجوان کے بھائی کا کہنا ہے کہ میری بہن سادہ لوح تھی۔ خاندان میں سب سے چھوٹی ہونے کی وجہ سے وہ بھی پیاری تھی۔ اس کا کہنا ہے کہ اس نے اپنی بیٹی کو رات کو کام کرنے سے بارہا منع کیا تھا۔ اس نے اس سے اپنی فیکٹری میں نوکری کی بات بھی کی تھی لیکن وہ نابالغ ہونے کی وجہ سے اسے وہاں کام پر نہیں رکھا گیا۔ لواحقین کا کہنا ہے کہ وہ خرجہ پولیس کی تفتیش سے مطمئن ہیں۔

ورنداون: کینیڈا کے ایک عقیدت مند نے ٹھاکر بانکے بہاری کو ڈالر سے بنا پیش کیا ہار

متھرا14 مئی (پی این ایس) ورنداون کی مقدس سرزمین جہاں محبت اور عقیدت کا دھارا بلا روک ٹوک بہتا ہے۔ ایک ہمیشہ حیرت انگیز مناظر کا مشاہدہ کرتا ہے۔ یہاں رادھا کرشن کی محبت کا جوہر ہر ذرے میں تحلیل ہے اور عقیدت مندان گنت روپوں میں اپنی عقیدت کا اظہار کرتے ہیں۔ ایسا ہی ایک انوکھا منظر اس وقت سامنے آیا جب ایک عقیدت مند نے اپنے قابل احترام ٹھاکر بانکے بہاری جی کو ڈالروں کا ہار چڑھایا۔ یہ تحفہ معمولی نہیں تھا۔ ہمیشہ پھولوں اور جواہرات کے ہاروں سے مزین بانکے بہاری کی مورتی کو جب سبز رنگ کے امریکی ڈالر کے نوٹوں کے مالا سے مزین کیا گیا تو مندر کی فضا لمحہ بھر کے لیے حیرت اور تجسس سے بھر گئی۔ لاکھوں کی تعداد میں عقیدت مند ورنداون کے سری بانکے بہاری مندر میں درشن کرنے پہنچے۔ وہ اپنے پیارے بانکے بہاری کو بھی کچھ پیش کرتے ہیں۔ اسی طرح کینیڈا میں مقیم ایک عقیدت مند نے بانکے بہاری کو ڈالروں کا ہار پیش کیا۔ معلومات دیتے ہوئے ٹھاکر بانکے بہاری مندر کے سیویت آشیش گوسوامی نے بتایا کہ یہ عقیدت مند کینیڈا کا رہنے والا ہے۔ جہاں ڈالر ایک اہم کرنسی ہے۔ اپنی عقیدت اور محبت کے اظہار کے لیے اس نے اپنی ثقافت اور ماحول سے متعلق سب سے قیمتی چیز ٹھاکر جی کے قدموں میں وقف کردی۔ یہ عمل، اپنی مادی قدر سے زیادہ، عقیدت مند کے دل کی گہرائی اور ٹھاکر جی کے لیے ان کی اٹل عقیدت کی علامت تھا۔ ٹھاکر جی نے اس بار کی خواہش پوری کردی، اس سے خوش ہو کر بھکت نے ٹھاکر جی کو یہ مالا چڑھایا۔ یہ تحفہ کچھ لوگوں کے لیے حیران کن ہو سکتا ہے، لیکن عقیدت کا راستہ جذبات اور محبت سے بھرا ہوا ہے۔ بانکے بہاری جذبات کے بھوکے ہیں۔ وہ سونے، چاندی یا ہیرے اور موتیوں سے خوش نہیں ہو سکتے، صرف محبت اور عقیدت سے۔ ڈالروں کے اس مالا میں بھی وہی محبت اور لگن جھلک رہی تھی۔ یہ ایک خاموش پیغام تھا کہ بھکت کسی بھی ملک یا ثقافت سے تعلق رکھتا ہو، اس کا دل ہمیشہ اپنے پیارے ٹھاکر جی کے قدموں میں سرشار رہتا ہے۔

جوادی پارٹی مسلسل ضلع بھر میں اپنی پہنچ کو مظبوط اور پارٹی کو مزید مستحکم کرنے کے لیے کوشاں ہیں

امروہہ: (پریس ریلیز) سماجوادی پارٹی مسلسل ضلع بھر میں اپنی پہنچ کو اثر لیڈران کو پارٹی کے اہم عہدوں پر مقرر کر کے انکو ذمہ داریوں سابق کیبنٹ وزیر اتر پردیش لوک لیکھا سمیتی کے صدر حاجی محبوب علی کی سبھا کا صدر اور عثمان علی کو بلاک صدر نامزد کیا ہے یہ تقرر نامہ سابق ممبر قانون کہا کہ ہمیں پارٹی کو بوتھ لیول تک مظبوط کرنا ہے تا کہ پولنگ کے وقت ہر سکے آج بھی صوبے کے لوگ سماجوادی پارٹی کی سرکار کی ترقی خوشحالی اور مظبوط اور پارٹی کو مزید مستحکم کرنے کے لیے کوشاں ہیں دوسری پارٹیوں کے با سے منسوب کیا جارہا ہے صوبائی صدر سماجوادی پارٹی کی ایما اور صدر ممبر اسمبلی توثیق پر سماجی رکن اور لوک دل کے سابق سینیر لیڈر محمد اسلم صدیقی کو اسمبلی تاجر ساز کونسل اتر پردیش پرویز محبوب علی نے پیش کئے اس موقعے پر پرویز علی نے عہدیدار اپنی ذمہ داری کو مکمل کرے اور فرقہ پرست طاقتوں کو شکست دے امن کو یاد کرتے ہیں اس لیے ضرورت ہے ہم سماجوادی سوچ اور پالیسیوں پر عمل کرتے ہوئے ۲۰۲۷ کے اسمبلی انتخابات میں اترنا ہے پی ڈی اے کا مطلب سبھی سماج کو اقتدار سے جوڑنا ہے انہیں ترقی اور خوشحالی سے ہمکنار کرنا ہے بے روزگاروں کو روزگار اور بچوں کی اچھی تعلیم وتدریس کا انتظام کرنا ہے اس موقعے پر ممتاز خان، ننوخان، نہال صدیقی، حکیم شوکت علی، ہلگریز عباسی، دانش صدیقی، ہارون خان، کمال خان، مبین احمد، آفتاب خان، افضال صدیقی، سمیت کافی تعداد میں سماجوادی پارٹی کے کارکنان موجود تھے

پاکستانی گرل فرینڈ کی محبت میں پار کی ہر ’سیما‘

دشمن ملک نے عاشق کو دی ایسی سزا، 5000 لگایا جرمانہ

علی گڑھ:14 مئی (پی این ایس) پاکستان کی ایک جیل میں بند بادل بابو کو وہاں کی عدالت نے ایک سال قید اور پانچ ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ وہ پہلے ہی جیل میں چار ماہ مکمل کر چکے ہیں۔ بادل اپنی پاکستانی گرل فرینڈ سے ملنے کے لیے غیر قانونی طور پر سرحد عبور کر کے پاکستان آیا تھا۔ وہاں کی پولیس نے اسے پکڑ کر جیل میں ڈال دیا۔ بادل بابو کے وکیل نے کہا ہے کہ وہ ایک سال کی سزا کے خلاف اعلیٰ عدالت میں اپیل کریں گے۔ برلا تھانہ علاقے کے گاؤں نگلہ کھٹکری کے رہنے والے کرپال سنگھ کے بیٹے بادل بابو کو پاکستان کے منڈی بہاؤالدین کی رہنے والی ثنا رانی سے سوشل میڈیا کے ذریعے محبت ہوگئی۔ بادل اس سے ملنے پاکستان پہنچا تھا۔ 27 دسمبر 2024 کو پولیس نے اسے گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا۔ کرپال سنگھ اور اس کی بیوی اپنے بیٹے کے لیے بہت پریشان تھے۔ ان سے پاکستانی ایڈووکیٹ فیاض رامے نے سوشل میڈیا کے ذریعے رابطہ کیا۔ بادل کی والدہ کو روتا دیکھ کر اور اس کی خراب مالی حالت کو دیکھتے ہوئے فیاض رامے نے بغیر کسی فیس کے اس کا مقدمہ لڑنے کا اعلان کیا۔ 10 جنوری 2025 کو فیاض رامے نے کیس کی پیروی شروع کی۔ پولیس نے چارج شیٹ داخل کرنے کے بعد، اس نے اس کیس میں بادل بابو کی نمائندگی شروع کردی۔ پاکستان سے فیاض رامے نے کرپال سنگھ کو فون پر بتایا کہ ان کے بیٹے کو ایک سال قید اور 5000 روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ منڈی بہاؤالدین، پاکستان کی ضلعی عدالت کی طرف سے بادل بابو اس سزا کے چار ماہ پہلے ہی جیل میں کاٹ چکے ہیں۔ فیاض رامے نے کہا کہ وہ بادل بابو کو دی گئی سزا کے خلاف اعلیٰ عدالت میں اپیل کریں گے۔

شدید گرمی اور چلچلاتی دھوپ نے نظام زندگی درہم برہم کیا

دیوبند:14 /مئی (فیروز خان) شدید گرمی اور چلچلاتی دھوپ نے نظام زندگی درہم برہم کردیا ہے، درجہ حرارت میں اضافہ کے باعث لوگ ضروری کاموں کی وجہ سے ہی گھروں سے باہر نکل رہے ہیں۔ دیوبند میں بدھ کے روز زیادہ سے زیادہ 7.38 اور کم از کم 27 ڈگری سیلسیس درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔ ماہرین موسمیات کے مطابق گرمی کی شدت میں ابھی کمی آنے کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ڈاکٹروں نے لوگوں کو دن میں بلاضرورت گھر سے باہر نہ نکلنے، دھوپ میں جسم کو ڈھک کر رکھنے، ہلکے ڈھیلے اور سوتی کپڑے پہن نے، تازے پھل اور سبزیاں کھانے، خوب پانی پینے اور چکر آنے، تھکاوٹ ہونے یا زیادہ پسینہ آنے پر فوری طور پر ڈاکٹر سے رابطہ کرنے کا مشورہ دیا ہے۔

بہرائچ: مسعود غازی کے مزار پر نہیں لگے گا جیٹھ میلہ

شراوستی: دیکولی میلے کی بھی اجازت نہیں دی گئی

شراوستی:14 مئی (پی این ایس) اس بار شراوستی ضلع کے تلسی پور میں دیکولی میں واقع بڑے پروش کے مزار پر جیٹھ میلہ نہیں لگے گا۔ سیکورٹی کے لیے یہاں پولیس تعینات کی گئی ہے۔ یہی نہیں بدھ کو ایس ڈی ایم اور سی او نے سونوا پولیس اسٹیشن میں میلہ کمیٹی کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس بار بہرائچ میں سید سالار مسعود غازی کے مزار پر جیٹھ میلے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔ دوسری جانب سیکورٹی وجوہات کی بنا پر انتظامیہ نے سونوا کے دکولی میں واقع غازی کے بزرگ باپ بڑے پروش کے مزار پر ایک ماہ تک چلنے والے جیٹھ میلے کی اجازت نہیں دی ہے۔ اس کے باوجود باہر سے آنے والے تاجر وہاں اپنی دکانیں سجا رہے تھے۔ مقامی پولیس نے ان دکانوں کو لگانے سے روک دیا ہے۔ تاہم اس سے قبل وہاں قائم دکانوں پر فی الحال کوئی پابندی نہیں لگائی گئی ہے۔ جمعرات سے یاتری یہاں نہ آئیں اور نہ ہی کوئی میلہ منعقد کیا جائے۔ اس سلسلے میں ایس ڈی ایم جمونہا سنجے کمار رائے، سی او اکونہ ستیش شرما اور ایس ایچ او گنیش پرساد نے بدھ کو سونوا پولیس اسٹیشن میں میلہ کمیٹی کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ ڈکولی میں جیٹھ میلہ نہیں لگایا جائے گا۔ یہاں صرف وہی دکانیں رہیں گی جو ہمیشہ کھلی رہتی ہیں۔ میٹنگ میں فیئر کمیٹی کے چیئرمین اعجاز احمد، محمد عارف، رقیب علی، رفیق احمد اور دیگر موجود تھے۔

سوشل میڈیا کی وجہ سے گھریلو تشدد بڑھ رہا ہے

خواتین کو اپنی زندگی کے اہداف کا تعین کرنا ہوگا، ریاستی خواتین کمیشن کی رکن ڈاکٹر پرینکا موری

امیٹھی۔ ریاستی خواتین کمیشن کی رکن ڈاکٹر پرینکا موریہ نے امیٹھی کی گوری گنج تحصیل کے احاطے میں منعقد عوامی سماعت کے دوران کہا کہ خواتین کو اب بھی کئی طرح کے تشدد کا سامنا ہے۔ عوامی سماعت کے دوران انہوں نے درجنوں خواتین سے بات کی اور ان کی شکایات کو سنجیدگی سے سنا۔ خواتین سے متعلق محکموں کے عہدیداروں سے اسکیموں کی پیشرفت بھی جانی گئی اور تشدد، مارپیٹ اور طلاق کی دھمکی جیسے سنگین معاملات میں عہدیداروں کو تحقیقات کرنے اور فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ڈاکٹر موریا نے کہا کہ سوشل میڈیا پر اب بات چیت بہت آسان ہوگئی ہے، جس کی وجہ سے مرد اور خواتین ایک دوسرے کے ساتھ زیادہ رابطے میں آنے لگے ہیں۔ اس سے غیر ازدواجی تعلقات میں اضافہ ہوا ہے اور خاندانی تانے بانے کمزور ہو رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گھریلو تشدد کے واقعات میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔" انہوں نے یہ بھی کہا کہ خواتین کو اپنی زندگی کے اہداف کا تعین کرنا ہوگا۔ جب خواتین اپنے مستقبل کے بارے میں آگاہ ہوں گی تب ہی وہ خود کو سماجی اور ذہنی ایذا رسانی سے باہر نکال سکیں گی۔ ڈاکٹر موریہ نے کہا کہ تعلیم کی کمی بھی ایک بڑی وجہ ہے۔ بہت سی خواتین بے سمت ہو جاتی ہیں اور غلط فیصلے لیتی ہیں جس سے ان کی زندگی مزید پیچیدہ ہو جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ قانون میں ازدواجی تعلقات سے متعلق بہت سی دفعات ہیں اور کوئی بھی فیصلہ فریقین کو سننے کے بعد ہی کیا جاتا ہے۔ انہوں نے خواتین کی فلاح و بہبود کے محکمے، پولیس، تعلیم اور محکمہ صحت کے افسران سے بھی اسکیموں کی پیش رفت کے بارے میں بات چیت کی اور بہتری کی تجاویز دیں۔

الہ آباد ہائی کورٹ نے راہل گاندھی کی شہریت منسوخ کرنے والی درخواست کو کیا مسترد

لکھنو14 مئی (پی این ایس) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے بدھ کے روز کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی شہریت سے متعلق دائر عرضی کو خارج کر دیا۔ درخواست گزار نے ان کی شہریت منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ تاہم عدالت نے درخواست گزار کو پہلے نمٹائے گئے کیس کے خلاف نظر ثانی کی درخواست دائر کرنے کی آزادی دی ہے۔ کرناٹک کے درخواست گزار ایس وگنیش ششیر نے ایک نئی عرضی دائر کی تھی جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ اس کیس میں نئے ثبوت پیش کیے گئے ہیں۔ انہوں نے عدالت سے درخواست کی تھی کہ درخواست کی سماعت ہونے تک راہل گاندھی کے کسی بھی غیر ملکی سفر پر پابندی لگائی جائے۔ عدالت نے کہا کہ اسی طرح کی ایک درخواست پہلے ہی 5 مئی کو نمٹا دی گئی ہے، اس لیے درخواست گزار حکم کے خلاف نظر ثانی کی درخواست دائر کرسکتا ہے۔ جس کے بعد عدالت نے درخواست کو واپس لینے پر غور کرتے ہوئے مسترد کر دیا۔ 5 مئی کو عدالت نے ششیر کی اصل درخواست کو نمٹا دیا تھا اور اسے دیگر قانونی علاج تلاش کرنے کی اجازت دی تھی۔

بریلی: کسان سے قسطوں پر رشوتا سسٹنٹ کنسولیڈیشن افسر 10 ہزار روپے لیتے ہوئے گرفتار

بریلی:14 مئی (پی این ایس) بریلی میں اینٹی کرپشن ٹیم نے تحصیل صدر کے قانونگو کو 10 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا، جب کہ بدھ کو فرید پور میں ویجیلنس ٹیم نے کارروائی کی۔ وہیں اسسٹنٹ کنسولیڈیشن آفیسر مہیش سنگھ کو 10،000 روپے لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ مہیش سنگھ نے فرید پور کے ایک گاؤں کے رہنے والے شکایت کنندہ سے زمین جمع کرنے اور چوک بنانے کے نام پر 20 ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ پریشان کسان نے چوکسی سے شکایت کی۔ ٹیم کی درخواست پر کسان اسسٹنٹ کنسولیڈیشن آفیسر مہیش سنگھ کو دو قسطوں میں 10,000 روپے ادا کرنے پر راضی ہوگیا۔ شکایت کنندہ کسان بدھ کو 10,000 روپے لے کر اسسٹنٹ کنسولیڈیشن آفیسر کے پاس پہنچا۔ اس دوران ٹیم نے مہیش سنگھ کو رشوت لیتے ہوئے پکڑ لیا۔ ایس پی ویجیلنس اروند کمار نے بتایا کہ ویجیلنس پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا جائے گا اور ملزم کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ ایک روز قبل اینٹی کرپشن ٹیم نے تحصیل صدر کے کانگو (ریونیو انسپکٹر) نریندر پال گنگوار کو زمین کی پیمائش کے بہانے 10 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا تھا۔ الزام ہے کہ ریتھورا علاقے میں تعینات ریونیو انسپکٹر نریندر پال گنگوار نے پیمائش کے بدلے 50 ہزار روپے کا مطالبہ کیا تھا۔ یہاں تک کہ جب کسان نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ وہ معاملے کا جائزہ لیں گے، نریندر 25,000 روپے سے کم نہ لینے پر اڑے رہے۔ نریندر کے رویے سے پریشان، پورن لال پیسے نہیں دینا چاہتا تھا۔ اس نے شکایت درج کرائی۔ جس کے بعد ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔

یوپی: میں برڈ فلو کی زد میں تین چڑیا گھر، اٹاوہ میں شیر سفاری سات دن کے لیے بند

گورکھپور14 مئی (پی این ایس) اتر پردیش میں برڈ فلو کے معاملات کو لے کر چوکسی بڑھادی گئی ہے۔ گورکھپور کے شہید اشفاق اللہ خان زولوجیکل پارک میں شیرنی کی موت کے بعد اس میں برڈ فلو کی تصدیق ہوئی ہے۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی ہدایت پر ریاستی حکومت نے بڑا قدم اٹھایا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق، احتیاطی اقدام کے طور پر اٹاوہ شیر سفاری کے ساتھ لکھنؤ، کانپور اور گورکھپور کے چڑیا گھر کو اگلے سات دنوں کے لیے بند کر دیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کی ہدایات کے بعد منگل کو پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فاریسٹ (وائلڈ لائف) انورادھا ویموری نے اس سلسلے میں احکامات جاری کیے۔ اس دوران تمام چڑیا گھروں میں جانوروں کی کڑی نگرانی کی جائے گی۔ اگر کسی جانور میں برڈ فلو سے متعلق علامات پائی جائیں تو اسے فوری طور پر مناسب طبی سہولت فراہم کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ چڑیا گھر کے آس پاس کسی بھی پرندے یا جانور کی غیر معمولی موت کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور اس کی تحقیقات کی جائے گی۔ محکمہ جنگلات نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ آئندہ چند روز تک چڑیا گھر جانے سے گریز کریں اور پرندوں یا جانوروں کی کسی بھی مشکوک موت کی اطلاع فوری طور پر انتظامیہ کو دیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ خالصتاً احتیاطی تدابیر کے طور پر کیا گیا ہے تاکہ وائرس کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ برڈ فلو کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جارہی ہے اور اگر صورتحال معمول پر رہی تو بند چڑیا گھروں کو دوبارہ کھولنے کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اس وقت تمام چڑیا گھروں میں صفائی ستھرائی پر بھی خصوصی زور دیا جارہا ہے۔ ریاستی حکومت اس پورے معاملے پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔

ظلم کی ساری حدیں پار

شدید گرمی میں جانور اینٹوں سے لدی چھوٹی گاڑی نہ کھینچ سکے تو مالک نے پیروں تلے آگ لگادی

سنبھل:14 مئی (پی این ایس) شدید گرمی میں اینٹوں سے بھری ریڑھی کو نہ کھینچنے کی وجہ سے بوائین جانور کے پیروں تلے آگ لگ گئی۔ جانوروں پر ظلم کی ایسی ہی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہورہی ہے۔ اس سے ہندو تنظیموں میں غصہ پھیل گیا ہے۔ قومی سناتن مہاسنگھ کے صدر کوشل کشور وندے ماترم نے کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ وائرل ویڈیو بدایوں روڈ پر واقع اینٹوں کے بھٹے کا بتایا جارہا ہے۔ ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ڈن لیب پر کئی گنا زیادہ اینٹیں لادی گئی ہیں۔ مویشی اس شدید گرمی میں اسے کھینچنے سے قاصر ہیں۔ اس پر بھٹہ مالک نے ڈلب ڈرائیور سے کہا کہ وہ گائے کے جانور کے پاؤں تلے آگ جلائے۔ اس کے بعد ڈرائیور نے جانور کے پاؤں کے نیچے بھوسا ڈال کر اسے آگ لگادی۔ آگ لگنے کے بعد جانور اسے لات مارتا ہوا نظر آتا ہے۔ کسی نے اس واقعے کی ویڈیو بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کردی۔ اس کی وجہ سے ہندو تنظیموں اور بی جے پی ارکان میں غصہ ہے۔ اطلاع ملتے ہی کوتوالی پولیس حرکت میں آ گئی اور موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس نے ایک شخص کو حراست میں لے لیا ہے۔

بریلی میں رشی کیش کی لڑکی سے عصمت دری

مذہبی مقام پر بنایا یرغمال، ملزم پجاری حراست میں

بریلی:14 مئی (پی این ایس) ایک نابالغ لڑکی کی عصمت دری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ الزام ہے کہ اتراکھنڈ کے رشی کیش کی ایک 16 سالہ لڑکی کو ایک مذہبی مقام پر یرغمال بنا کر ایک ماہ تک ریپ کیا۔ ملزم نے لڑکی کی 13 سالہ رشتہ دار کو جو اس کے ساتھ آیا تھا کو غائب کر دیا۔ اہل خانہ جب تھانوں کے چکر لگا کر تھک گئے تو بدھ کو ایس ایس پی آفس پہنچے۔ پورے معاملے کی شکایت کی۔ سی او کو جانچ کا حکم دے دیا۔ جس کے بعد ملزم کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ چونکہ یہ معاملہ رشی کیش میں پہلے ہی درج ہے، اس لیے وہاں کی پولیس آگے کی کارروائی کرے گی۔ رشیکیش سے 9 ویں جماعت کی ایک طالبہ چار سال قبل بریلی کے ایک مذہبی مقام کے ایک مبینہ پجاری سے فیس بک اور انسٹا گرام کے ذریعے رابطہ میں آئی تھی۔ دونوں نے ایک دوسرے کے نمبر لیے اور باتیں کرنے لگے۔ لڑکی نے بھی رشیکیش میں اس سے ملاقات شروع کردی۔ الزام ہے کہ پجاری نے شادی کے بہانے اس کے ساتھ کئی بار جسمانی تعلقات بنائے اور اس کی فحش ویڈیو بھی بنائی۔ اس نے اسے فحش ویڈیو کے نام پر بلیک میل کرنا شروع کر دیا۔ 13 اپریل کو پجاری نے اسے بریلی بلایا اور پھر اسے مذہبی مقام پر یرغمال بنالیا۔ اس دوران اس کے ساتھ کئی بار عصمت دری کی گئی اور جب اس نے احتجاج کیا تو اسے مارا پیٹا گیا۔

سنبھل: سی ڈی پی انچارج چیف ملازمہ رشوت لیتے ہوئے گرفتار

سنبھل:14 مئی (پی این ایس) اینٹی کرپشن ٹیم نے چائلڈ ڈیولپمنٹ پراجیکٹ آفس میں تعینات چیف ملازمہ مالتی یادو کو 500 روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا ہے۔ اعزازیہ کے بقایاجات کی ادائیگی کے نام پر 7 ہزار روپے رشوت مانگنے کے الزام میں ٹیم انچارج سکھبیر سنگھ بھدوریا کی قیادت میں ملزمہ کو گرفتار کر کے تھانے لایا گیا۔ ٹیم انچارج نے بتایا کہ یہ کارروائی کیشو پور رسیتا گاؤں کی رہنے والی ایک آنگن واڑی ورکر کی شکایت پر کی گئی ہے۔ کوتوالی پولیس اسٹیشن میں رپورٹ درج کی جارہی ہے۔

کھانے میں ملاوٹ اور جعلی ادویات صحت عامہ کیلئے سنگین مسئلہ

یوپی: چوراہوں پر ملاوٹ کرنے والوں اور جعلی منشیات فروشوں کی تصویریں لگائیں: سی ایم یوگی

لکھنؤ۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کھانے میں ملاوٹ اور جعلی ادویات کے کاروبار کو سماجی جرم قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ صحت عامہ سے متعلق ایک سنگین مسئلہ ہے، جس پر کسی بھی طرح سے سمجھوتہ نہیں کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ریاستی حکومت کی 'زیرو ٹالرنس' پالیسی کے تحت ملاوٹ کرنے والوں، جعلی منشیات کے کاروبار کے نیٹ ورک اور اس جرم میں ملوث افراد کے خلاف سخت اور فیصلہ کن کارروائی کریں۔ وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ ایسے لوگوں کی سرعام شناخت کی جائے اور ان کی تصویریں بڑے چوراہوں پر لگائی جائیں، تاکہ عوام بھی ان کی شناخت کر سکیں اور معاشرے میں ان کا منفی پیغام جائے۔ وزیر اعلیٰ نے بدھ کے روز محکمہ فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ایس ڈی اے) کے اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس میں ہدایت کی کہ روزانہ استعمال کی اشیاء جیسے تیل، گھی، مصالحے، دودھ اور پنیر کی جہاں تک ممکن ہو مینوفیکچرنگ یونٹ میں جانچ کی جائے۔ خاص طور پر دودھ اور دودھ سے بنی اشیاء کی گہری چھان بین کے لیے وقف ٹیمیں تشکیل دی جائیں جو مسلسل نگرانی کرتی رہیں۔ نیز، پیشہ ورانہ خون کے عطیہ دہندگان کی شناخت کر کے موثر کنٹرول قائم کیا جانا چاہیے۔ جعلی ادویات کے کاروبار پر موثر کنٹرول کے لیے وزیر اعلیٰ نے ہدایت کی کہ پولیس کے ساتھ محکمانہ کوآرڈینیشن کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ انفورسمنٹ کی کارروائیوں کے معیار اور تاثیر کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس میں ادویات کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ ریاست میں فوڈ اینڈ ڈرگ لیبارٹریوں کا نیٹ ورک تیزی سے پھیلا ہے۔ پہلے کام کرنے والے چھ بڑے ڈویژنوں کے علاوہ اب علی گڑھ، ایودھیا، اعظم گڑھ، بریلی، بستی، چترکوٹ، کانپور، مرزا پور، مرادآباد، پریاگ راج، سہارنپور اور دیوی پٹن ڈویژنوں میں نئی لیبارٹریز اور دفاتر قائم کیے گئے ہیں۔ لکھنؤ، گورکھپور اور جھانسی میں لیبارٹری کی عمارتوں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ لکھنؤ، میرٹھ اور وارانسی میں تین جدید مائیکروبائیولوجی لیبارٹریز بھی قائم کی گئی ہیں، جن میں مائیکروجنزم، پروٹوزا، وائرس، بیکٹیریا، مائیکوٹوکسین اور دیگر بیماری پیدا کرنے والے جانداروں کی جانچ ممکن ہوگئی ہے۔ لکھنؤ اور میرٹھ میں بھی جانچ شروع ہو چکی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ان لیبارٹریوں کے آپریشن اور دیکھ بھال کے لیے کارپس فنڈ قائم کرنے کی تجویز دی۔

یوپی کے دو ایکسپریس وے پر ای وے ہب بنائے گی حکومت

لکھنؤ: 14 مئی (یو این آئی) اتر پردیش حکومت نے پوروانچل وبندیل کھنڈ ایکسپریس وے پر کل 12 ای۔ وے ہب کی تعمیر اور ترقی کا تفصیلی خاکہ تیار کیا ہے۔ اتر پردیش ایکسپریس وے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی (یوپیڈا) نے ماسٹر پلان تیار کیا ہے۔ اس کے ذریعہ دونوں ہی ایکسپریس وے پر اعلیٰ سفری خدمات کی دستیابی یقینی کرنے کے لئے ای۔ وے ہب کی تعمیر وترقی کو تقویت ملے گی۔ سرکاری جانکاری کے مطابق اس عمل کے تحت پوروانچل ایکسپریس وے پر 18.299 کروڑ روپے کی لاگت سے کل 8 ای وے ہب بنائے جائیں گے اور بندیل کھنڈ ایکسپریس وے پر 25.126 کروڑ روپے کی لاگت سے 4 ای وے ہب بنائے جائیں گے۔ پوروانچل ایکسپریس وے کے تحت شاہراہ کے دونوں طرف سلطان پور نوڈ میں 72.40 کروڑ روپے اور باندہ میں 82.30 کروڑ روپے کی لاگت سے ای وے ہبس بنائے جائیں گے۔ یہ ان دونوں ایکسپریس ویز پر مسافروں کی سہولیات کا سب سے بڑا مرکز بن کر ابھریں گے۔ یوپیڈا کے ذریعہ تیار کردہ ایکشن پلان کے مطابق ان ای وے ہبس کو عالمی معیار کے مطابق مسافروں کی سہولیات سے آراستہ کرنے کا منصوبہ ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ یہ تمام ای وے ہب ایئرپورٹ گریڈ کی سہولیات پر مبنی ہوں گے، یعنی یہاں پر راہگیروں کو ایئرپورٹ جیسی جدید سہولیات کا فائدہ ملے گا۔ پورا کمپلیکس ایئر کنڈیشنڈ ہوگا، جس میں زیادہ پیدل چلنے والے علاقوں میں جدید ترین ایئر کنڈیشننگ سسٹم موجود ہوگی۔ ای وے ہب میں مردوں اور عورتوں کے لیے الگ الگ جدید ترین ٹوائلٹ بلاک بنائے جائیں گے۔ اس کے علاوہ خواتین کی ضروریات کے مطابق سینیٹری نیپکن وینڈنگ یونٹس، سینسر بیسڈ ٹونٹی، صابن ڈسپنسر اور اینٹی بیکٹیریل سینیٹری ویئر نصب کیے جائیں گے۔ یہاں ایک نرسنگ روم، بچوں کے لیے موزوں واش روم، اور بچوں کو دودھ پلانے کے لیے کھانا کھلانے اور تبدیل کرنے کی جگہیں بھی ہوں گی۔ معذور افراد کی سہولت کے لیے بھی الگ یونٹ بنائے جائیں گے جس میں ہولڈنگ بار، اینٹی سکڈ فلورنگ اور وہیل چیئر جیسی سہولیات دستیاب ہوں گی۔ پوروانچل اور بندیل کھنڈ ایکسپریس وے پر ای-وے ہب کی تعمیر اور ترقی کے کام کے لیے مختلف قسم کے کام مکمل کیے جانے ہیں، جو جلد شروع ہونے والا ہے۔ اس عمل کے تحت، بندل کھنڈ ایکسپریس وے پر بنائے جانے والے ای وے ہب میں سول ورک مکمل کرنے پر 77.78 کروڑ روپے اور برقی کام کو مکمل کرنے پر 90.11 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ اسی طرح ایچ وی ایس سی پر 60.69 لاکھ روپے خرچ کر کے مکمل کیا جائے گا، 5 سال کے لیے دیکھ بھال پر 28.2 کروڑ روپے اور یو پی پی سی ایل پر مبنی کام 70.7 کروڑ روپے خرچ کر کے مکمل کیے جائیں گے۔ ساتھ ہی، پوروانچل ایکسپریس وے پر بنائے جانے والے ای وے ہب میں سول ورک پر 37.169 کروڑ روپے اور برقی کام پر 81.23 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔ اسی طرح ایچ وی اے سیپر 39.1 کروڑ روپے، 5 سال کے لیے دیکھ بھال پر 86.4 کروڑ روپے اور یو پی پی سی ایل کی جانب سے کیے جانے والے کاموں کی تکمیل کے لیے 86.49 کروڑ روپے خرچ کیے جائیں گے۔

دودھ کی پیداوار بڑھانے کیلئے کمیٹیوں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے

مویشی پروروں، کسانوں کے لیے تربیتی پروگرام منعقد کیے جائیں: دھرم پال سنگھ

لکھنؤ 14 مئی۔ اتر پردیش کے مویشی پروری اور دودھ ترقیات کے وزیر جناب دھرم پال سنگھ نے کہا ہے کہ پراگ مصنوعات کی مارکیٹنگ اور برانڈنگ کو بہتر بنایا جانا چاہیے اور اس کے لیے مارکیٹنگ کے ماہرین کی مدد لی جانی چاہیے۔ معیاری پراگ مصنوعات کی رسائی کو یقینی بنایا جائے۔ ریاست میں دودھ کی پیداوار بڑھانے کے لیے دودھ کے شعبے میں ممبران کی تعداد میں اضافہ کیا جانا چاہیے۔ دودھ کی کمیٹیاں ترجیحی بنیادوں پر بنائی جائیں۔ کمیٹیوں کے ٹارگٹ سیٹنگ میں مرحلہ وار اضافہ کیا جائے۔ پرانی کمیٹیاں بندنہ کی جائیں۔ غیر فعال کمیٹیوں کو فعال بنایا جائے۔ کسانوں اور مویشی پروروں کے لیے وقتاً فوقتاً تربیتی پروگرام کیے جائیں۔ آج یہاں اسمبلی واقع اپنے دفتر میں دودھ کمیٹیوں کی تشکیل کا جائزہ لیتے ہوئے جناب دھرم پال سنگھ نے عہدیداروں کو ضروری ہدایات دیں۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ عہدیداروں کو دودھ کمیٹیوں کا باقاعدگی سے دورہ کرنا چاہئے اور ان کی نگرانی کرنی چاہئے اور معائنہ کے دوران انتظامات کے معیار کو یقینی بنایا جانا چاہئے۔ جہاں کہیں کوئی کمی یا مسئلہ ہو اسے دور کیا جائے اور حکومت کو آگاہ کیا جائے۔ دودھ کی قیمت وقت پر ادا کی جائے۔ کسانوں اور مویشی پروروں کی فلاح و بہبود ریاستی حکومت کی ترجیح ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ اس وقت 7857 کمیٹیاں کام کر رہی ہیں جبکہ کل 19046 رجسٹرڈ کمیٹیاں ہیں۔ ضلعی پلان کے تحت 220 دودھ کمیٹیوں کی تشکیل اور 450 دودھ کمیٹیوں کی تنظیم نو کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ دودھ کی اوسط خریداری یومیہ 404.34 LKGPD ہے جو کہ گزشتہ سال کے مقابلے میں 34 فیصد زیادہ ہے۔ مائع دودھ کی اوسط فروخت 200 LLPD یومیہ رہی ہے۔ ہر دودھ یونین نے دودھ سوسائٹیوں کا دورہ کیا اور ان کی نگرانی کی، جس میں 27 اگست 2024 سے 01 مئی 2025 تک 3928 ورکنگ اور 1670 نان ورکنگ، کل 5598 دودھ سوسائٹیوں کے دورے کیے گئے۔

تعلیمی اداروں کو یوپی حکومت کے ذریعہ بند کئے جانے کے سلسلے میں صدر جمہوریہ کو میمورنڈم بھیجا گیا

لکھنؤ: 14 مئی (پی این ایس) یوپی میں تعلیمی اداروں کو جانچ کرنے کے بعد اسے غیر قانونی بتا کر بند کیا جا رہا ہے اسلئے سیاسی وسماجی تنظیموں کے رہنماء امامیہ ایجوکیشنل ٹرسٹ کے جنرل سکریٹری مولانا علی حسین قمی، شراب بندی سنگھرش سمیتی کے قومی صدر مرتضیٰ علی، انڈین نیشنل لیگ کے قومی نائب صدر حاجی محمد فہیم صدیقی، راشٹریہ بھاگیداری آندولن کے قومی صدر پی سی کریل، سماجی کارکن شمیم وارثی، راشٹریہ سماجک کاریہ کرتا سنگٹھن کے قانونی صلاح کار محمد مکی (ایڈوکیٹ)، مشیر خاں میواتی (قومی صدر آل انڈیا نیشنل ایسوسی ایشن)، سماجی کارکن محمد حسین مطالبہ کرتے ہیں کہ ان تعلیمی اداروں میں پڑھنے والے طلباء وطالبات کے مستقبل کا کیا ہوگا۔ ان تعلیمی اداروں میں زیادہ تر غریب، یتیم اور کمزور طبقہ کے لوگ پڑھتے ہیں۔ ان تعلیمی اداروں نے ملک سے جہالت وناخواندگی کا خاتمہ کرنے اور تعلیم وتربیت کو عام کرنے کی کوشش کی ہے۔ جدید ہندوستان کی تاریخ کے صفحات پر ثبت ہے کہ ان کے فارغین نے ملک کو غلامی کی زنجیروں سے آزاد کرانے اور اسے خودمختاری فراہم کرنے کے لیے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ اس کے سپوتوں نے ملک کو ترقی کی منزلوں تک پہنچانے، فرقہ وارانہ میل جول کو فروغ دینے اور برادران وطن کے ساتھ یک جہتی، رواداری، صلح وآشتی اور پرامن بقائے باہم کو رواج دینے میں اپنا غیر معمولی کردار نبھایا ہے۔ لیکن افسوس کہ ادھر کچھ عرصے سے مدارس کے اس کردار کی نہ صرف یہ کہ ان دیکھی کی جا رہی ہے اور اس سے تجاہل برتا جا رہا ہے۔

شاہین انصاری اتر پردیش حج کمیٹی کے رکن مقرر

پسماندہ برادری کے حقوق کے لیے جدوجہد کرنا شاہین انصاری کی ترجیح رہی ہے، یونس

لکھنؤ۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم مہاج کے ریاستی انچارج اور قومی سکریٹری حافظ اعجاز انصاری عرف شاہین کو اتر پردیش حج کمیٹی کا رکن مقرر کیا گیا ہے۔ یہ تقرری نہ صرف شاہین انصاری کی ذاتی کامیابی ہے بلکہ آل انڈیا پسماندہ مسلم مہاج اور پوری پسماندہ برادری کے لیے فخر کی بات ہے۔ اس اہم کامیابی پر تنظیم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر (CEO) محمد یونس نے دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے اسے تنظیم کے اتحاد، لگن اور اجتماعی طاقت کی علامت قرار دیا ہے۔ محمد یونس نے اپنے بیان میں کہا کہ آل انڈیا پسماندہ مسلم مہاج کی اصل طاقت اس کے سرشار کارکنوں میں ہے۔ حافظ اعجاز انصاری عرف شاہین نے اپنی محنت، دیانت اور تنظیم کے ساتھ اٹوٹ وفاداری کے بل بوتے پر یہ باوقار مقام حاصل کیا ہے۔ ان کا یہ کارنامہ اس بات کا ثبوت ہے کہ معاشرے اور ادارے کے لیے سچے دل سے کام کرنے والوں کو ان کی شراکت کے مطابق مواقع اور عزت ضرور ملتی ہے۔ شاہین انصاری کا سفر بہت متاثر کن رہا ہے۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم مہاج کے ریاستی انچارج اور قومی ترجمان کے طور پر، انہوں نے پسماندہ مسلم کمیونٹی کی سماجی، تعلیمی اور اقتصادی ترقی کے لیے بہت سے اہم اقدامات کیے ہیں۔ پسماندہ برادری کے حقوق کے لیے آواز اٹھانا، جو مسلم معاشرے کا ایک بڑا اور سماجی واقتصادی طور پر پسماندہ حصہ ہے، اور ان کے حقوق کے لیے لڑنا ان کی ترجیح رہی ہے۔ اس کے علاوہ شاہین انصاری نے تنظیم کو مضبوط بنانے اور اس کے مشن کو عوام تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ محمد یونس نے اس اعتماد کا اظہار کیا ہے کہ شاہین انصاری حج کمیٹی کے رکن کی حیثیت سے عازمین حج کے مسائل کو گہرائی سے سمجھیں گے اور ان کے لیے بہتر سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے اپنی پوری توانائی اور لگن کے ساتھ کام کریں گے۔ ان کی تقرری نہ صرف حج کے عمل کو بہتر بنانے کی طرف ایک قدم ہے بلکہ اس سے پسماندہ برادری کی نمائندگی کو بھی تقویت ملی ہے۔

31 واں سالانہ عرس مبارک الحاج خواجہ بشیر اللہ 15 رمئی سے 17 مئی تک

لکھنؤ: 14 مئی (پی این ایس) آفتاب ہدایت محبوب شاہ عنایت حضرت الحاج خواجہ بشیر اللہ شاہ عنایتی کا ۳۱واں سالانہ عرس مبارک زیر سرپرستی حضرت محمد صباحت حسن شاہ درگاہ شاہ مینا بمقام اسلامیہ قبرستان مال ایونیو لکھنؤ میں ۱۵ رمئی ۲۰۲۵ء سے ۱۷ رمئی ۲۰۲۵ء تک منعقد ہوگا جس میں مہمان خصوصی کے طور پر حضرت راشد علی مینائی سجادہ نشین درگاہ مخدوم شاہ مینا شاہ مینا رحمۃ اللہ علیہ شرکت کریں گے۔ ۱۵ رمئی ۲۰۲۵ء بعد نماز فجر قرآن خوانی، بعد نماز عشاء محفل میلاد شریف و صلوٰۃ وسلام اس کے بعد محفل سماع درگاہ حضرت بشیر اللہ شاہ عنایتی منعقد ہوگی۔ ۱۶ رمئی ۲۰۲۵ء بعد نماز فجر قرآن خوانی، بعد نماز مغرب حلقۂ ذکر وقل شریف بعد قل چادر حضرت خواجہ محمد نبی رضا شاہ دادا میاں میں پیش ہوگی۔ اس کے بعد حضرت الحاج خواجہ بشیر اللہ شاہ کے مزار مبارک پر فجر قرآن خوانی اور دن میں ۱۰:۳۰ بجے قل شریف ورنگ محفل ہوگی اور اس کے بعد تبرک تقسیم ہوگا۔ بعد نماز عصر غسل مزار پاک وصندل پیش ہوگا۔ یہ اطلاع سجادہ نشین جمیل احمد شاہ بشیری نے دی ہے۔

تعمیراتی کاموں میں معیار اور بروقت میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

بارش سے پہلے رام لیلا مقامات کی چہار دیواری اور دیگر کام ہر حال میں مکمل کر لیا جائے: جیویر سنگھ

لکھنؤ 14 مئی۔ آج پریٹن بھون میں محکمہ ثقافت اور سیاحت کے مالی سال 2024-25 تک کے منظور شدہ جاری پروجیکٹوں کا جائزہ لیتے ہوئے، اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے ہدایت دی کہ نامکمل پروجیکٹوں کو بارش سے پہلے مکمل کر لیا جائے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت کی کہ وہ فیلڈ میں جا کر منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیں۔ انہوں نے کہا کہ تعمیراتی کام میں معیار اور بروقت کے معاملہ میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ ناقص میٹریل کے استعمال اور معیار پر عمل نہ کرنے کی صورت میں عملدرآمد کرنے والے ادارے اور ٹھیکیدار کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور ریکوری بھی کی جائے گی۔ گومتی نگر واقع پریٹن بھون میں جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعلیٰ کا مذہبی اور ثقافتی ورثے پر خصوصی زور ہے، اس لیے تعمیراتی کام کے ہر مرحلے پر ایک اچھے فوٹوگرافر سے لی گئی تصاویر حاصل کر کے ایک البم تیار کیا جائے تاکہ ہیڈ کوارٹر سطح پر سینئر افسران اس کے مطابق ضروری ہدایات دے سکیں۔ اس کے ساتھ ہم معیار کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ محکمہ سیاحت و ثقافت کا معیار دیگر محکموں کے مقابلے بہترین ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تعمیراتی کام ماحول دوست اور سرسبز ہونا چاہیے۔ اس کے لیے تعمیر کے ساتھ ساتھ خالی زمین پر درخت بھی لگائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ فیلڈ میں تعینات آر ٹی او اور دیگر افسران عمل درآمد کرنے والی ایجنسی کے ساتھ رابطے میں رہیں۔ جائزہ کے دوران وزیر سیاحت نے سخت ہدایات دیں کہ مختلف اضلاع میں زیر تعمیر رام لیلا میدانوں کی چہار دیواری کو بارش سے پہلے مکمل کر لیا جائے۔ نامکمل کام کو جنگی بنیادوں پر مکمل کیا جائے تاکہ رام لیلا میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ اس کے علاوہ یادگاروں میں ضروری سہولیات جیسے لائٹ اینڈ ساؤنڈ، فرنیچر، بیت الخلاء وغیرہ کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ہدایت دی کہ مکمل شدہ پروجیکٹس کی کلوزر رپورٹ دینے کے ساتھ ساتھ اس ادارے/عمارت کو فعال بنانے کے لیے کسی ادارے یا ایجنسی کا انتخاب کیا جائے۔ جناب جیویر سنگھ نے کہا کہ عزت مآب وزیر اعلیٰ ثقافتی ورثے اور قومی ہیروز اور مجاہدین آزادی کی یاد میں بنائے جانے والے یادگاروں اور ثقافتی مراکز پر خصوصی زور دے رہے ہیں۔ اس لیے عمل درآمد کرنے والے ادارے اور حکام اس بات کو یقینی بنائیں کہ معیار پر کسی بھی سطح پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے مالی سال 2025-26 میں فراہم کردہ فنڈ کے ذریعے تجویز کردہ نئے منصوبوں کی تازہ ترین صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے محکمہ ثقافت کے سنگ بنیاد رکھنے اور منتقل کیے جانے والے منصوبوں کی تازہ ترین صورتحال کا گہرائی سے جائزہ لیا۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ بھارت رتن ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر میموریل اینڈ کلچرل سینٹر لکھنؤ کا نامکمل کام کسی بھی قیمت پر 31 اکتوبر تک مکمل ہونا چاہیے۔ 6 دسمبر کو باباصاحب کی برسی پر عزت مآب وزیر اعلیٰ اس کا افتتاح کریں گے۔ اسی طرح مین پوری ضلع میں کسمارا رام لیلا گراؤنڈ، گورکھپور ضلع کے ترکوھی پوکھر بھنڈا میں رام لیلا اسٹیج، کوروالی میں رام لیلا اسٹیج کے علاوہ چترکوٹ، فیروزآباد، پیلی بھیت، امروہہ، بلیا، رائے بریلی، لکھنؤ، قنوج اور مہاراگنج مرکز سمیت 38 پروجیکٹوں کو مکمل کیا جانا چاہیے۔ پرنسپل سکریٹری سیاحت اور ثقافت مسٹر مکیش کمار میشرام نے عمل آوری کرنے والی ایجنسیوں کو ایک ڈیڈ لائن دیتے ہوئے 31 مئی تک نامکمل کاموں کو مکمل کرنے کی ہدایت دی اور ان سے کہا کہ وہ منظور شدہ پروجیکٹوں کو آگے لے جانے کا عمل فوری طور پر شروع کریں۔ انہوں نے محکمہ سیاحت کے منسوخ شدہ 71 منصوبوں کی جگہ 31 مئی تک نئی تجاویز تیار کرنے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ 1660 منصوبے 14 عملدرآمد کرنے والے اداروں کو دیئے گئے ہیں جن میں سے 861 مکمل ہو چکے ہیں، 713 پر کام جاری ہے اور 193 پر کام شروع نہیں ہوا۔ انہوں نے جلد از جلد مزید کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ اس موقع پر اسپیشل سکریٹری کلچر مسٹر رویندر کمار-1، ایم ڈی اتر پردیش ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن محترمہ سانیا چھابڑا، ڈائرکٹر ٹورازم مسٹر پرکھر مشرا، ایڈیشنل ڈائرکٹر کلچر مسز سرشٹھی دھون، فائنانس کنٹرولر مسٹر دلیپ گپتا، سیاحت کے مشیر مسٹر جے پی میت سنگھ، محکمہ سیاحت کے ڈائرکٹر امت اگنی ہوتری، اے ایم اے پی ایم اور دیگر افسران موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ مشن روزگار اسکیم کے تحت سرکاری آئی ٹی آئی میں کیمپس ڈرائیو، 153 ٹرینی منتخب ہوئے

لکھنؤ: 14 مئی۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی خواہشات کے مطابق نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کو فروغ دینے کے لیے، وزیر اعلیٰ مشن روزگار اسکیم کے تحت سرکاری صنعتی تربیتی ادارے (آئی ٹی آئی) علی گنج، لکھنؤ میں ایک روزہ کیمپس مہم کا انعقاد کیا گیا، جس میں 8 نامور کمپنیوں نے حصہ لیا۔ پرنسپل راج کمار یادو نے شرکت کرنے والی کمپنیوں کے نمائندوں سے درخواست کی کہ وہ زیادہ سے زیادہ ٹرینیز کا انتخاب کریں اور انہیں روزگار کے مواقع فراہم کریں۔ ٹریننگ، کونسلنگ اینڈ پلیسمنٹ افسر ایم اے خان نے بتایا کہ اس روزگار میلے میں کل 236 ٹرینیز رجسٹرڈ ہوئے جن میں سے 153 امیدواروں کو انٹرویو کے بعد منتخب کیا گیا۔ منتخب امیدواروں کو دیگر سہولیات کے ساتھ 10000 روپے سے 21000 روپے ماہانہ تک کی تنخواہ دی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ جو امیدوار اس مہم میں منتخب نہیں ہو سکے یا دیگر دلچسپی رکھنے والے امیدوار 17 مئی 2025 کو آئی ٹی آئی علی گنج، لکھنؤ میں منعقد کی گئی ہیرو موٹو کارپ کی خصوصی کیمپس مہم میں حصہ لے سکتے ہیں۔

سفرِ حج میں عورتوں کا خاص خیال رکھیں: مفتی آفتاب عالم خیرآبادی

ندوۃ العلماء لکھنؤ کے شعبہ دعوت وارشاد کی حج تربیتی نشست

لکھنؤ، 14 مئی (پریس ریلیز) شعبہ دعوت وارشاد، دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کی جانب سے [illegible] ... کرنے کی تاکید کی۔ حج کے احرام سے قبل نیت کی اصلاح اور اخلاص کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ "حج فرض عبادت ہے، اسے ارکان، واجبات اور سنتوں کے ساتھ، مکمل اخلاص کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔" مزید فرمایا کہ ایام حج میں سخاوت، ایثار، خدمت خلق، سلام، تعاون اور گناہوں سے [illegible]

یوپی کے جیور میں سیمی کنڈکٹر یونٹ کی منظوری، مرکزی کابینہ کا فیصلہ

لکھنؤ: 14 مئی (پی این ایس) مرکزی کابینہ میں بدھ کو کئی اہم فیصلے لیے گئے۔ اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے مرکزی وزیر اشونی وشنو نے کہا کہ بھارت کے چھٹے سیمی کنڈکٹر یونٹ کو اتر پردیش کے جیور میں قائم کیا جائے گا جسے منظوری دے دی گئی۔ ویشنو نے کابینہ کے فیصلوں سے متعلق تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ بھارت سیمی کنڈکٹر مشن کے تحت اب تک 5 سیمی کنڈکٹر یونٹس کو [illegible] ... Foxconn [illegible] ... 3706 کروڑ روپے سرمایہ کاری کی جائے گی۔ [illegible] 6.3 کروڑ ڈسپلے ڈرائیور چپس بنائے جائیں گے۔

جامعۃ الطاہرات نسواں میں تقریب افتتاح بخاری

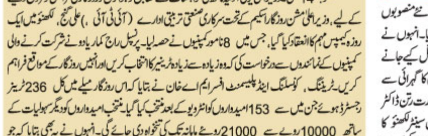

لکھنؤ۔ رابعہ بصری ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کے تحت جامعۃ الطاہرات نسواں نمرہ کالونی سکروری دوبگا لکھنؤ میں بخاری شریف کے افتتاح کے موقع پر ایک تقریب منعقد کی گئی جس کی سرپرستی الحاج قاری رضی الدین صدیقی، صدارت شمشاد عالم، نگرانی جامعہ کے بانی قاری شاہد انور صدیقی نے کی۔ تقریب کا آغاز جامعہ کی طالبہ عائشہ شکیل کی تلاوت سے ہوا اور ثناء قیام الدین اور اقراء شفیق نے [illegible] ... اور ان کی ذہانت پر مفصل روشنی ڈالی اور بہت ہی قیمتی باتیں بیان فرمائیں۔ بخاری شریف اور اس کی پہلی حدیث کی جامع تشریف بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ [illegible] ... لوگوں نے یہ محفل سجائی، اللہ ان کو مزید تقویت دے۔ شرکاء میں مولانا سعید قاسمی، حافظ سید بلال ہاشمی، مولانا بدر عالم ندوی، مولانا ضیف الرحمٰن ندوی، [illegible]

گورنر کی اپیل- والدین بچوں کی پرورش پر توجہ دیں، جیسا گھر کا ماحول ہوگا ویسا ہی بچے بنیں گے

لکھنؤ: 14 مئی (پی این ایس) [illegible]